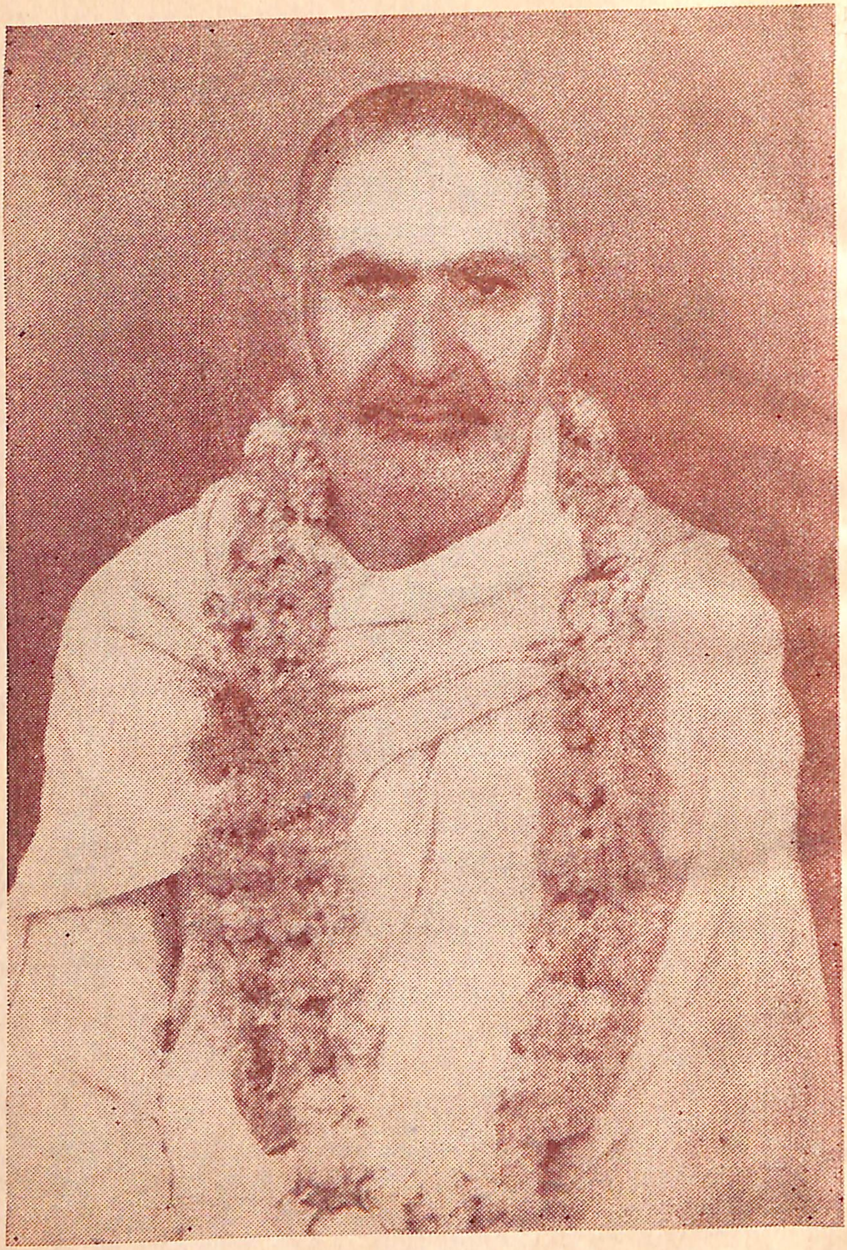
ویدانت پرویشکا

شری یادو ناتھ



SHRI 108 SWAMI

CHETAN DEV JI (MAHARAJ)

اوم

اوم

سچے سکھ کا راستہ

ویدانت پرویشکا

مصنفہ

یادو
شری یدھوناتھ جی ریٹائرڈ جج ہائی کورٹ نابھہ

قیمت۔ شردھا پوروک پڑھو
اور وچار کر کے دھارن کرو

باہتمام شری گورکھ ناتھ نندہ ایڈیٹر رسالہ اوم اجمیری گیٹ دہلی نے
شوبلتیہ پریس پٹودی ہاؤس دہلی سے چھپوا کر دفتر رسالہ اوم سے
شائع کیا 1973.

سمرپن

برہم سروپ پوجیہ پاد دیو آدی دیو شری ۱۰۸ شری سوامی چیتنیہ دیو جی مہاراج کے چرن کملوں میں سمرپن "

جن چیتنیہ دیو کے نیتر کھولنے سے سنسار کی اُتپتی اور نیتر بند کرنے سے سنسار کا پرلے ہوتا ہے اننت برہمانڈ جن کا سپھرن ماتر ہے جو سنسار کے آدی کارن ہیں اور ست کے بھی ست پرم ست ہیں۔ جو سب کچھ کرتے ہوئے بھی اکرتا ہیں اور سب کو بھوگتے ہوتے بھی ابھوگتا ہیں جو سرب ساکشی ہیں یا جنکے سروپ میں سمپورن ادھیاتم۔ ادھی دیو۔ ادھی بھوت مایا ماتر ہیں اور پرتیت ہوتے ہوئے بھی جن کے سروپ میں نہ ان کا بھاو ہے اور نہ ابھاو ہے! اسلئے سبھی بھاو ابھاو سے پرے پرم بھاو روپ ہیں جو سرب روپ ہو کر سرب کو دیکھتے اور جانتے ہیں۔ لیکن کسی کو کے دکھائی نہیں دیتے۔ جن کے سروپ پر اپنی سب بھوت پرانیوں کے جیون کا ساکشات یا پرم پیار کرکے ایک ماتر لکشیہ ہے۔"

اوم

پرستاونا (دیباچہ)

جس طرح کسی استھان میں آگ لگی ہوئی ہو اور اسکو بجھانے کے لئے چاروں طرف سے لوگوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھاگے جاتے ہوں۔ اسی طرح دیکھا جاتا ہے کہ لوگ اپنے اپنے کاروبار کے سلسلہ میں پاگلوں کی طرح دن رات مارے مارے پھرتے ہیں۔

ایک منٹ کیلئے چین نہیں ملتی۔ وہ کون سی چیز ہے جس کی تلاش میں دن رات ایک کیا جا رہا ہے۔ اور جسکی عدم موجودگی نے اُنکے دلوں میں ہل چل پیدا کر رکھی ہے اور انہیں بے چین کر رکھا ہے۔

تھوڑے غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ یہ چیز ہے "سکھ"۔ گو ہر ایک شخص کی پرورتی اپنے اپنے وچار کے مطابق جُدا جُدا ہے۔ لیکن ہر ایک پرورتی سے جو چیز حاصل کرنا مقصود ہے وہ ہے "سکھ"

غور طلب یہ بات ہے کہ جب دنیا بھر کے سبھی پرانی دکھ کی نورتی اور سکھ کی پراپتی چاہتے ہیں۔ بلکہ اس سکھ کو حاصل کرنے کیلئے ہمہ تن مشغول ہیں تو باوجود اس تردد اور کوشش کے نہ تو سکھ ہی پراپت ہوتا ہے اور نہ دکھ ہی دور ہوتا ہے۔ بلکہ دکھ بڑھتا جاتا ہے۔ اور سکھ دور بھاگا جاتا ہے۔ یہ سب لوگوں کے انوبھو سِدھ

ہے یقینی تجربہ میں آچکا ہے۔ اس لئے یہاں یہ کہنا ناواجب نہ ہوگا۔
کہ ترود تو کرتے ہیں سُکھ کے لئے اور ملتی ہے اشانتی اور دُکھ، سرو
سادھارن لوگ استری، پُتر، دھن آدی بھوگیہ پدارتھوں میں ہی
سُکھ مانے بیٹھے ہیں۔ اور یقین رکھتے ہیں کہ یہ بھوگیہ پدارتھ ہی سُکھ
کے سادھن ہیں۔ اور انکی پراپتی سے ہی ہم سُکھی ہونگے۔ ایسا سمجھکر
ان بھوگیہ پدارتھوں کے پانے کی ہر توڑ کوشش کرتے ہیں لیکن انکے
مل جانے پر بھی اشانتی اور دُکھ انکا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ سادھن تو کئے
گئے شانتی اور سُکھ حاصل کرنے کے اور ملا اشانتی اور دکھ یہ اُلٹا
کیوں ہوا؟ سادھن کے انوسار ہی پھل ہونا چاہیئے تھا۔ صاف ظاہر
ہے کہ جن سادھنوں کو سُکھ اور شانتی کا سادھن سمجھا گیا وہ دراصل
اشانتی اور دُکھ کے سادھن تھے بھول سے اشانتی اور دُکھ کے
سادھنوں کو سُکھ کا سادھن سمجھ بیٹھے۔ اشانتی کے سادھنوں کو
شانتی کا سادھن سمجھکر اپنا لیا۔ نتیجہ یہ ہوا جو آجکل پرتیکش دیکھ رہے
ہیں۔ کہ جہاں تہاں اشانتی ہی اشانتی پھیلی ہوئی ہے۔ اور لوگ دُکھی
نظر آرہے ہیں بھوگیہ پدارتھوں سے سُکھ اور شانتی کے حاصل ہوجانے
کے خیال سے ان کے پیچھے دوڑنا ایسا ہی ہے جیسے ایک مرگ
پیاس بجھانے کے لئے مرگ ترشنا کے جل کی طرف دوڑتا دوڑتا
اپنے کو دُکھی اور بےچین کرلیتا ہے۔ اور پیاس بجھانا تو درکنار اپنے
آپ کو زیادہ سے زیادہ پیاسا بنا لیتا ہے۔ اور دُکھ پاتا ہے ٹھیک

یہ ہی حالت اُن لوگوں کی ہے جو سُکھ حاصل کرنے کیلئے بھوگیہ پدارتھوں کے پیچھے دوڑنے لگتے ہیں۔ اور سُکھی اور شانت بنانے کی بجائے اپنے آپ کو اشانت اور دُکھی بنا لیتے ہیں۔ بلا وچار کسی بھی بات کی اصلیت کا پتہ نہیں چلا کرتا۔ اس وقت وچار طلب بات یہ ہے کہ کیا بھوگیہ پدارتھ (استری۔ پتر۔ دھن وغیرہ) سُکھ رُوپ ہیں۔؟

(۱) غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ اگر بھوگیہ پدارتھ واستو میں سُکھ رُوپ ہوتے یعنی اگر ان پدارتھوں کو بحث کے لئے سُکھ رُوپ مان بھی لیا جاوے۔ تو ایک پدارتھ کسی کال میں کسی شخص کو سُکھ دائیک پرتیت ہوتا ہے۔ اور دوسرے کال میں وہی پدارتھ اُسی شخص کو دُکھ دائیک ہو جاتا ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ پدارتھ کا سبھاؤ سُکھ رُوپ نہیں۔ جیسے گڑ کا سبھاؤ میٹھا ہے۔ وہ ہمیشہ ہی میٹھا رہتا ہے۔ کبھی کھٹا نہیں ہوتا۔ اُسی طرح اگر پدارتھ کا سبھاؤ سُکھ رُوپ ہوتا تو ہمیشہ سُکھ رُوپ ہی رہتا دُکھ رُوپ کبھی نہ ہوتا۔ جس سے ظاہر ہے کہ پدارتھ کا سبھاؤ سُکھ رُوپ نہیں،

(۲) اگر یہ پدارتھ سُکھ رُوپ ہوتے تو اس شخص کو بھی سُکھ دیتے جس کو اس پدارتھ کی بالکل خواہش ہی نہیں ہے۔ اور نہ ضرورت ہی ہے

(۳) جس نے جو پدارتھ سُکھ رُوپ مانا ہے۔ اس پدارتھ کے مل جانے پر سُکھ کے لئے اُس کی دوڑ دھوپ ختم ہو جانی چاہیئے تھی کیونکہ

جس پدارتھ میں اُس نے سُکھ مانا ہے۔ وہ اس کو پراپت ہے لیکن ایسا کبھی کہیں دیکھنے میں نہیں آتا۔ خواہش کے مطابق پدارتھ کے مِلجانے پر بھی سُکھ کے لئے اسکی دَوڑ دھوپ جاری رہتی ہے۔

(۴) جو آپت کام (ترپت) ویراگیہ وان مُنی لوگ ہیں اُنکو کوئی بھی ایسا بھوگیہ پدارتھ پراپت نہیں جس کو سُکھ کا سادھن مانا جاتا ہے پھر بھی وہ آنند مگن رہتے ہیں اِن بھوگیہ پدارتھوں کے ابھاو میں بھی وہ شانت اور سُکھی نہ ہونے چاہئیں تھے۔

(۵) سمادھی کی حالت میں بھی کوئی پدارتھ موجود نہیں ہوتا۔ تو بھی اُس حالت میں سُکھ ہی سُکھ ہے۔ اور گہری نیند کی حالت میں بھی باہر کے بھوگیہ پدارتھوں کی عدم موجودگی میں سُکھ ہے کیونکہ اس حالت سے اُٹھ کر منش یہ کہتا ہے کہ بڑے سُکھ سے سویا مندرجہ بالا طریقہ سے وچار کرنے پر ثابت ہو جاتا ہے کہ بھوگیہ پدارتھ واستو میں سُکھ رُوپ نہیں کیونکہ جن کو بھوگ پدارتھ پراپت ہیں وہ سُکھی نہیں دیکھے جاتے اور جن کے پاس یہ پدارتھ موجود ہیں وہ سُکھی دیکھے جاتے ہیں۔ اس لئے صاف ظاہر ہے کہ سُکھ رہت پدارتھوں کو سُکھ رُوپ سمجھکر اُن کے پیچھے دَوڑنا اُلٹا دُکھ کا ہی سادھن ہے۔ جیسے جل سے رہت مرگ ترشنا کے جل کو جل سمجھکر پیاس بجھانے کی بجائے پیاس زیادہ ہی زیادہ ہوتی جاتی ہے

اس پر یہ شنکا ہو سکتی ہے کہ اگر بھوگیہ پدارتھ واستو میں سُکھ
رُوپ نہیں ہیں تو ان کے حاصل ہونے پر سُکھ کیوں محسوس ہوتا ہے
اس شنکا کا سمادھان شاستر اس طرح کرتا ہے کہ سُکھ دراصل
پدارتھ میں نہیں ہے بلکہ تو خواہش کی نِورتی میں ہی ہے۔ یہ تو
انوبھو سدھ ہی ہے۔ کہ جب تک من میں کسی پدارتھ کی خواہش رہتی
ہے۔ تب تک من چنچل اور بے چین رہتا ہے۔ اور دُکھی رہتا ہے۔
اس پدارتھ کے مل جانے پر من کی چنچلتا دور ہو جاتی ہے اور سُکھ
محسوس ہوتا ہے۔ پہلے من میں خواہش کھڑی کر کے دُکھی ہوئے پھر
من کو اِچھا یعنی خواہش سے خالی کر کے سُکھی ہوئے۔ ظاہر ہے
کہ سُکھ تو کیول من کو اِچھا سے خالی کرنے میں ہی ہے۔ خواہ
ست شاستر وچار اور ست سنگ وغیرہ کے ذریعے پدارتھوں سے
ویراگ کر کے خواہش مٹالیں فرق اتنا ہی ہے کہ پدارتھوں کی پراپتی
کے ذریعہ خواہش کے نِورت کرنے سے جو سُکھ ملتا ہے وہ دیرپا
نہیں ہوتا۔ تھوڑے عرصہ ٹھہرتا ہے۔ کیونکہ پدارتھ کے ملنے سے جب
خواہش دور ہو کر کچھ سُکھ محسوس ہوا تو فوراً بعد ہی کسی دوسرے پدارتھ
کیلئے خواہش نے من کو آگھیرا اور چنچلتا پیدا کر دی اور دُکھ بھی ساتھ
ہی آن موجود ہوا کیونکہ اشانت من میں سُکھ کہاں۔ لیکن وچار ویراگیہ
وغیرہ سے جو سُکھ ملتا ہے۔ وہ کسی پدارتھ کی پراپتی سے تو نہیں ملا ہے
اس لئے دیرپا ہے سمجھائی ہے نتیجہ یہ کہ کوئی پدارتھ سُکھ رُوپ نہیں

ان میں سُکھ بدھی بھرم رُوپ ہے۔ در اصل تو سُکھ ملتا ہے من کو خواہش سے خالی کرنے میں جبتک سمپورن خواہشوں کو تیاگ کر کے من خواہش رہت نہیں ہو جاتا۔ تب تک سُکھ کا مُنہ دیکھنا نصیب نہیں ہوتا۔ شریمد بھگوت گیتا ادھیائے دوسرا شلوک ۷۱ میں بھگوان کرشن نے کہا ہے۔ کہ

"چھوڑ جو سب کامنا۔ زنجیر وہ کی توڑتا"
شانتی پاتا ہے وہ اہنکار کا سر پھوڑتا

جو شخص ساری کامناؤں کو تیاگ کر ممتا رہت۔ اہنکار رہت اور خواہش رہت ہوکر برتاؤ کرتا ہے وہ شانتی کو پراپت ہوتا ہے۔ اور شریمد بھاگوت میں بھی اس قسم کے بہت شلوک ملتے ہیں۔

یہاں پر یہ شنکا ہو سکتی ہے کہ سنسار کے جو بھوگ پدارتھ استری پُتر دھن آدک ہیں آخر ان کی پراپتی سے انسان کو سُکھ تو ملتا ہی ہے۔ اگرچہ یہ پدارتھ خواہش یعنی کامنا کی نورتی دوارا سُکھ کو پرگٹ کرتے ہیں پھر بھی سُکھ کے پرکاشک یعنی پرگٹ کرنیوالے تو یہی ہیں اور پرکاشک کی بھی تو ضرورت ہے۔ ان کا تیاگ کیوں کیا جاوے؟

اس شنکا کا جواب یہ ہے کہ ان پدارتھوں کی پراپتی سے جو شُکھ ملتا ہے وہ دیرپا نہیں ہے دائم رہنے والا نہیں ہے دوسرے ان پدارتھوں کے حاصل کرنے اور حفاظت کرنے میں کتنا دُکھ ہے

اور جب ناش ہوتے ہیں تو بہت زیادہ دُکھ دیتے ہیں۔ اور اپنی موجودگی میں بھی وہ سُکھ کا سادھن نہیں دیکھے جاتے جس سے ظاہر ہے کہ ان میں سُکھ بُدھی محض بھرم رُوپ ہی ہے۔ جس طرح ایک بچہ اپنے انگوٹھے کو چُوستا ہوا یہ سمجھ کر کہ وہ دُودھ پی رہا ہے خوش رہتا ہے۔ یا جس طرح کستورا مرگ اپنے ہی اندر کی کستوری کی خوشبو کو کہیں باہر سمجھ کر اُسکے پیچھے دوڑتا رہتا ہے یا جس طرح کُتا سوکھی ہڈی کے چبانے سے جو اُس کے مُنہ سے خون نکلتا ہے اس کو ہڈی میں سے خون نکلتا سمجھ کر آنند مانتا ہے اسی طرح یہ سنساری جیو بھی اپنے ہی آتم رُوپ سُکھ کو پاتا ہے لیکن وہ بھرم سے یہ سمجھتا ہے کہ یہ سُکھ اس کو پدارتھ سے ملا ہے۔

اس پُستک میں یہ سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ سچا سُکھ کہاں ہے اور وہ سُکھ کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اسکے حاصل کرنے کی سادھن سامگری کیا ہے۔ پاٹھک سجن اس گرنتھ کو شردھا سے یکسُو من ہوکر وچار کریں۔ بھگوان سے پرارتھنا ہے۔ کہ اس کے وچار سے اِن کے من شدھ ہوں اور اس سے وہ سچا سُکھ اور شانتی حاصل کریں۔ جس سے کہ وہ ہمیشہ کے لئے سنسار سمندر کے دُکھوں سے پار ہو جاویں۔

اوم شانتی۔ شانتی۔ شانتی اوم

فقیر

خواب ہیں میں آپ ہوں۔ اور خواب یہ سارا جہاں
خواب بیں کو خواب کے نقشوں سے کیا سُود و زیاں

ما سوائے یار یاں کچھ بھی نہیں لاکھ چاہے پھر پھرا کر دیکھ لے
دیکھنا چاہے یار کو جو بے نقاب۔ خود نقاب اپنا اٹھا کر دیکھ لے

(۱) سود و زیاں۔ بمعنی نفع نقصان)

سُوچنا

یہ برہم وِدّیا کا گرنتھ ہے۔ اسمیں ویدانت سدھانت کو سمجھنے کی پرکریا درج ہے اگر کوئی جگیاسُو ایسا خیال کرے کہ وہ خود بخود پڑھکر اس کے ارتھ اپنی بُدھی میں دھارن کر لیگا تو یہ اُسکی سخت بھول ہوگی۔ ادھیاتم وِدّیا ایک مکمل سائنس ہے یہہ الوکک وِدّیا ہے جب لوکک وِدیا (دنیاوی علم) کیلئے بھی کسی گورو کی ضرورت پڑتی ہے تو برہم وِدّیا تو گورو کی مدد بغیر آہی کیسے سکتی ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ اس وِدّیا کو سمجھنے کیلئے کسی برہم وِیتا گورو کی شرن لیں۔ جیسے رامائن میں سنت تُلسی داس جی کہتے ہیں۔ ؎

"بِن گورو ہوئے کے گیان" یعنی گورو کے بغیر آتم گیان ناممکن ہے۔

وِچار ساگر میں سوامی نشچل داس جی کہتے ہیں۔ ؎

وید اُدَدھی بن گورو لکھے۔ لاگے لَون سمان

بادر گورو مُکھ دوار ہوئے ۔۔ امرت تے ادھیکان

(ارتھ) سمندر کا پانی پیا جاوے تو کھارا ہوتا ہے لیکن وہی پانی جب بادل کے ذریعہ برستا ہے تو امرت جیسا ہوتا ہے۔ اسی طرح وید کو اگر خود بخود پڑھا جاوے تو سمجھ میں نہیں آویگا اور آواگون یعنی جنم مرن رُوپ دُکھ دور نہ ہوگا لیکن اگر برہم وِیتا گورو کے مکھ دوارا سُن کر وِچارا جاویگا تو امرت سے زیادہ آنند دینے والا ہوگا۔

اوم شم

منگلاچرن

گورو برھما۔ گورو وشنو۔ گورو دیوو مہیشورا
گورو ساکشات پرم برھم۔ تسمئی شری گوروے نمہ

دھیان مولم گورو مورتی
پوجا مولم گورو پادم
منتر مولم گورو واکیم
موکش مولم گورو کرپا

نی بھیہ نت پرکاش تے
پرکاشت روی چند
سو ساکشی ہیں بدھی کو
شدھ روپ آنند

اسنی بھاتی پریہ سندھو ہیں
نام روپ جنجال
لکھت ہی آتم سروپ ہے
ہوئے نت کال نہال

تو ہی جیو تو ہی ایش ہے۔ تو ہی برھم ہے آپ
آپے دوجا تھاپ کے۔ کرے آپ کا جاپ

بھومیکا - INTRODUCTION

سوال :- پرشارتھ کس کو کہتے ہیں ؟

جواب :- جس وستو کی سب لوگوں کو خواہش ہے۔ اسی کو پرشارتھ کہتے ہیں۔

نوٹ :- دھرم۔ ارتھ۔ کام اور موکش۔ ان چاروں کا نام پرشارتھ ہے۔ ان میں موکش تو مکھ پرشارتھ ہے باقی تین نچلے درجے کے (گوؤن) پرشارتھ ہیں۔ اس لئے موکش کی پراپتی کے سادھنوں کو ہی شاستر کاروں نے صحیح اور ضروری پرشارتھ مانا ہے۔

سوال :- سب پرشوں کو کس وستو کی خواہش ہوتی ہے۔ ؟

جواب :- سب لوگوں کو یہی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے دکھ ہمیشہ کیلئے چھوٹ جاویں۔ یعنی نورت ہو جاویں اور ان کو پرمانند کی پراپتی ہووے۔

سوال :- سب دکھوں کی نورتی اور پرمانند کی پراپتی کیا ہے۔ ؟

جواب :- سب دکھوں کی نورتی اور پرمانند کی پراپتی کو ہی موکش کہتے ہیں یعنی یہی موکش کا سروپ ہے۔

نوٹ :- (۱) اگیان اور جنم مرن وغیرہ کو ہی دکھ کہتے ہیں۔

(۲) نورتی۔ متھیاپن کے نشچے کو ہی نورتی کہتے ہیں اور بادھ بھی کہتے ہیں

(۳) پرمانند۔ پرم سکھ کا وشے یعنی پرم آنند۔

(۴) پراپت۔ نیتہ پراپت کی پراپتی سے مطلب ہے۔"
(۵) موکش۔ اپنے آپ میں کرتا بھوگتا پنے وغیرہ کی کلپنا کو چھوڑ کر اپنے واستوک ست چت آنند سروپ میں استھتی کو ہی موکش کہتے ہیں سورگ وغیرہ کی پراپتی موکش نہیں ہے۔"

سوال:۔ موکش کس ذریعہ سے ملتا ہے یعنی موکش کی پراپتی کا کیا سادھن ہے۔؟"

جواب:۔ موکش برہم گیان سے ملتا ہے۔

سوال:۔ پھر کرم اور اُپاسنا کی کیا ضرورت ہے؟"

جواب:۔ کرم سے انتہ کرن کی شدھی ہوتی ہے اور اُپاسنا سے انتہ کرن ایکاگر ہوتا ہے۔ اس طرح کرم اور اُپاسنا موکش کیلئے میدان تیار کرتے ہیں۔ انتہ کرن کی شدھی کرم اور اُپاسنا سے ہی ہو سکتی ہے۔ اور جب تک انتہ کرن شدھ نہ ہو تب تک آتم گیان کی پراپتی اسمبھو (ناممکن) ہے۔ جیسے کالج میں داخل ہونے سے پیشتر پرائمری اور مڈل کی کلاسوں کو پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح دھرم شاستر کے مطابق کرم اور اُپاسنا ضروری ہیں۔"

سوال:۔ برہم گیان کیا ہے۔؟

جواب:۔ برہم جیسا ہے اُسکو ویسا ہی ٹھیک ٹھیک سمجھ لینا برہم گیان کہلاتا ہے۔"

سوال:۔ برہم گیان کی کتنی قسمیں ہیں۔؟"

جواب :- برہم گیان کی دو قسمیں ہیں۔
(۱) پرتکش برہم گیان۔ (۲) اپروکش برہم گیان۔

برہم گیان
- پرتکش برہم گیان
- اپروکش برہم گیان
  - ادرڑھ اپروکش گیان
  - درڑھ اپروکش گیان

پروکش برہم گیان

سوال :- پرتکش برہم گیان کی کیا تعریف ہے یعنی پروکش برہم گیان کا کیا سروپ ہے؟

جواب :- برہم ست چت آنند سروپ ہے ایسا جاننا پروکش برہم گیان کہلاتا ہے۔

سوال - پرتکش برہم گیان کس سادھن یعنی ذریعہ سے ہوتا ہے؟

جواب۔ ست گورو کے بچن میں اور ست شاستر کے بچن میں پورن شردھا یعنی اعتقاد رکھنے سے پروکش برہم گیان ملتا ہے یعنی جو کچھ ست گورو اور ست شاستر کہتے ہیں اس میں پورے طور پر نشچے کرنا۔ کہ یہ سبھی ہے۔ اس میں کسی طرح کی شنکا (شک و شبہات) نہ کرنا۔

سوال:- پروکش برھم گیان کا کیا پھل ہے؟"

جواب:- پروکش برھم گیان سے اسنتوا پاوک آورن کی نورتی ہوتی ہے۔"

نوٹ۔ اگیان شکتی = مایا۔ ست۔ رج۔ تم۔ روپ تری گن آتمک

اگیان شکتی

گیان شکتی ستوگن — کریا شکتی

آورن شکتی تموگن — وکشیپ شکتی رجوگن

اسنتوا پاوک برھم نہیں ہے
یہ آورن پروکش گیان سے دور ہوتا ہے

ابھانا پاوک
برھم بھان نہیں ہوتا ہے۔
یہ آورن اپروکش گیان سے دور ہوتا ہے۔"

"میں برھم کو نہیں جانتا۔ ایسا جو پرش کہتا ہے اس وِیوہار کا نام اگیان ہے۔

آورن دو پرکار کا ہے

(۱) اسنتوا پاوک آورن - (۲) ابھانا پاوک آورن

(۱) اگیان کی جس شکتی سے یہ ویوہار ہوتا ہے کہ برھم ہے نہیں اس شکتی کا نام استوا پادک آورن شکتی ہے۔ یہ پروکش برھم گیان سے نورت ہوتی ہے۔

(۲) اگیان کی جس شکتی سے ایسا ویوہار ہوتا ہے کہ "برھم پرتیت نہیں ہوتا" اُس شکتی کا نام ابھانا پادک آورن شکتی ہے یہ درڑھ اپروکش گیان سے دور ہوتی ہے۔

سوال = پروکش برھم گیان کب پورن ہوتا ہے؟

جواب۔ برھم کا سروپ جیساکہ برھم نشٹھ گورو اور ویدانت شاستر نے بتلایا ہے اُس کو ویسا ہی اپنی بدھی میں بلاشک وشبہ نشچے کر لینے پر پروکش برھم گیان پورن ہو جاتا ہے۔

نروئی کا جب اُٹھا پردہ۔ نہ پچھ ہم نے جُدا پایا
جسے کہتے تھے بندہ ہم۔ وہی ہم نے خُدا پایا
زمانہ ہم میں بستا ہے۔ بسے ہیں ہم زمانے میں
دو عالم عاشق اُڑتے ہیں۔ ذرا آپا مٹانے میں

اپروکش برہم گیان

سوال۔ اپروکش برہم گیان کی کیا تعریف ہے؟

جواب۔ "میں ست چت۔ آنند برہم ہوں۔" ایسا جاننا اپروکش برہم گیان کہلاتا ہے۔

سوال۔ اپروکش برہم گیان کس سادھن یعنی ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے؟

جواب۔ تتوَمسی وغیرہ جو مہاواکیہ ہیں۔ ان کو گورو مکھ سے شرون کرنے پر اپروکش برہم گیان حاصل ہوتا ہے۔

سوال۔ اپروکش برہم گیان کی کتنی قسمیں ہیں۔

جواب۔ اپروکش برہم گیان کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) اَدرِڑھ اپروکش برہم گیان۔ (۲) دِرِڑھ اپروکش برہم گیان۔

اَدرِڑھ اپروکش برہم گیان

سوال۔ اَدرِڑھ اپروکش برہم گیان کی کیا تعریف ہے یعنی اَدرِڑھ اپروکش برہم گیان کا کیا سروپ ہے۔

جواب۔ اسمبھاونا اور وپریت بھاونا سہت جو برہم آتما کی ایکتا کا نشچے ہے اسی کو اَدرِڑھ اپروکش برہم گیان کہتے ہیں مطلب یہ ہے کہ گورو مکھ سے "تتوَمسی" آدک مہاواکیہ سنکر یہ گیان تو ہوگیا کہ "میں برہم ہوں" مگر یہ پختہ نہیں ہوا کیونکہ جیو اور

برھم کی ایکتا ہیں ابھی اسمبھاونا (شک وشبہ) اور وپریت بھاونا یعنی وپریج (الٹی بدھی یا خیال) پڑا رہا ہے۔ چونکہ ابھی شاگرد کے من میں دویت کے سنسکار موجود ہیں۔ اس لئے یہ سنشہ اور وپرج جیو اور برھم کی ایکتا کے نشچے کو پری پک (پختہ) نہیں ہونے دیتے۔

سوال۔ اودھ اپروکش برھم گیان کے پری پک (پختہ) نہ ہونے کا کیا کارن ہے؟

جواب۔ ۱۔ چونکہ وید کی شرتی الگ الگ ہیں اور ان میں آپس میں ورودھ (اختلاف) پرتیت ہوتا ہے اور ورودھ پرتیت ہونے کی وجہ یہ ہے کہ شاگرد (شش) کے من میں ابھی مل اور وکشیپ موجود ہیں۔

۲۔ برھم کی ادویتتا کا ناممکن پرتیت ہونا

۳۔ اگیانی پرش جو جیو اور برھم کا بھید ماننے والے ہیں انکی سنگت مندرجہ بالا تینوں وجوہات سے شاگرد کو گورو مکھ سے مہا واکیہ سننے پر بھی کہ "تو برھم ہے" یہ پکا نشچے نہیں ہوتا کہ "میں برھم ہوں" اس لئے اس کا گیان اودھ اپروکش رہ جاتا ہے۔

نوٹ۔ اسمبھاونا یعنی سنشیہ دو کوٹی والے گیان کو سنشیہ کہتے ہیں۔

اشم بھاونا دو پرکار کی ہے۔

(۱) پرمان گت اشم بھاونا یعنی یہ سنشے کہ ویدوں میں جیو برہم کا ابھید گیان بیان کیا گیا ہے۔ یا ابھید۔

(۲) پرمیہ گت اشم بھاونا یعنی یہ شک کہ جیو اور برہم کا ابھید ست ہے۔ یا ابھید ست ہے۔

وپریت بھاونا۔ جیو اور برہم کا بھید ست ہے اور دیہہ وغیرہ پرپنچ ست ہے ایسا جو اُلٹا نشچیہ ہے اسکو وپریت بھاونا کہتے ہیں۔

مندرجہ بالا پرمان گت اشم بھاونا۔ پرمیہ گت اشم بھاونا اور وپریت بھاونا۔ یہ تین دوش من میں رہتے ہیں اور اُن کو دور کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

(۱) پرمان گت اشم بھاونا شرون سے دور ہوتی ہے
(۲) پرمیہ گت اشم بھاونا منن سے دور ہوتی ہے
(۳) وپریت بھاونا ندھیاسن سے دور ہوتی ہے۔

نوٹ :- ۲۔ من میں تین دوش ہوتے ہیں۔
۱۔ مل۔ ۲۔ وکشیپ۔ ۳۔ آورن۔

مل یعنی پاپوں کی میل یہ دوش نشکام کرم سے دور ہوتا ہے۔
وکشیپ یعنی چنچلتا یہ دوش اپاسنا یعنی دھیان سے دور

ہوتا ہے

آورن یعنی پردہ۔ یہ وِوش آنم گیان یعنی اپنے سروپ کے گیان سے دور ہوتا ہے۔

نوٹ:۔۳۔ جیو اور برہم کی ایکتا کے بیان کرنے والے جو وید میں واکیہ ہیں۔ اُنکو مہاواکیہ کہتے ہیں۔ اور جو واکیہ جیو اور برہم وغیرہ کے سروپ کو بیان کرتے ہیں اُن کو اوانتر واکیہ کہتے ہیں۔

سوال۔ اودڑھ اپروکش گیان کا کیا پھل ہے۔

جواب۔ اُتم لوک یعنی سورگ آدی کی پراپتی ہوتی ہے۔ پوتر دھن وان لوگوں کے گھر میں جنم ہوتا ہے۔ یا اگر نشکام کرم کئے ہوں تو گیان وان پرش کے گھر میں جنم ہوتا ہے۔

نوٹ: شری بھگوت گیتا میں اودڑھ اپروکش گیان وان کو یوگ بھرشٹ سے نامزد کیا گیا ہے۔

سوال۔ اودڑھ اپروکش گیان کی کیا حد ہے؟

جواب۔ "شاگرد کو یہ تو اپروکش گیان ہوگیا کہ برہم کے جو ست چت آنند وغیرہ وشیشن ہیں وہ ٹھیک ہیں لیکن ساتھ ہی ابھی من میں سنشے اور وپریے موجود ہے۔ اس وجہ سے یہہ اپروکش برہم گیان اودڑھ ہے یعنی پکا نہیں ہوا۔"

دِڑھ اپروکش برہم گیان

سوال۔ دِڑھ اپروکش برہم گیان کا کیا سروپ ہے۔ یعنی دِڑھ

اپروکش برھم گیان کی کیا تعریف ہے۔
جواب۔ گورو مکھ دوارہ تتو مسی وغیرہ مہاواکیہ سن کر شاگرد کو اسم بھاونا اور وپریت بھاونا رہت بہ نشچے ہو جانا کہ "میں برہم ہوں" اس کو درڑھ اپروکش برہم گیان کہتے ہیں۔

سوال۔ درڑھ اپروکش برہم گیان کا کیا مطلب ہے؟"
جواب۔ گورو مکھ سے "تتو مسی" آدی مہاواکیہ سن کر جب مہاواکیہ ارتھ پر شرون منن ندھیاسن روپ وچار شاگرد کرتا ہے۔ تو اسی وقت درڑھ اپروکش برہم گیان ہوتا ہے۔

سوال۔ درڑھ اپروکش گیان کا کیا پھل ہے؟"
جواب۔ اگیان اور اگیان کے کارج ابھاسا پادک آورن اور وکشیپ کی نورتی ہو کر برہم کی پراپتی روپ موکش ہوتا ہے
نوٹ۔ اگیان کا کارج ستھول سوکشم شریر انترکرن چدابھاس اور اسکے دھرم کرتا بھوگتا پنا جنم مرن وغیرہ کو وکشیپ کہتے ہیں۔

سوال۔ درڑھ اپروکش برہم گیان کی کیا حد ہے۔
جواب۔ جس طرح اگیان کال میں پرش اس دیہہ کو ہی آتما (اپنا آپ) سمجھتا ہے۔ اسی طرح گیان ہونے پر اس گیان کا کہ "میں شریر ہوں" بادھ کر کے یعنی متھیا نشچے کر کے کہ میں شریر نہیں ہوں۔ بلکہ میں برہم ہوں۔ ایسا نشچے کرتا ہے۔ تب درڑھ اپروکش برہم گیان پورن ہوتا ہے۔

وچار

سوال۔ وچار کا کیا سروپ ہے؟

جواب۔ آتما کو اناتما سے جدا کر کے جاننا اسی کو وچار کہتے ہیں

سوال۔ وچار کا کیا سادھن ہے؟

جواب۔ وچار نیچے لکھے چار کرپا سے ہوتا ہے۔

۱۔ ایشور کرپا۔ ست گورو آدی گیان سامگری کی پراپتی ایشور کرپا ہے۔

۲۔ وید کرپا۔ شاستر کا جیسا ارتھ ہے اس کو ویسا ہی سمجھنے کی بدھی وید کرپا ہے۔

۳۔ گورو کرپا۔ گورو نے شاستر کے انوسار جس تت کا انوبھو کیا ہے۔ اس کو اسی طرح سے بتانا گورو کرپا ہے۔

۴۔ آتم کرپا۔ شاستر اور گورو کے بچن کے مطابق سادھنوں پر عمل کرنا اپنے انتہ کرن کی کرپا ہے۔

سوال۔ وچار کا کیا پھل ہے؟

جواب۔ وچار سے درڑھ اپروکش برہم گیان کی پراپتی ہوتی ہے۔

سوال۔ وچار کی کیا حد ہے یعنی وچار کب پورن ہوتا ہے؟

جواب۔ درڑھ اپروکش برہم گیان کے "پکے" (پختہ) ہو جانے پر یہ وچار پورن ہو جاتا ہے۔

سوال ۔ وچار کس چیز کا کرنا چاہیئے۔ یعنی وچار کا کیا وشیہ ہے ؟"

جواب ۔ ۱۔ "میں کون ہوں"۔ ۲۔ برہم کون ہے۔

۳۔ پرپنچ کیا ہے۔

ان تینوں کا وچار کرنا چاہیئے۔ سوال۔ پرپنچ کی کیا تعریف ہے

جواب ۔ سمشٹی۔ ویشٹی ستھول سوکشم۔ کارن دیہہ اور انکی اوستھا اور ان کے دھرم ان سب کو ملکر پرپنچ کہتے ہیں۔

سوال ۔ ان تینوں چیزوں کا سادھارن روپ کیا ہے ؟"

جواب ۔ "میں" اور برہم تو چیتن ہیں اور پرپنچ جڑ ہے۔

سوال ۔ چیتن کس کو کہتے ہیں ؟"

جواب ۔ ۱۔ جو گیان سروپ ہے۔

۲۔ جو سب گھٹ وغیرہ پرپنچ کو جانتا ہے۔

۳۔ جس کو گیان اندریہ وغیرہ کوئی بھی جان نہیں سکتا۔ اس کو چیتن کہتے ہیں۔

سوال ۔ جڑ کس کو کہتے ہیں۔ ؟"

جواب ۔ جو نہ اپنے آپ کو جانے اور نہ دوسرے کو جانے۔" ایسا جو اگیان اور اس کے کارج بھوت بھوتک پدارتھ ہیں۔ ان سب کو جڑ کہتے ہیں۔

نوٹ :۔ (۱) "نہیں جانتا ہوں"۔ ایسے ویوہار کا کارن جو آورن وکشیپ شکتی والا انادی بھاؤ روپ پدارتھ ہے وہ اگیان کہلاتا ہے۔"

نوٹ۔(۲) آکاش وغیرہ پانچ مہابھوت اگیان کے کارج کہلاتے ہیں۔

نوٹ۔(۳) ان آکاش وغیرہ بھوتوں کے کارج پنڈ اور برہمانڈ وغیرہ بھوتک کہلاتے ہیں۔"

سوال۔ ان تینوں چیزوں کے وچار کا کیا پھل ہے؟"

جواب۔ ۱۔ "تتوسمسی" مہاواکیہ میں ایک تت پد ہے۔ اور ایک توم پد ہے۔ "تت پد" کا واچیہ ارتھ ایشور ہے۔ اور توم پد کا واچیہ ارتھ جیو ہے۔ ان دونوں ایشور اور جیو اور ان دونوں کی اُپادھی جو پرپنچ ہے۔ انکو رسّی میں سانپ یا مرگ ترشنا کے جل کی طرح مِتھیا نشچے کرکے تیاگ دینا پرپنچ کے وچار کا پھل ہے۔"

۲۔ جو توم پد کا لکشیارتھ کوٹستھ چیتن (آتما یعنی میں) ہے۔ وہی تت پد کا لکشیارتھ برہم چیتن ہے۔۔۔۔ اس طرح "تت پد" اور توم پد کے لکش ارتھ سے برہم اور آتما کی ایکتا کو ست جان کر باقی رکھنا یہ "میں کون ہوں" اور برہم کون ہے۔ اس وچار کا پھل ہے۔

نوٹ۔(۱) کوٹستھ چیتن اور کوٹستھ چیتن کا انتہ کرن میں ابھاس اور انتہ کرن یہ تینوں مل کر جیو کہلاتے ہیں۔

نوٹ۔(۲) برہم چیتن اور برہم چیتن کا مایا میں ابھاس اور مایا۔

یہ تینوں ملکر ایشور کہلاتے ہیں۔"

نوٹ ۔ (۳) سمشٹی و ویشٹی ستھول ۔ سوکشم اور کارن تینوں شریر اور پانچ کوش اور ان سب کی اوستھا اور ان کے دھرم پرپنچ کہلاتے ہیں۔

سوال ۔ اس وچار کا ادھیکاری کون ہے ؟

جواب ۔ اس وچار کا ادھیکاری اُتم جگیاسو ہے ۔ ایسا ادھیکاری ست گورو کی کرپا سے ویدانت کی پرکریا کو وچار کر کے "میں ہی برہم ہوں" اسی طرح برہم آتما کا اپروکش کرے یعنی برہم اور آتما کی ایکتا کو نشچے کرے۔

نوٹ ! وویک ، ویراگ ۔ کھٹ سمپتی اور ممو کشتا ۔ ان چاروں سادھنوں کو اپناوے ۔ نیز گورو اور ست شاستر کے بچنوں پر پورن وشواس کرے ۔ فضول نکتہ چینی یعنی کو تھرک نہ کرے اور اپنے سروپ کو جاننے کی زبردست خواہش رکھے ! ایسا جو ادھیکاری ہے ۔ اُسی کو اُتم جگیاسو کہتے ہیں۔"

نوٹ ۔ ۲ ۔ اودویت کے گیان کرانے والے کسی بھی طریقے کو پرکریا کہتے ہیں۔"

دوئی کا جب اُٹھا پردہ ، نہ کچھ ہم نے جُدا پایا
جسے کہتے تھے بندہ ہم ۔ وہی ہم نے خدا پایا

پہلی منزل

گیان کے سادھن

ہر شخص اپنے کام کاج میں ہمہ تن مصروف ہے کیونکہ وہ اس جگت کو سچا اور سکھوں کا گھر سمجھتا ہے۔ اور اس کو یہ سوچنے کی ذرا بھی فرصت نہیں کہ اس کا یہ خیال کہاں تک درست ہے ہر شخص کی زندگی میں ایسے موقع آتے ہیں۔ جب اس کو رنج و غم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً کسی عزیز کا مرجانا۔ یا کوئی ایسی چیز جس کو وہ پیار اور محبت کرتا ہے۔ اس سے اسکی علیحدگی ہوجاتا۔ جس سے اس کے دل پر چوٹ لگتی ہے اور سنسار سے ویراگ ہوجاتا ہے۔ لیکن یہ ویراگ دیرپا نہیں ہوتا۔ اس کو لکھوٹا ویراگ کہتے ہیں۔ یہ لاکھ کی طرح پگھلتا اور پھر اسی طرح سخت ہوجاتا ہے یعنی پھر اسی طرح سنسار میں پھنس جاتا ہے۔ اور اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف ہوکر اس چوٹ کو بھول جاتا ہے۔ یہ ایک قسم کا مند ویراگ سا ہوتا ہے۔ تاہم کسی نہ کسی بھاگ وان کے دل پر جب ایسی کوئی چوٹ لگتی ہے تو وہ اس کو بھولتا نہیں۔ بلکہ اپنے من میں بچار کرنے لگتا ہے کہ کیا یہ جگت کے پدارتھ واقعی نتیہ اور سکھ روپ ہیں۔ اگر واقعی یہ ایسے ہوتے تو ان کا ناش کبھی نہ ہوتا اور نہ ان سے کسی کو دکھ حاصل ہوتا ہے

(۲)۔ جب اس قسم کے وچار کسی شخص کے من میں اُٹھتے ہیں۔ اور اس کو بے چین کرنے لگتے ہیں تو وہ کسی تتو ویتا گورو کی شرن ڈھونڈتا ہے۔ اور اپنے شکوک کو دُور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔"

سوال:- مہاراج! سنسار کے جتنے بھی پدارتھ ہیں۔ وہ پیدا ہونے والے اور ناش ہونے والے ہیں۔ ایسا کوئی پدارتھ نظر نہیں آتا جو دائم اور قائم رہنا ہو یعنی جو نتیہ ہو" اور انتیہ پدارتھوں سے جو سُکھ ملتا ہے وہ بھی انتیہ یعنی ناشوان ہی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا کوئی نتیہ سُکھ بھی ہے یا نہیں۔ جس کو پاکر ہمیشہ کے لئے انسان سُکھی ہو جاوے۔

جواب۔ تمہارے سوال سے ظاہر ہوتا ہے کہ تُم جگیاسو ہو تمہیں نتیہ انتیہ کا وویک ہوا ہے یعنی تُم یہ جاننے کے متلاشی ہو۔ کہ نتیہ کیا اور انتیہ کیا یعنی ست کیا ہے اور اسرت کیا ہے یہ آتم گیان کا پہلا سادھن ہے جس کو وویک کہتے ہیں۔

سوال:۔ آتم گیان سے کیا مطلب ہے؟"

جواب:۔ آتما کہتے ہیں اپنے آپ کو اور گیان کے معنی ہیں۔ پہچان۔ پس آتم گیان کے معنی ہیں اپنے آپ کی پہچان۔"

سوال:۔ آتم گیان کا پہلا سادھن وویک ہے۔ آپ کے ایسا کہنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آتم گیان کے وویک کے علاوہ اور بھی سادھن ہیں"

جواب :۔ ہاں آتم گیان کے چار سادھن ہیں ۔ (۱) وویک ۔ (۲) ویراگ ۔ (۳) کھٹ سمپتی ۔ (۴) ممکشتا ۔

۱۔ پہلا سادھن وویک ۔ (۱) آتما ناش سے رہت ہے ۔ اور کریا سے رہت ہے ۔ یعنی اچل روپ ہے ۔ (۲) اور آتما کے علاوہ اناتما یعنی جگت اور جگت کے جتنے بھی پدارتھ ہیں وہ آتما سے الٹے سبھاؤ والے ہیں ۔ یعنی وہ ناشوان ہیں اور کریا والے (چل روپ) ہیں ایسے گیان کا نام وویک ہے ۔

یہ سادھن سب دوسرے سادھنوں کا مول ہے ۔ پہلے وویک ہوگا تو پھر دوسرے سادھن ہونگے ۔ اگر وویک نہ ہوگا تو پھر دوسرے سادھن کبھی نہیں ہو سکتے ۔ وجہ یہ ہے کہ جب یہ گیان ہوگا کہ کونسی وستو ست ہے اور کونسی "است ہے" تو پھر "ست" کو گرہن کریگا اور "است" کا تیاگ کرے گا ۔ جبتک ست اور است کی پہچان نہ ہوگی اسوقت تک یہ فیصلہ نہیں کر سکتا کہ کونسی چیز اپناؤں اور کونسی چھوڑوں ۔

(۲) دوسرا سادھن "ویراگیہ" اس لوک سے لیکر برہم لوک تک کے پدارتھوں کے بھوگ کی اچھیا کے تیاگ کا نام ویراگیہ ہے ۔

(۳) تیسرا سادھن ۔ کھٹ سمپتی (چھ سادھنوں کی پراپتی)

۱. سم۔ ۲۔ دم۔ ۳۔ شردھا۔ ۴۔ سمادھان۔ ۵۔ اُپرام۔
۶۔ تتکشا یہ چھ سادھنوں کے نام ہیں۔

(۱) سم: من کو وشیوں کی طرف جانے سے روکنے کا نام سم ہے۔

(۲) دم: اندریوں کو اپنے اپنے وشیوں۔ شبد سپرش۔ رُوپ وغیرہ کی طرف جانے سے روکنے کو دم کہتے ہیں۔

(۳) شردھا: وید اور گورو کے واکیوں میں پُورن وشواس کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں۔ بلا شک و شبہ ست ہے ایسے وشواس کو شردھا کہتے ہیں۔

(۴) سمادھان: من میں وکشیپ یعنی چنچلتا کا نہ ہونا سمادھان کہلاتا ہے۔

(۵) اُپرام وشیوں کو زہر یعنی وش کی مانند سمجھنا اور اُن سے نفرت کرنی۔ اُپرام کہلاتا ہے۔

(۶) تتکشا: گرمی سردی۔ بھوک پیاس وغیرہ دولوں کو سہہ لینا۔ تتکشا کہلاتا ہے۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا چھ سادھن ایک سادھن کھٹ سمپتی کے نام سے کہے جاتے ہیں۔ اس لئے یہ ایک سادھن شمار ہوتا ہے۔ علیحدہ علیحدہ چھ سادھن شمار نہیں کئے جاتے۔

۴۔ چوتھا سادھن۔ مموکشتا:

برھم کی پراپتی اور انرتھ (بندھ) کی نورتی موکش کا سروپ ہے۔ اور موکش کی اچھا کا نام مموکشتا ہے۔

آتم گیان کے ان چار مندرجہ بالا سادھنوں کے علاوہ اور بھی سادھن ہیں جو آگے بیان کئے جاویں گے۔

سوال۔ کیا آتم گیان کی پراپتی کے لئے یہ چاروں سادھن ضروری ہیں؟"

جواب:۔ آتم گیان حاصل کرنے کا وہی شخص ادھکاری ہے کہ جس نے پہلے چاروں سادھن کر رکھے ہوں اور جس کے انتہ کرن میں مل اور وکشیپ دوش نہ ہوں محض ایک اگیان باقی ہو۔

سوال:۔ میں سمجھ نہیں سکا صاف طور سے بتلایئے۔

جواب:۔ انتہ کرن میں تین دوش رہتے ہیں۔

۱۔ مل ۲۔ وکشیپ۔ اور ۳۔ آورن یعنی پردہ

شریر کے اندر جو گیان کا سادھن یعنی ذریعہ ہے۔ من بدھ چت اور اہنکار۔ چاروں کا نام انتہ کرن ہے۔

(۱) مل پاپ کو کہتے ہیں۔

(۲) وکشیپ کے معنے ہیں۔ چت کی چنچلتا اور آورن یا پردہ مطلب یہ کہ آتما کو نہ جاننا۔

سوال:۔ ان دوشوں کی نورتی کس طرح سے ہوتی ہے۔

جواب۔ ۱۔ مل دوش نشکام کرم سے دور ہوتا ہے۔

۲۔ نشکام اُپاسنا (دھیان) سے وکشیپ روپ دوش
دور ہوتا ہے۔
۳۔ آتم گیان سے آورن روپ دوش کی نورتی ہوتی ہے۔
سوال۔ مہاراج۔ آپ نے ادھیکاری کے جو لکشن (اوصاف)
بتلائے ہیں۔ ان میں سے میرے میں تو ایک بھی نہیں
ہے۔ پھر مجھے آتم گیان کی پراپتی کیسے ہوگی؟!"
جواب۔ آپ نے اگر اس جنم میں کوئی سادھن نہیں کیا تو کسی پچھلے
جنموں میں ضرور کیا ہوگا۔ ورنہ آپ کو ست وستو کے جاننے
کی اچھیا پیدا ہی نہ ہوتی آپکی یہ زبردست (تیبر) جگیاسا کا
ہونا ظاہر کرتا ہے کہ کسی نہ کسی پچھلے جنم میں کچھ سادھن ضرور
کئے گئے ہیں۔ آپ یوگ بھرشٹ ہیں۔
جس طرح منش کچھ پڑھتا پڑھتا سو جاتا ہے تو جاگتے پر جہاں
چھوڑا تھا وہاں سے آگے شروع کر لیتا ہے اسی طرح مرتو ہونے
سے پہلے جو کچھ سادھن کئے تھے۔ جنم ہونے پر ان سادھنوں کو جہاں
سے چھوڑا تھا وہاں سے آگے ہی شروع کر دیتا ہے۔ جیسے ایک یاتری
اپنے گھر سے چل کر جس جگہ پر رات کو پڑاؤ کرتا ہے صبح اُٹھ کر اُس
پڑاؤ سے آگے سفر شروع کرتا ہے۔ ایسا نہیں کہ پھر گھر واپس آکر
سفر شروع کرے۔
سوال:۔ بھگون! آپنے اُتم ادھیکاری کے لکشن بتلائے ہیں لیکن

لیکن میرا سوال یہ تھا کہ اس جیو کے دُکھ کیسے دُور ہوں۔ اور اس کو
سُکھ کی پراپتی کیسے ہو کیونکہ میں ایسا سمجھتا ہوں کہ انسان اپنی
زندگی میں جو کچھ بھی کرتا ہے۔ اِس مقصد سے کرتا ہے کہ اس کا
جیون آنند سے گذرے اور دکھوں سے چھٹکارہ مل جاوے"

جواب:۔ بے شک جو کچھ آپ نے سمجھا ہے ٹھیک ہے کہ
پرانی ماتر کی یہی خواہش ہے۔ کہ ان کا دُکھ ہمیشہ کے لئے دُور
ہو جاوے اور ان کو پرم آنند کی پراپتی ہو۔ لیکن ان کی یہ خواہش
آتم گیان کے بغیر پُوری نہیں ہو سکتی۔ اس لئے آتم گیان کا
ادھیکاری کون ہے یہ بتلانا نہایت ضروری ہے۔

سوال:۔ آپ پہلے بتلا آئے ہیں کہ آتم گیان کے معنی ہیں اپنے
آپ کی پہچان یعنی اس بات کا علم کہ میں کیا ہوں میں یعنی
اپنے آپ کو تو سب لوگ جانتے ہی ہیں۔

جواب:۔ سب لوگ جانا کریں اس سے آپ کو کیا لابھ (فائدہ)
آپ خود بھی اپنے آپ کو جانتے ہیں یا نہیں؟

جواب شاگرد کا۔ میں اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ میں شریر (جسم)
ہوں۔

سوال گورو کا:۔ اچھا تو پھر بتاؤ نمبر ۱۔ کہ جب تم سو جاتے ہو تو یہ شریر
جیسے کا تیسا رہتا ہے۔ لیکن وہ "میں" کہاں چلی جاتی ہے؟
نمبر ۲۔ جب سوپن میں ہوتے ہو تو جاگرت نہیں رہتی۔ تو سوپن کے

شریر ہیں اہنگتا (میں پنا) کہتے ہو۔ جاگرت کے شریر کا
ابھیمان چھوڑ دیتے ہو پھر یہ جسم تم کیسے ہو۔

نمبر ۳۔ یہ جسم تو مجموعہ ہے ہاڑ۔ چام۔ لہو وغیرہ کا اور اس میں
آنکھ وغیرہ گیان اندریاں اور کرم اندریاں اور من۔ بدھی وغیرہ
انتہ کرن اور پران وغیرہ بھی موجود ہیں۔ انہیں سے تم کیا ہو۔؟
شاستر کے مطابق دیکھا جائے تو جیو کے تین شریر ہیں۔ تین اوستھا
ہیں۔ پانچ کوش ہیں۔

سوال شاگرد۔ آپ بھی ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ اور شاستر بھی غلط
نہیں کہہ رہا۔ مجھے آپ کے اور شاستر کے بچنوں میں وشواس
ہے۔ آپ کے کہنے سے اتنا تو مجھے ضرور خیال ہو رہا ہے
کہ یہ جسم خاکی میں نہیں ہو سکتا۔ لیکن دراصل میں کیا ہوں۔
یہ مجھے پتہ نہیں۔

گورو۔ ابھی تو آپ نے یہ کہا تھا۔ کہ اپنے آپ کو کون نہیں جانتا۔
اور یہ بھی ابھیمان کیا تھا کہ میں یہ جسم خاکی ہوں لیکن میرے
دوبارہ سوالات کرنے پر آپکو یہ کہنے پر مجبور ہونا پڑا کہ یہ تو
مجھے پتہ نہیں کہ دراصل "میں کیا ہوں"۔ تاہم میں اس سوچ
میں ضرور پڑ گیا ہوں کہ یہ جسم خاکی میں نہیں ہو سکتا۔
دیکھئے عزیز بلا وچار کے کوئی بات کہنی بدھی وان کا کام نہیں
ہے۔ آپ نے یہ مانا ہے کہ آپ کو پتہ نہیں کہ دراصل آپ خود

کیا ہیں. پیارے شاگرد جو اپنے آپ کو نہیں جانتا. وہ دوسرے کو کیا جانے گا. جب تمہیں اپنے آپ کا پتہ نہیں تو یہ بھی کیا پتہ ہوگا کہ یہ جگت کیا ہے. ایشور کیا ہے! وہ جگت کیسے بنا کیوں بنا وغیرہ

شاگرد۔ مہاراج۔ میں آپکی شرن آیا ہوں۔ اگر آپ مجھے ادھیکاری سمجھتے ہیں تو کرپا کر کے آتم گیان کا اُپدیش کیجئے۔ بیشک میں آنکھ رکھتا ہوا بھی اندھا ہوں۔ ہوش و حواس کے ساتھ بھی دیوانہ ہوں کرپا کر کے مجھے وہ آنکھ دیجئے جس سے میں جیسی چیز ہو ویسی ہی اُسکو دیکھوں اور وہ بدھی بخشیں جو سچ جھوٹ کی تمیز کر سکے۔"

گورو۔ آپ میں آتم جگیاسا کے لکشن معلوم ہوتے ہیں۔ میں اس آتم تتو (ادویت تتو) کو کئی طریقوں یعنی پرکریاؤں سے سمجھاؤں گا. اگر چیت کو ایکاگر کر کے سُننے اور سوچنے کی کوشش کرو گے تو ضرور تمہارا کلیان ہوگا۔ پیشتر اس کے کہ ان پرکریاؤں کو شروع کیا جاوے۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ چار وید ہیں اور ہر ایک میں ایک ایک مہاواکیہ ہے. جو حسب ذیل ہیں:-

(۱) تتو مسی۔ (۲) اہم برھم اسمی۔ (۳) پرگیانم برہم۔ (۴) ایم آتما برھم۔

سوال۔ مہاواک کے کیا ارتھ ہیں۔؟"

جواب :- جو واکیہ جیو اور برھم کی ایکتا کو بیان کرتے ہیں ۔ وہ
مہا واکیہ کہلاتے ہیں ۔ اور جو واکیہ جیو کے سروپ کو یا برھم
کے سروپ کو بیان کرتے ہیں وہ اوانتر واکیہ کہلاتے ہیں ۔

واکیہ

مہا واکیہ — اوانتر واکیہ

نوٹ :- (۱) مہا واکیہ سے اپروکش گیان ہوتا ہے
(۲) اوانتر واکیہ سے پروکش گیان ہوتا ہے

"برھم ہے" اس گیان کو پروکش گیان کہتے ہیں ۔
"برھم میں ہوں" اس گیان کو اپروکش گیان کہتے ہیں

سوال :- بھگون آپ نے بتلایا کہ مہا واکیہ ۔ جیو اور برھم کے ابھید کو بیان کرتے ہیں ۔ مجھے یہ پورا وشواس ہے کہ وید بھگوان ہیں کوئی بات غلط درج نہیں ہے تاہم یہ بات میری بدھی میں نہیں بیٹھتی کیونکہ میں (دیہہ ادھیاس) دیہہ آدی کو ست سمجھتا ہوں اور جیو اور برھم کا بھید مانتا ہوں ۔ ایسی صورت میں میرے من میں یہ شک اٹھتا ہے ۔ کہ کیا ویدانت واکیہ ادویت برھم کو ہی بیان کرتے ہیں اور کیا دراصل جیو برھم کا بھید ست ہے ۔ یا ابھید ست ہے ۔

جواب ۔ تمہاری بدھی میں جو شک و شبہات پیدا ہوئے ہیں یہ بھی

قدرتی بات ہے۔ لیکن ساتھ ہی وید کے جو بھاوک جیو اور برہم کا ابھید بیان کرتے ہیں وہ بھی ہر طرح سے درست ہیں۔

پیارے شاگردو! جیو کی بدھی میں تین طرح کے دوش رہتے ہیں۔ دو طرح کی اسمبھاونا (سنشئے) اور تیسری وپریت بھاونا (مخالف نتیجہ)

(۱) پرمان گت اسمبھاونا یعنی یہ شک کہ ویدانت واکیہ ادویتہ برہم کو ہی بیان کرتے ہیں۔ یا کسی دوسرے ارتھ کو۔ ،،

(۲) پرمیہ گت۔ اسمبھاونا = یہ شک کہ جیو اور برہم کا ابھید ست ہے یا ابھید۔

(۳) وپریت بھاونا = دیہہ وغیرہ ست ہیں اور جیو اور برہم کا بھید ست ہے۔

بدھی کے تین دوش

اسمبھاونا — وپریت بھاونا

پرمان گت سنشئے — پرمیہ گت سنشئے

سوال۔ ان دوشوں کو دور کرنے کا کیا سادھن ہے۔

جواب۔ (۱) شرون۔ (۲) منن۔ (۳) ندھدھیاسن۔ یہ تین سادھن ہیں جو مندرجہ بالا دوشوں کو دور کرتے ہیں۔

شروَن سے پرمان گت سنشے دُور ہوتا ہے۔
منن سے پرمیے گت سنشے دُور ہوتا ہے۔
اور ندھیاسن سے وِپریت بھاونا وپرچہ دُور ہوتا ہے۔

سوال:۔ شروَن. منن ندھیاسن کی کیا تعریف ہے.؟"

جواب۔ (۱) شروَن۔ دلیل یعنی یکتی سے ویدانت واکیہ کا تات پریہ (مطلب) نشچے کرنا شروَن کہلاتا ہے۔

(۲) منن. جیو اور برہم کا ابھید کی سادھک اور بھید کی بادھک دلیلوں (یکتیوں) سے ادوتیہ برہم کا چنتن منن کہلاتا ہے۔

(۳) ندھیاسن ـــ آتم آکار برتی کا لگاتار (بغیر وقفہ کے جاری رہنا ندھیاسن کہلاتا ہے. یہی اوستھا جب پک جاتی ہے تو سمادھی کہلاتی ہے۔

مندرجہ بالا طریقہ پر شروَن وغیرہ تینوں سادھن اسمبھاونا اور وِپریت بھاونا کو ناش کرنے والے ہیں. چونکہ یہ اسمبھاونا اور وِپریت بھاونا گیان کے حاصل کرنے میں رُکاوٹ ہیں۔ اس لئے یہ شروَن وغیرہ گیان کے جو پرتی بندھک (رکاوٹ) ہیں ان کو دُور کر کے گیان کی پراپتی کے سادھن ہیں بس یہ شروَن وغیرہ ساکشات سادھن گیان کے نہیں بلکہ گیان کے یہ پرم پرا INDIR ECT سادھن ہیں گیان کے ساکشات DIRECT سادھن تو

"تتو تونگ اسی" مہاواکیہ ہی ہیں. جن میں تت پد اور
تونگ پد کا شودھن کیا جاتا ہے.
سوال :۔ تت پد اور تونگ پد کا شودھن کیسے کیا جاتا ہے ؟
جواب :۔ تت تونگ اسی ۔ یہ سام وید کا مہاواکیہ ہے۔ اس میں
تین پد ہیں ۔ ۱۔ تت پد۔ ۲۔ تونگ پد۔ ۳۔ اسی پد ۔
(۱) تت پد کا ارتھ ہے ایشور.
(۲) تونگ پد کا ارتھ ہے جیو.
(۳) اسی پد یہ دونو کی ایکتا کو بیان کرتا ہے."
سوال ۔ ایشور کا کیا سروپ ہے ۔ ؟
جواب ۔ مایا ۔ مایا میں چیتن روپ بمب کا پرتی بمب (عکس)
اور مایا کا ادھشٹان چیتن یہ تینوں ملکر تت پد کا واچ ارتھ
ایشور ہے۔
سوال : جیو کا کیا سروپ ہے ؟
جواب : انتہ کرن ۔ انتہ کرن میں چیتن کا پرتی بمب اور ادھشٹھان
چیتن روپ بمب یہ تینوں ملکر تونگ پد کا واچ ارتھ جیو ہے
سوال :۔ مہاراج ۔ اس طرح تو پھر تت پد کے واچ ارتھ ایشور کا اور
تونگ پد کے واچ ارتھ جیو پد کا بھید ہی معلوم ہوتا ہے ۔
جواب ۔ بیشک ان دونوں کے واچ ارتھ کا بھید ہے لیکن لکش ارتھ
میں بھید نہیں ہے اور اس لکش ارتھ کی درشٹی سے ہی ویدمیں جیو

برھمم کا اھبید بتلایا گیا ہے۔

سوال۔ لکش ارتھ کیا ہے۔؟"

جواب۔ ایشور کے واچ ارتھ میں دو بھاگ ہیں۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

(۱) پرتی بمب (عکس) کے ساتھ مایا

(۲) بمب روپ شُدھ چیتن۔

دونوں بھاگ (حصے) ملے ہوئے تت پد ایشور کا واچ ارتھ ہے۔ اور پرتی بمب سہت مایا کو چھوڑ کر کیول بمب رُوپ شُدھ چیتن ایشور پد کا لکش ارتھ ہے۔

جیو کے واچ ارتھ میں بھی دو بھاگ ہیں۔

(۱) پرتی بمب (عکس) کے ساتھ انتہ کرن

(۲) بمب رُوپ شُدھ چیتن۔

دونوں بھاگ (حصے) ملے ہوئے توم پد جیو کا واچ ارتھ ہے اور پرتی بمب سہت انتہ کرن کو چھوڑ کر کیول بمب رُوپ شُدھ چیتن جیو پد کا لکش ارتھ ہے۔

مندرجہ بالا طریقے سے تت توم اسی بھاواک ہیں تت پد اور توم پد کا گو بھید ہے لیکن لکش ارتھ (شُدھ چیتن ماتر) کا ابھید ہی ہے یہی تت پد توم پد کے ارتھ کا شودھن کہلاتا ہے۔"

سوال۔ تو پھر گیان کی پراپتی کے آٹھ سادھن ہوئے۔ وویک۔ ویراگ وغیرہ چار اور شرون منن ندھیاسن تین اور آٹھواں تت تو نگ پد شودھن۔

جواب۔ یہ آٹھ سادھن ہیں۔ اِن کو گیان کے انترنگ سادھن کہتے ہیں۔ جن سادھنوں کا شرون میں یا گیان میں پرتیکش پھل ہے ان کو "انترنگ سادھن" کہتے ہیں۔ اور جن کا انتہ کرن کی شدھی میں ہی پھل ہے اُن کو "بہرنگ سادھن" کہتے ہیں۔ اس طرح دو طرح کے سادھن ہیں۔

سادھن

انترنگ سادھن — بہرنگ سادھن۔ یعنی باہر کے سادھن

سوال۔ مہاراج! آپ نے آتم گیان کے سادھن بتلائے اور یہ بھی بتلایا کہ اِن سادھنوں سے آتم گیان حاصل ہوتا ہے۔ میں پوچھتا ہوں۔ کہ آتم گیان کے حاصل ہونے پر کیا فائدہ پہنچے گا؟

جواب۔ برہم اور آتما کے ابھید گیان سے اِس جیو کو موکش کی پراپتی ہوتی ہے۔

"جیو اور برہم کی ایکتا کے گیان کے علاوہ موکش کا کوئی دیگر راستہ نہیں ہے"

سوال۔ کیا کرم اور اُپاسنا سے موکش مل سکتی ہے؟ ''

جواب۔ کرم اور اُپاسنا سے پہلے انتہ کرن کی شُدھی اور ایکاگرتا ہوتی ہے۔ پھر گیان کا ادھیکار ہوتا ہے۔ اسکے بعد گیان سے موکش ہوتی ہے۔

مطلب یہ کہ کرم اُپاسنا موکش کے ساکشات سادھن نہیں پرم پرا سادھن ہیں۔

سوال:۔ موکش کا کیا سُروپ ہے؟"

جواب۔ سب دُکھوں کی اتینت (پُورن) نورتی اور پرمانند کی پراپتی کو موکش کہتے ہیں۔"

سوال:۔ موکش آتم گیان سے ملتی ہے۔ یا برھم گیان سے؟"

جواب:۔ آتما ست چِت آنند سُروپ ہے اور برھم بھی ست چِت آنند سُروپ ہے۔ واستو میں دونوں کا ابھید ہے۔

جیو آتما اور پرماتما کے ابھید گیان کو ہی برھم گیان کہتے ہیں۔"

زمانہ ہم میں بستا ہے بسے ہیں ہم زمانے میں
دو عالم صاف اُڑتے ہیں۔ ذرا آپا مٹانے میں

دوسری منزل

برھم میں پرپنچ یعنی جگت کا ادھیا روپ اور اپواد

سوال : ادھیا روپ کی کیا تعریف ہے ۔؟"

جواب ۔ تت بھاؤ رہت وستو میں جو تت بدھی ہے اس کا نام ادھیا روپ ہے ۔ جیسے واستو سے جگت بھاؤ سے رہت برھم میں جو جگت بدھی ہے ۔ اس کا نام "ادھیا روپ" ہے (ادھیا روپ کو آروپ ۔ بھرانتی ۔ ادھیاس ۔ کلپت یا متھیا بھی کہتے ہیں ۔)

سوال : اپواد کس کو کہتے ہیں ؟"

جواب : ادھشٹھان برھم میں بھرانتی سے پرتیت ہونے والی وستو یعنی جگت ، جیسے رسی میں سانپ کے ابھاؤ کا نشچے اس کو اپواد کہتے ہیں ۔ جیسے ادھشٹھان برھم میں بھرانتی سے پرتیت ہونے والا جو مایا ۔ یا مایا کا کارج پرپنچ ہے ۔ اس پرپنچ کا جو ادھشٹھان برھم میں اس طرح کا ابھاؤ نشچے ہے کہ یہہ پرپنچ تین کال میں ہے ہی نہیں ۔ یہ ہی پرپنچ کا اپواد کہلاتا ہے ۔

مطلب یہ کہ پرپنچ اور اس کے گیان کا بادھ کر کے ادھشٹھان

روُپ شُدّھ برہم کا باقی رہنا اپواد کہلاتا ہے۔"

سوال :- پرپنچ کس کو کہتے ہیں ؟

جواب۔ سمشٹی و ویشٹی روپ تین شریر (جسم) پانچ کوش اور تین اوستھائیں اور ان کے دھرم اِن سب کو پرپنچ کہتے ہیں۔

سوال :- ادھشٹان کے کیا معنی ہیں ؟"

جواب :- کالپت یعنی فرضی وستو کے آشرے کو ادھشٹان کہتے ہیں۔

سوال۔ برھم کا کیا سرُوپ ہے۔

جواب :- شرتی نے برھم کو ست۔ گیان۔ اننت اور آنند رُوپ بتلایا ہے۔

نوٹ :- ۱۔ جس کا تین کال میں بھی بادھ نہ ہو۔ اُسکو ست کہتے ہیں۔

۲۔ جو دیش۔ کال۔ وستو پرچھید سے رہت ہو اُس کو اننت کہتے ہیں۔

سوال :- برھم میں جگت کے آروپ کی ضرُورت کیوں محسوس ہوئی ؟

جواب :- برھم من بانی کا وشے نہیں ہے۔ اس لئے گورو برھم کو بانی سے بیان نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی شاگرد کا من اُس کو گرہن کر سکتا ہے۔

دوسرے برھم ادویتہ ہے شُدھ ہے اور اسنگ ہے۔

اس میں در اصل پرپنچ کا ابھاو ہے۔ ایسے پرپنچ رہت برھمم کا اُپدیش ناممکن ہونے کی وجہ سے شاگرد کو گیان کی پراپتی کرانے کے لیئے جگت کا نشیدھ کرنے کے واسطے جگت کا آروپ کیا گیا ہے۔ جیسے بارُود کا ہاتھی اُڑا دینے کیلئے بنایا جاتا ہے۔ رکھنے کے لئے نہیں۔

سوال:۔ شُدھ برھمم میں پرپنچ (جگت) کا آروپ کس طریق سے کیا گیا ہے؟

مطلب یہ کہ شُدھ برھمم نہ کسی کا کارن ہے اور نہ کارج ہے تو پھر اس میں جگت کی پرتیتی کیسے ممکن ہو سکتی ہے۔ جبکہ شُدھ برھمم میں جگت کا کرتاپن نہیں ہے تو اس میں کرتاپن کی بھرانتی کیوں ہوئی۔

جواب:۔ شُدھ برھمم سے جگت کی اُتپتی ممکن نہیں کیونکہ شُدھ برھمم اسنگ ہے۔ اکرتا ہے اور نرودکار ہے۔ یہ شُدھ برھمم انادی ہے (جس کا کوئی شروع نہیں) اور "ست" ہے۔ یعنی تینوں کالوں میں ایک رس رہتا ہے اس شُدھ برھمم میں پرکرتی ہے جو انادی تو ہے لیکن ست نہیں کلپت ہے کلپت اس کو کہتے ہیں جو در اصل نہ ہو لیکن بھرانتی سے پرتیت ہو۔ اس پرکرتی کو مایا۔ اودیا اگیان۔ پردھان شکتی وغیرہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے پُرش کی سامرتھ روپ شکتی

پرش سے بھن نہیں ہے ورگرنہ شکتی نام رکھنے کی ضرورت ہی نہ تھی۔ پس پرکرتی روپ شکتی کا برہم کے ساتھ رجّو سے سرپ کے سمبندھ کی طرح کلپت بھید اور واستو ابھید روپ انروچنیہ تادا تمم سمبندھ ہے اور جیسے کلپت سرپ واستو میں رجّو روپ ہے۔ اسی طرح پرکرتی بھی پرمارتھ سے برہم روپ ہی ہے۔ مایا ترگن آتمک ہے یعنی ستو۔ رج۔ تم روپ ہے۔ اس پرکرتی کے تین حصے ہیں۔

۱۔ مایا۔ ۲۔ اودیا۔ ۳۔ تم پردھان پرکرتی۔

پرکرتی

مایا | اودیا | تم پردھان پرکرتی

(۱) مایا شدھ ستو پردھان ہے۔ جہاں ستوگن زیادہ ہو اور رجوگن۔ تموگن کم ہوں پرکرتی کی اس اوستھا کو شدھ ستو پردھان مایا کہتے ہیں۔

(۲) اودیا ملین ستو پردھان ہے۔ جہاں رجوگن۔ تموگن زیادہ ہوں اور ستوگن کم ہو پرکرتی کی اس اوستھا کو ملین ستو پردھان اودیا کہتے ہیں۔

(۳) تم پردھان پرکرتی۔ جہاں تموگن زیادہ ہو ستوگن رجوگن کم ہوں پرکرتی کی اس اوستھا کا نام تم پردھان پرکرتی ہے۔

سوال ۔ کیا شدھ چیتن جگت کی اُتپتی کا کارن ہے ۔

جواب :۔ نہیں شدھ چیتن تو اسنگ ہے ۔ اکریہ ہے ۔ نروکار ہے اس لئے شدھ چیتن سے تو جگت کی پیدائش ممکن نہیں ۔ اس لئے مایا وششٹ چیتن سے جگت کی اُتپتی کی کلپنا کیگئی ہے ۔ مایا وششٹ چیتن ہی ایشور ہے ۔ یہاں مایا شبد میں شدھ ستو پردھان پرکرتی اور تم پردھان پرکرتی دونو شامل ہیں ۔ شدھ ستو پردھان اُپادھی کے کارن ایشور جگت کا نمت کارن ہے ۔ اور تم پردھان اُپادھی کے کارن ایشور جگت کا اُپادان کارن ہے اسی طرح ایشور کو شرتی نے جگت کا ابھن نمت اُپادان کارن کہا ہے ۔ جیسے مکڑی جالے کا آپ ہی نمت کارن ہے اور آپ ہی اُپادان کارن ہے سوپن کا جگت تو ٹھیک درشٹانت ہے یعنی جیسے ساکشی چیتن سوپن کا ابھن نمت اُپادان کارن ہے ۔

سوال :۔ انرو چنیہ کا کیا ارتھ ہے ۔

جواب مایا کا سروپ تین گن اور ~~انبھو~~ ہے یہ اُوپر کہا گیا ہے اور مایا کا لکشن انرو چنیہ ہے یعنی مایا سنت ۔ اسنت سے وِلکشن ہے نہ سنت ہے ۔ اور نہ اسنت ہے ۔ سنت اس لئے نہیں کہ آتم گیان سے اس کا بادھ ہو جاتا ہے اور اسنت اس لئے نہیں کہ اس کا

کارج پرنتیت ہوتا ہے۔ پس یہ نا قابل بیان ہے۔ اسی کو
انرو چنیہ کہتے ہیں۔ مایا خود انرو چنیہ ہے۔ اس لیئے اس
کا کارج بھی انرو چنیہ ہے۔ انرو چنیہ کو ادویت مت
میں متھیا بھی کہتے ہیں۔

سوال:۔ اُپادان کارن اور نمت کارن کی کیا تعریف ہے۔
جواب۔ جو کارن اپنے کارج کے سروپ میں پرویش کر کے کارج
کی اُتپتی۔ استھتی اور لے کو سدھ کرتا ہے اس کارن کو
اُپادان کارن کہتے ہیں جیسے مٹی گھٹ کا اُپادان کارن ہے۔
جو کارن اپنے کارج سے علیحدہ رہ کر کارج کی اُتپتی مانتر کا
کارن ہے وہ "نمت کارن" کہلاتا ہے جیسے گھٹ کا
نمت کارن کمہار۔ ڈنڈ چکر وغیرہ ہیں۔

سوال:۔ کیا دونوں ایشور اور جیو کلپت ہیں؟
جواب:۔ بیشک ایشور اور جیو دونوں انادی اور کلپت ہیں۔ اور
کلپت اس لیئے ہیں کہ انکی اُپادھی مایا اور اودیا کلپت ہیں
اور ان دونوں کا برہم کے ساتھ سمبندھ بھی کلپت ہے۔
مایا ایک ہے۔ اس لیئے مایا میں ابھاس بھی ایک ہے
اس لیئے ایشور بھی ایک ہے۔
مایا کی شدھ برہم کی نسبت کم دیاپکتا ہے اور باقی سب اناتم
پدارتھوں کی نسبت زیادہ دیاپکتا ہے۔ اسی کو آپیکشک

[redacted] ویا پانا کہتے ہیں ۔

ایشور ایک ہے اور ویا پک ہے ۔

جیو کی آنادی اور بیا انیک ہیں ۔ اس لئے جیو بھی انیک ہیں ۔ اور سیری چھنّ (محدود) ہیں ۔ اس لئے جیو اور ایشور کا انادی کلپت بھید ہے !!

(نوٹ) (۱) جس کا کوئی شروع یعنی آغاز نہ ہو ۔ اُسی کو انادی کہتے ہیں ۔

(۲) جس کا ماضی حال ۔ مستقبل تینوں کالوں میں ابھاو نہ ہووے ایک رس رہے یعنی ایک حالت میں رہے ۔ اس کو ست کہتے ہیں ۔

(۳) جو نہ ہووے یعنی ہووے نہیں اور سوپن پدارتھ کی طرح بھرانتی سے پرتیت ہووے اُسی کو کلپت کہتے ہیں

(۴) جس پدارتھ سے جو وستو بھن (جدا) پرتیت ہووے اور جس پدارتھ کی ستّا سے جس وستو کی ستّا بھن نہ ہوئے "اس پدارتھ سے اس وستو کا جو سمبندھ ہے اس کا نام "تادا تمیہ" سمبندھ ہے اُپادان کارن کا اپنے کارج کے ساتھ جو سمبندھ ہے وہ "تاداتمیہ" سمبندھ کہلاتا ہے جیسے گھڑے کا مٹی کے ساتھ کپڑے کا سوت کے ساتھ اسطرح سے شدھ برہم کا پرکرتی کے ساتھ کلپت "تاداتمیہ" سمبندھ ہے

مطلب یہ ہے کا پت بھید سہت واستو بھید روپ جو سمبندھ ہے اس کو کاپت تمادا تمیہ سمبندھ کہتے ہیں۔

(۵) اُپتتی رہت وستو یں سروپ سے انادی ہوتی ہیں۔ اور (۱) شدھ برہم۔ (۲) پرکرتی۔ (۳) ان کا سمبندھ۔ (۴) ایشور (۵) جیو۔ (۶) ان کا بھید یہ چھ سروپ سے انادی ہیں۔ پرواہ روپ سے پرپنچ بھی انادی ہے۔

(۶) ایشور کی اُپادھی مایا بتلائی گئی ہے اور شدھ ستو پردھان کو مایا کہا گیا ہے یہاں مایا کے شبد کا ارتھ شدھ ستو پردھان مایا کو لیکر ایشور جگت کا نمت کارن ہے۔ اور تم پردھان پرکرتی کو لیکر جگت کا اُپادان کارن ہے اس لئے ہی ایشور کو جگت کا ابھن نمت و اُپادان کارن کہا گیا ہے۔ جیسے مکڑی (ارنابھی جنتو) آپ ہی جالے کا اُپادان کارن اور نمت کارن ہے۔

(۷) پرکرتی تین گن روپ ہے۔ ستوگن۔ رجوگن۔ تموگن۔ مطلب یہ ہے کہ تین گن روپ ہی پرکرتی ہے۔ پرکرتی کے ان تینوں گنوں میں سے کسی کال میں بھی کسی بھی ایک گن کا ابھاو نہیں ہو سکتا (جیسے اگنی میں سے اس کا ملانا یا گرمی یا پرکاش کا کبھی بھی ابھاو نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ تینوں ہی اگنی کا سروپ ہیں) البتہ ان گنوں میں کمی بیشی ہو سکتی ہے اور جگت میں جو وچترتا

پرتیت ہوتی ہے۔ کہ یہ جڑ ہے۔ یہ چیتن ہے وغیرہ وغیرہ یہ سب اِن تینوں گُنوں کی کمی بیشی کی وجہ سے پرتیت ہوتا ہے تینوں گُنوں کی سامیہ (ہموار یا ایک جیسی) اوستھا کو پرکرتی نام سے کہتے ہیں۔

سرشٹی یعنی سنسار کی رچنا سے پہلے جیو کی اُپادھی اودیا جیووں کے کرم سنسکاروں کے ساتھ مایا میں لین ہوکر رہتی ہے جیسے طرح سے سُشُپتی میں اودیا اس جیو سے علیحدہ پرتیت نہیں ہوتی یعنی سِدھ نہیں ہوتی۔ اسی طرح سرشٹی سے پہلے مایا بھی برہم سے علیحدہ سِدھ نہیں ہوتی ہے۔ پس سرشٹی سے پہلے سجاتیہ۔ وجاتیہ۔ سوگت بھید سے رہت محض ایک ہی ادوتیہ ست۔ چت۔ آنند روپ برہم تھا۔ پرلے کال کے سماپت ہوتے وقت اور سرشٹی کی رچنا ہونے سے پہلے اس مایا وششٹ برہم یعنی ایشور میں یہہ اچھیا (سنکلپ) پیدا ہوئی کہ میں ایک ہوں۔ بہت ہوجاؤں یہہ خواہش ایشور میں اس وقت پیدا ہوتی ہے جب جیووں کے کرم پھل دینے کے لئے پک جاتے ہیں یہہ ہی اس خواہش میں نمت ہے۔

اس اچھیا سے برہم کی اُپادھی مایا میں کشوبھ (ہل چل) ہوکر سلسلہ وار پانچ سوکشم مہا بھوت۔ آکاش۔ وایو۔

اگنی۔ جل۔ پرتھوی پیدا ہوئے جو اپنچی کرت تھے یعنی اُس وقت تک ان کا پنچی کرن نہیں ہُوا تھا۔ ان اپنچی کرت بھُوتوں سے سمشٹی ۔ ویشٹی سوکھشم سرشٹی پیدا ہوئی پھر جب ان بھوتوں کا پنچی کرن ہوگیا ان پنچی کرت بھُوتوں سے سمشٹی ویشٹی ستھول سرشٹی پیدا ہوئی۔ سمشٹی ستھول سوکشم اور کارن سرشٹی کا ابھیمانی ایشور اور ویشٹی ستھول سوکشم اور کارن یہ تینوں (سرشٹی) کا ابھیمانی جیو ہے یہہ جیو اور ایشور بھاو جیو کی درشٹی سے کلپنا کیئے گئے ہیں۔ ان دونوں میں ایشور سروگیہ ہونے سے سرشکت ہے اور جیو الپگیہ ہونے سے بندھ ہے۔

نوٹ :۔ (۱) اپنی جاتی والوں سے بھید کو سجاتی بھید کہتے ہیں۔ جیسے ایک درخت کا دوسرے درخت سے بھید یا ایک براہمن کا دوسرے براہمن سے بھید

(۲) اپنے آپ میں بھید کو سوگت بھید کہتے ہیں جیسے ایک شریر میں ہاتھ یا پاؤں وغیرہ کا بھید ہے۔

(۳) ایک جاتی سے دوسری جاتی کے بھید کو وجاتیہ بھید کہتے ہیں جیسے براہمن کا کھتری سے بھید ہے۔

نوٹ ۔ (۴) ایشور کی اِچھیا سے مطلب ہے سہاوک چیشٹھا یعنی بِنا اہنکار یا پھل کی کامنا سے رہت چیشٹھا مطلب یہہ ہے کہ کچھ کرتے کراتے کے سنکلپ سے یا بھاو سے رہت سوتہ

سبھاوک کریا۔ جیسے سورج پرکاش یا حرارت دیتا ہے۔ تو یہ کریا سوتمہ ہی سبھاوک ہے کسی کامنا یا سنکلپ سے پیدا نہیں ہوئی۔

مندرجہ بالا طریق سے شدھ برہم میں سرشٹی کا آروپ کیا گیا ہے۔

سوال اس آروپ کا کیا پریوجن ہے یعنی یہ آروپ کیوں کیا گیا ہے؟

جواب۔ ممکشو لوگوں کو سمجھانے کے لئے پرپنچ رہت برہم میں پرپنچ کا آروپ کیا گیا ہے۔ وستو میں اوستو کا کتھن آروپ کہلاتا ہے۔ شدھ برہم وستو ہے اس میں جگت اوستو روپ ہے پس اوستو روپ ہونے سے جگت متھیا ہے۔ جیسے وستو روپ رجو میں اوستو روپ سرپ کا کتھن سرپ کے متھیا پن کو ظاہر کرتا ہے۔

سوال۔ پرپنچ کے آروپ کی نورتی کس طرح ہوتی ہے۔

جواب۔ یہہ پرپنچ اگیان اور اگیان کا کارج ہے جو برہم گیان سے نورت ہو جاتا ہے جیسے رسی کا گیان متھیا سرپ اور سرپ کے متھیا گیان کو نورت کر دیتا ہے۔ ادھشٹھان برہم میں جگت کا ادھیاروپ اپواد اس لئے کیا گیا ہے۔ تاکہ ادوتیہ برہم کا گیان ہو جاوے۔ یہ ادھیاروپ اپواد ست نہیں ہے متھیا ہی ہے۔

۷ بے خودی چھا جائے ایسی۔ دل سے ہٹ جائے خودی
اُن سے مِلنے کا طریقہ۔ اپنے کھو جانے میں ہے

اپنی خودی ہی پردہ ہے۔ دیدار کے لئے
ورنہ کوئی نقاب نہیں۔ یار کے لئے

تیسری منزل

پنچی کرن اور تین شریر

سوال۔ بھگوان آپ نے بتلایا۔ کہ ایشور کی اِچھیا سے تموگُن پردھان مایا سے اپنے گنوں سمیت پانچ بھوتوں کی اُتپتی ہوئی۔ ان پانچ بھوتوں کے کیا نام ہیں؟ ان کے کون سے گُن ہیں؟"

جواب۔ ان بھوتوں کے نام یہ ہیں۔

۱۔ آکاش۔ ۲۔ وایو۔ ۳۔ تیج۔ ۴۔ جل۔ ۵۔ پرتھوی۔
انکی سلسلہ وار اُتپتی ہوتی ہے۔ یعنی پہلے آکاش۔ آکاش سے وایو۔ وایو سے اگنی یعنی تیج۔ اگنی سے جل۔ جل سے پرتھوی پیدا ہوتی ہے اور ان کے گن بھی سلسلہ وار ہیں۔
(۱) شبد۔ (۲) سپرس۔ (۳) روپ۔ (۴) رس۔ (۵) گندھ ہیں

(1) مایا سے شبد سہت آکاش کی پیدائش ہوئی آکاش کا گُن شبد ہے۔

(2) آکاش سے وایو کی پیدائش ہوئی چونکہ وایو آکاش کا کارج ہے اس لیئے وایو میں آکاش کا گُن شبد بھی آجاتا ہے اور وایو کا اپنا گُن سپرش ہے۔ پس وایو میں دو گُن شبد اور سپرش ہیں۔

(3) وایو سے اگنی کی پیدائش ہوئی۔ اگنی میں آکاش کا شبد وایو کا سپرش اور تیج کا اپنا گُن روپ پس اگنی میں تین گُن شبد سپرش اور روپ ہیں۔

(۴) اگنی یعنی تیج سے جل کی اُتپتی ہوئی جل میں (۱) آکاش کا شبد۔ (۲) وایو کا سپرش۔ (۳) اگنی کا روپ اپنا گُن رس۔ اس طرح جل میں چار گُن ہیں۔ (۱) شبد (۲) سپرش۔ (۳) روپ اور (۴) رس ہیں۔ (۵) جل سے پرتھوی کی اُتپتی ہوئی۔ پرتھوی میں۔ (۱) آکاش کا شبد۔ (۲) وایو کا سپرش۔ (۳) اگنی کا روپ۔ (۴) جل کا رس۔ (۵) اپنا گندھ۔ اس طریق پر پرتھوی میں شبد، سپرش، روپ رس گندھ یہ پانچ گُن ہیں۔ اس طرح ہر ایک بھوت میں ایک ایک گُن اپنا ہے باقی کارن کے ہیں۔

سوال:- بھگون آپ نے پیچھے یہ بھی بتلایا تھا کہ یہ بھوت پہلے اپنچی

کرت بھئے پھر ایشور کی اِچھیا سے ان کا پنچی کرن ہو گیا۔

جواب۔ ہاں عزیز ایسا ہی کہا گیا تھا۔

سوال = اپنچی کرت بھوت کس کو کہتے ہیں؟

جواب:۔ جن بھوتوں کا پنچی کرن نہیں ہوا۔ انکو اپنچی کرت بھوت کہتے ہیں:

سوال: کیا اپنچی کرت بھوتوں سے بھی سرشٹی کی رچنا ہوئی ہے؟

جواب:۔ ہاں اپنچی کرت بھوتوں سے سوکشم سرشٹی کی پیدائش ہوئی ہے

سوال: سوکشم سرشٹی کیا ہے؟

جواب۔ اپنچی کرت پانچ مہا بھوت اور ان کا کارج ہے۔ انتہ کرن۔ گیان اندریاں۔ اور کرم اندریاں۔ پران یہ سوکشم سرشٹی کہلاتی ہے۔

سوال۔ سوکشم سرشٹی کی اُتپتی کس طریق پر ہوئی ہے؟

جواب۔ مایا تری گُن آتمک ہے یعنی مایا۔ ستوگُن۔ رجوگُن۔ تموگُن یہ تین گُن روپ ہے۔ چونکہ پانچ بھوت مایا کا کارج ہیں اور کارن کے گُن کارج میں ہوتے ہیں۔ اس لئے پانچوں بھوتوں میں ہر ایک بھوت میں یہ تینوں گُن موجود ہیں۔

اب سوکشم سرشٹی کی پیدائش بتلاتے ہیں۔

انتہ کرن کی اُتپتی۔ سوال۔ انتہ کرن کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ جو شریر کے اندر ہو اور گیان کا سادھن (کرن) ہو۔ اُسکو انتہ کرن کہتے ہیں

سوال :- یہ انتہ کرن کیسے پیدا ہوا ہے ؟

جواب - یہ انتہ کرن پانچوں بھوتوں کے ملے ہوئے ستوگُن انش سے پیدا ہوا ہے۔ یاد رہے کہ گیان کی اُتپتّی ستوگُن سے مانی ہے اور رجوگُن کا کریا سبھاؤ ہے تموگُن کا جڑتا سبھاؤ ہے۔
انتہ کرن کے پریڼام کو برتی کہتے ہیں۔ یہ برتی چار طرح کی ہے۔

(۱) بھلے بُرے کا نشچے کرنے والی برتی کو بُدھی کہتے ہیں۔

(۲) سنکلپ وکلپ روپ برتی کو من نام دیا جاتا ہے۔

(۳) چِنتنا برتی کو چِت کہتے ہیں۔

(۴) اہم (میں) ایسی ابھیمان برتی کو اہنکار کہتے ہیں۔

اسی طرح انتہ کرن چار طرح کا کہا جاتا ہے۔

(۲) پران کی اُتپتّی۔ اپنچی کرت پانچوں بھوتوں کے ملے ہوئے رجوگُن انش سے پران کی پیدائش کہی جاتی ہے۔

یہ پران کریا بھید سے اور استھان بھید سے پانچ پرکار کا ہے۔

۱۔ پران = ہردے استھان ہے اور بھوک پیاس کرتا ہے۔

۲۔ اپان = گدا (مل تیاگ کی جگہ) استھان۔ مل موتر کرتا ہے

۳۔ سمان = نابھی استھان اور کھائے ہوئے کھانے کو پکانا کرتا ہے

۴۔ اُدان = کنٹھ استھان۔ اور سوانس کرتا ہے۔

۵۔ ویان = سرب شریر استھان اور سارے رس کا ملاتا کرتا ہے

(۳) گیان اندریہ کی اُتپتّی۔ ایک ایک بھوت کے ستوگن انش سے

ایک ایک گیان اندریہ ہوئی ہے۔

۱۔ اکاش کے ستوگُن انش سے شروتر (کان) اندریہ

۲۔ وایو کے ستوگُن انش سے توچا (جلد) اندریہ۔

۳۔ اگنی کے ستوگُن انش سے نیتر (آنکھ)

۴۔ جل کے ستوگُن انش سے رسنا (جیبھ) زبان

۵۔ پرتھوی کے ستوگُن انش سے گھران (ناک)

یہ پانچ گیان اندریہ ہیں۔ چونکہ یہ گیان کے سادھن ہیں اسلئے انکو گیان اندریہ کہتے ہیں۔ اور چونکہ گیان ستوگُن سے ہوتا ہے اس لئے ستوگُن سے ان کی اُتپتی کہی ہے۔ چونکہ ایک ایک اندریہ الگ الگ بھوتوں کے گُن کو گرہن کرتی ہے اس لئے اُسی بھوت کے ستوگُن انش سے ان اندریوں کی پیدائش بتلائی گئی ہے۔

(۴) کرم اندریوں کی پیدائش = ایک ایک بھوت کے رجوگُن انش سے ایک ایک کرم اندریہ کی پیدائش ہوتی ہے۔

۱۔ آکاش کے رجوگُن انش سے واک (بانی) اندریہ

۲۔ وایو کے رجوگُن انش سے پانی (ہاتھ) اندریہ

۳۔ اگنی کے رجوگُن انش سے پاد (پاؤں) اندریہ۔

۴۔ جل کے رجوگُن انش سے اُپستھ (لنگ اندریہ)

۵۔ پرتھوی کے رجوگُن انش سے گدا (مل تیاگ کی جگہ)

کرم کریا کو کہتے ہیں چونکہ یہ پانچ اندریہ کریا کے سادھن ہیں

یعنی اِن سے کریا ہوتی ہے۔ اِس لئے اِن کو کرم اندریہ کہتے ہیں۔ اور چونکہ کریا رجوگن میں ہوتی ہے۔ اس لئے اِن کرم اندریوں کی رچنا رجوگن سے مانی گئی ہے۔

پانچ گیان اندریاں، پانچ کرم اندریاں، پانچ پران اور من بدھی ان ستارہ تتوں کا نام سوکشم شریر ہے۔ سوکشم سرشٹی کا گیان اندریوں سے نہیں ہو سکتا۔ سوکشم سرشٹی کی اُتپتی کے بعد ایشور کی اچھیا سے بھوتوں کا پنچی کرن ہو گیا

سوال:۔ پنچی کرن کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ اپنچی کرت پانچ مہا بھوتوں کے پرسپر ملاپ کو پنچی کرن کہتے ہیں

سوال:۔ پنچی کرن کیوں ہوا؟

جواب۔ سوکشم سرشٹی کی اُتپتی کے بعد ستھول سرشٹی کی پیدائش کیلئے پنچی کرن ہوا۔

سوال:۔ پنچی کرن کس طریقہ پر ہوا۔

جواب۔ پہلے ہر ایک بھوت کے نصف نصف دو حصے کئے ایک نصف حصہ کو دوسروں کا توں رہنے دیا۔ دوسرے نصف حصے کے برابر برابر چار حصے کئے پھر ہر ایک بھوت کے اپنے آدھے حصے میں دوسرے ہر ایک بھوت کا چوتھا چوتھا ملا کر پنچی کرن ہوا۔ مثلاً پنچی کرت آکاش میں اپنا نصف حصہ اور باقی چار بھوتوں کا آٹھواں آٹھواں حصہ ہے

(۱) پنچی کرت آکاش = آکاش + وایو + تیج + جل + پرتھوی

$\frac{1}{2}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$

(۲) پنچی کرت وایو = وایو + آکاش + تیج + جل + پرتھوی

$\frac{1}{2}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$

(۳) پنچی کرت تیج = تیج + آکاش + وایو + جل + پرتھوی

$\frac{1}{2}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$

(۴) پنچی کرت جل = جل + آکاش + وایو + تیج + پرتھوی

$\frac{1}{2}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$

(۵) پنچی کرت پرتھوی = پرتھوی + آکاش + وایو + تیج + جل

$\frac{1}{2}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{8}$

سوال: پنچی کرت بھوتوں سے کونسی سرشٹی بنی ہے؟

جواب۔ پنچی کرت بھوتوں سے ستھول سرشٹی پیدا ہوئی ہے۔

سوال۔ استھول سرشٹی کیا ہے؟

جواب: ستھول پدارتھ جو اندریوں کے وشے ہیں = چودہ ۱۴ برہمانڈ۔
اور ان سب لوکوں جیووں کے بھوگ کے قابل خوراک
وغیرہ اور بھوگنے والے پشو۔ پکشی۔ منش۔ اور دیوتاؤں
کے شریر یہ سب استھول سرشٹی ہے۔

استھول شریر

سوال: بھگون جس طرح سوکشم شریر کے سترہ تتو ہیں اسی طرح

سنتھول شریر کے بھی تتو ہیں۔

جواب: سنتھول شریر کے بھی پچیس ۲۵ تتو ہیں۔ فرق یہ ہے کہ سوکشم شریر تو اپنچی کرت بھوتوں کا کارج ہے اور سنتھول شریر پنچی کرت بھوتوں کا کارج ہے

سوال: یہ پچیس تتو کیسے رہتے ہیں؟

جواب۔ سنتھول دیہہ میں پچیس تتو مندرجہ ذیل طریقے سے رہتے ہیں۔

	پرتھوی	جل	تیج	وایو	آکاش
پنچی کرت آکاش کے پانچ تتو	بھیے $\frac{1}{8}$	موہ $\frac{1}{8}$	کرودھ $\frac{1}{8}$	کام $\frac{1}{8}$	شوک $\frac{1}{2}$ حصہ
پنچی کرت وایو کے پانچ تتو	آکنچن $\frac{1}{8}$	چلن $\frac{1}{8}$	ملن $\frac{1}{8}$	دھارن $\frac{1}{2}$ حصہ	پسارن $\frac{1}{8}$ حصہ
پنچی کرت تیج کے پانچ تتو	آلس $\frac{1}{8}$	کانتی $\frac{1}{8}$	کشودھا بھوک [illegible] حصہ	ترکھا پیاس $\frac{1}{8}$	ندرا نیند $\frac{1}{8}$
پنچی کرت جل کے پانچ تتو	خون $\frac{1}{8}$	بیرج $\frac{1}{2}$ حصہ	موتر $\frac{1}{8}$	پسینہ $\frac{1}{8}$	لال $\frac{1}{8}$
پنچی کرت پرتھوی کے پانچ تتو	استھی $\frac{1}{2}$ حصہ	مانس $\frac{1}{8}$	ناڑی $\frac{1}{8}$	توچا $\frac{1}{8}$	لوم $\frac{1}{8}$

سوال :۔ ان پچیس تتووں کے بیان کرنے کا کیا مطلب ہے؟
جواب ۔ ان تتووں کا بنا ہوا جو استھول شریر ہے ۔ عام طور پر سب لوگ اس استھول شریر کو ہی اپنا آپ یعنی "میں" سمجھتے ہیں۔ کیونکہ جب کسی سے پوچھا جاتا ہے۔ تب وہ یہی جواب بتاتا ہے کہ میں یہ استھول شریر ہوں۔ جیسے کہ پہلے پہل جب تم سے بھی یہ پوچھا گیا تھا کہ تم اپنے آپ کو جانتے ہو تو تم نے یہ جواب دیا تھا کہ میں یہ جسم یعنی استھول شریر ہوں۔ اور چند سوالات کے بعد آپکو یہ ماننے پر مجبور ہونا پڑا تھا کہ میں یہ جسم نہیں ہوں۔

نوٹ :۔ "میں" یا اپنا آپ یا آتما ان تینوں کے ایک ہی معنے ہیں۔
واستو میں (اصلیت میں) تو آتما استھول شریر سے الگ ہے۔ عام لوگوں کا یہ خیال کہ آتما (میں) استھول شریر ہے یہ خیال بالکل غلط ہے اور اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے استھول شریر کے پچیس تتووں کا بیان کیا گیا ہے اور انوے ویتی ریک کے طریقے سے سمجھایا جاویگا کہ آتما دراصل اس شریر سے الگ ہے۔

سوال :۔ انوے ویتی ریک کے کیا معنے ہیں۔
جواب ۔ انوے کے معنی ہیں ہونا یعنی بھاو اور ویتی ریک کے معنے ہے نا ہونا۔ یعنی ابھاو۔
مثلاً۔ جب میں جاگ رہا ہوں تو اس وقت "میں" بھی ہوتا ہوں

اور جاگرت اوستھا بھی ہوتی ہے۔ لیکن جب "میں" نیند آنے پر سوپن دیکھتا ہوں تو میں تو رہتا ہوں لیکن جاگرت اوستھا نہیں رہتی۔ مطلب یہ کہ میرا تو دونوں اوستھاؤں میں (جاگرت و سوپن میں) بھاو روپ انوے ہے۔ لیکن سوپن میں جاگرت اوستھا کا ویتی ریک روپ ابھاو ہے۔ اسی یکتی کو انوے ویتی ریک یکتی کہتے ہیں۔

سوال :- استھول شریر کے پچیس تتووں کے بارے میں انوے ویتی ریک یکتی کس طرح کام دیتی ہے۔

جواب :- استھول شریر میں جب یہ پانچ بھوتوں کے اپنے تت اور ان کے دھرم موجود ہوتے ہیں۔ تب بھی میں آتما ان کے بھاو یعنی ہونے کو جانتا ہوں۔ اور جب انکا نیند میں ابھاو ہوتا ہے۔ تب بھی میں ان کے نہ ہونے کو جانتا ہوں۔ گویا "میں" آتما جو ہر کال میں موجود ہوتا ہوں۔ یعنی مجھے آتما کا تو ہر حال میں انوے یعنی بھاو ہے۔ اور پانچ بھوتوں اور ان کے تتووں کا ویتی ریک یعنی ابھاو ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ "میں" (آتما) ان کے جاننے والا ان سے الگ ہوں۔ درشٹا ہمیشہ درشیہ سے علیحدہ ہوا کرتا ہے۔ جیسے گھٹ کا روپ درشیہ سے ہمیشہ الگ ہوتا ہے پس یہ ثابت ہوا کہ "میں" آتما استھول دیہہ اور اس کے دھرموں

سے الگ ہوں۔ کیونکہ میں آتما ان کے علاوہ بھی
موجود رہتا ہوں اس لئے یہ اسنتھول شریر میں نہیں اور یہ
میرے بھی نہیں۔ یہ پانچ بھوتوں کے ہیں۔
جیسے گھٹ میں نہیں اور میرا نہیں یہ مٹی کا ہے۔

سوال۔ گورو دیو۔ اسنتھول شریر اور اس کے دھرم میرے یعنی
آتما کے نہیں ہیں ایسا آپ نے سمجھایا ہے تو کیا جنم مرن
بھی میرے میں نہیں ہیں۔ کیا یہ بھی اسنتھول شریر کا دھرم
ہے۔

جواب۔ بیشک "آتما" تو "سچدانند سروپ" ہے۔ نتیہ ہے
اور اجنما اور نروکار وغیرہ وغیرہ ہے ایسا شاستر کا پرمان
ہے اگر آتما کا جنم مانا جاوے تو آتما نتیہ نہیں رہیگا۔
بلکہ انتیہ سدھ ہوگا کیونکہ جنم اس کا ہوتا ہے جو جنم سے پہلے
نہ ہو پس انتیہ وستو کا ہی جنم ہوسکتا ہے نتیہ کا نہیں۔ اور
کرم کانڈی تہا نساک آستک لوگ بھی جو پرلوک کو مانتے ہیں
آتما کو انتیہ نہیں مانتے کیونکہ اگر آتما کو پیدا ہونے والا مانینگے
تو اس کا ناش بھی ماننا پڑیگا۔ اور آتما کو انتیہ (ناشوان)
ماننے سے دو زبردست دوش آتے ہیں

(۱) کرت ناش یعنی اس موجودہ جنم میں کئے ہوئے کرموں کا بنا بھوگ
کے ناش۔ "

(۲) اکرت ابھیاگم یعنی نہ کئے ہوئے کرموں کا بھوگ
یعنی پورب جنم میں جس آتما نے کرم کئے تھے وہ آتما
تو ناش ہو گیا۔ اس جنم میں جو آتما ہے اس کے پورب جنم
کے کوئی کرم نہیں ہیں۔ اس جنم میں وہ جو سکھ دکھ بھوگ رہا
ہے۔ وہ نہ کئے ہوئے کرموں کا ہی پھل ہوا۔ اسلئے کرم
کانڈی کے مت کے مطابق بھی آتما کو کرتا بھوگتا
مان کر جنم مرن سے رہت ہی ماننا پڑ گیا۔ تبھی مندرجہ بالا
دوش نہیں آوینگے۔

II آتما کے جنم میں کوئی کارن بھی ممکن نہیں وجہ یہ کہ اگر آتما
کے جنم کا کوئی کارن مانیں گے تو ایک تو آتما اور دوسرے
آتما کے جنم کا کارن یہ دو ماننے پڑینگے اور آتما کے جنم
کے کارن کو آتما سے بھن ماننا پڑیگا۔ لیکن آتما سے جو بھن
ہے وہ اناتما ہے اناتما محض نام روپ ہوتا ہے۔ جو رجو
سرپ کیطرح کلپت ہوتا ہے۔ پس آتما کا کارن کلپت
ہونے کی وجہ سے سدھ نہیں ہوتا۔ اسلئے آتما کے جنم کا
کوئی کارن سدھ نہیں ہوتا۔

III آتما کا کارن یا تو اناتما ہو سکتا ہے یا برہم
مندرجہ بالا طریق سے اناتما تو آتما کا کارن سدھ نہیں ہوتا۔
اب رہا سوال یہ کہ کیا برہم آتما کا کارن ہو سکتا ہے؟

جواب اس کا یہ ہے کہ جیسے گھٹ آکاش مہا آکاش کا سروپ ہی ہے۔ اس طرح سے آتما برھم کا سروپ ہی ہے اس سے جدا نہیں۔ اس لئے برھم بھی آتما کے جنم کا کارن نہیں ہو سکتا جب آتما میں جنم مرن کا ابھاو ہے تو چھ بھاو وکاروں کا بھی آتما میں ابھاو ہے۔"

سوال:۔ چھ بھاو وکار کونسے ہیں۔

جواب۔ یہ چھ بھاو وکار مندرجہ ذیل ہیں۔"

۱۔ جنم یعنی جائیتے۔ ۲۔ استی یعنی پرگٹ ہونا۔

۳۔ وردھتے یعنی بڑھنا۔ ۴۔ وی پری نم تے یعنی بدلنا۔

۵۔ اپکشی یتے یعنی گھٹنا۔ ۶۔ نشنے یعنی مرنا۔

اس لئے ثابت ہوا کہ میں جنم مرن والا نہیں اور جنم مرن میرے نہیں یہ استھول شریر کو کرم سے پراپت ہوتے ہیں "میں" تو ان جنم مرن کو جاننے والا گھٹ درشٹا کی طرح ان سے علیحدہ ہوں۔

سوال۔ ان پانچ مہا بھوتوں کی نورتی کیسے ہوتی ہے۔؟ اس میں کیا درشٹانت ہے۔

جواب:۔ درشٹانت۔ جیسے کسی کے اندر بھوت نے پرویش کیا ہو تو اس بھوت کو نکالنے کیلئے کسی سیانے کو بلوا کر بھوت نکلوایا جاتا ہے اسی طرح دارشٹانت۔ یہ آکاش وغیرہ پانچ مہا بھوت شریر روپ ہو کر جیو کو لگے ہوئے ہیں۔ انکو نکالنے

کا یہ ہی طریقہ ہے کہ کسی برہم نشٹھ گورو کی شرن میں جاوے اور وید شاستر کے مطابق مندرجہ بالا طریقے سے اپنے پچیس ۲۵ تتوں سے یعنی استھول شریر سے علیحدہ جانکر یہ نشچے کرے کہ یہ استھول شریر میں نہیں اور میرے نہیں میں ان کا درشٹا ان سے علیحدہ ہوں۔ اس طریق سے پانچ مہا بھوتوں کی اتینت نورتی ہوتی ہے۔

مندرجہ بالا پرکریا سے ثابت ہوا کہ میں اس استھول شریر کا درشٹا ہوں۔

سوکشم شریر

II

سوال۔ سوکشم شریر کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ اپنچی کرت پنچ مہا بھوتوں کے ستراں تتوں کا جو مجموعہ (سنگھات) ہے اس کو سوکشم شریر کہتے ہیں۔

سوال۔ یہ ستارہ تتو کون سے ہیں۔؟

جواب۔ (۱) پانچ گیان اندریاں (۲) پانچ کرم اندریاں۔ (۳) پانچ پران۔ (۴) من۔ (۵) بدھی یہ ۱۷ تتو ہیں۔

(نوٹ) ۱۔ سارا اناتم پرپنچ مایا کا پرینام ہے اور یہ مایا ستو، رج، تم روپ ہے۔ اس لئے اس کا کارج بھی تین گن روپ ہے اور پانچ مہا بھوت بھی مایا کا کارج ہونے سے

تین گُن رُوپ ہی ہے۔ پس سب پدارتھوں میں ست۔
رج۔ تم یہ تین گُن موجود ہیں اور سوکشم شریر کے ستّرہ تتّوں
میں بھی یہ گُن پائے جاتے ہیں جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا
ہے۔

(نوٹ) ۲۔ من۔ بُدھی۔ چت۔ اہنکار۔ ان چاروں کو انتہ کرن
کہتے ہیں۔ سوکشم شریر کے ستّرہ تت بتائے گئے ہیں لیکن ان
میں چت اور اہنکار کو نہیں بتایا گیا۔ وجہ یہ کہ چت اور اہنکار
کو من اور بُدھی میں ہی شامل کر لیا گیا ہے۔

سوال۔ سوکشم شریر اور سوکشم شریر کے ستّرہ تتّووں کے بیان
کرنے کا کیا پریوجن یعنی مطلب ہے۔

جواب۔ جیسے پہلے بھی استھول شریر کا بیان۔ اس مطلب سے
سے کیا گیا ہے کہ آتما کو استھول شریر سے الگ کر کے سِدّھ
کیا جاوے۔ اور آتما کو ستھول شریر سے علیحدہ کر کے سِدّھ
بھی کیا گیا ہے۔ اسی طرح سوکشم شریر کا بیان بھی اسی
مطلب سے کیا گیا ہے کہ آتما اس سوکشم شریر سے بھی
علیحدہ ہے۔

سوال۔ "میں" (آتما) ان ستّرہ تتّووں سے علیحدہ ہوں یہ
کس طرح نشچے ہو۔؟

جواب۔ "میں" آتما سوکشم شریر کا درشٹا ہوں اور سوکشم شریر

درشیہ ہے اندریہ نِشچے ہے کہ درشٹا درشیہ سے علیحدہ
ہوتا ہے۔ اس لیئے "میں" سوکشم شریر سے علیحدہ ہوں،
دوسرے جب یہ سوکشم شریر ہے تب بھی میں اس کو جانتا
ہوں اور جب یہ گہری نیند میں نہیں ہوتا تب بھی میں اسکے
ابھاو کو جانتا ہوں۔ اس لئے اس کے بھاو اور ابھاو کو جاننے
والا میں (آتما) اس سے علیحدہ ہوں۔ اس طریق پر سوکشم
شریر سے آتما کو علیحدہ سمجھ لینا چاہیے۔ مثلاً جب آنکھ۔
ناک۔ وغیرہ گیان اندریہ اپنے وشیے کو گرہن کرتی ہیں
تب بھی میں آتما ان کے گرہن کرنے کو جانتا ہوں اور جب
یہ ایسا نہیں کرتیں تب بھی میں آتما ان کے ناگرہن کرنے کا
درشٹا ہوں۔ اسی طرح کرم اندریوں اور پران۔ من اور
بدھی وغیرہ کے متعلق بھی سمجھ لینا چاہیے کہ جس وقت سب
تت اپنا اپنا کام کرتے ہیں اور جب نہیں کرتے تو بھی آتما
ان سب کے بیوہاروں کو کرنے یا نہ کرنے کا درشٹا بنا رہتا
ہے۔ اس لئے آتما یعنی "میں" ان سترہ تتوؤں سے علیحدہ
ہوں اور یہ سترہ تتو میرے نہیں ہیں۔ یہ اپنچی کرت پانچ
بھوتوں کے ہیں۔

سوال۔ بھگون یہ تو ٹھیک ہے کہ میں ستھول شریر سوکشم شریر اور
ان کے دھرموں سے الگ ہوں۔ کیونکہ میں آتما ہوں اور

یہ سب اناتما ہیں۔ اب میں یہ بھی جاننا چاہتا ہوں کہ اس گیان سے مجھے کیا لابھ ہوگا۔؟

جواب۔ سوکشم شریر اور اس کے دھرم پُن پاپ کا کرتا پنا اور اس پُن پاپ کا پھل سُکھ دُکھ کا بھوگتا پنا

(۲) اس لوک اور پرلوک میں آنا جانا (گمن۔ آگمن)

(۳) ویراگ۔ سم۔ دم وغیرہ ساتوک ورتیاں: راگ۔ دویش۔ ہرش شوک وغیرہ۔

راجسی ورتیاں۔ ندرا۔ آلس وغیرہ۔ تامسی ورتیاں

(۴) بھوک۔ پیاس وغیرہ یہ سب دھرم اناتم رُوپ سوکشم شریر کے ہیں۔

آتما کے نہیں۔ تم آتما ہو اناتما تو نہیں ہو۔ پھر اناتما کے دھرم تجھ آتما کو کیسے سپرش کر سکتے ہیں۔ دوسرے کے دھرموں کو اپنے میں ماننا ہی تو بھرم ہے۔ اور یہ بھرم ہی سُکھ دُکھ جنم مرن وغیرہ کا کارن تھا جو ناش ہوگیا۔ یہ کوئی کم لابھ نہیں ہے۔

سوال۔ بھگون۔ ایک استھول شریر دوسرا سوکشم شریر کیا تیسرا بھی کوئی شریر ہے۔

جواب۔ تیسرا کارن شریر ہے جو استھول اور سوکشم شریر کا کارن ہے اس کو کارن شریر کہتے ہیں۔

۳۰. کارن شریر

سوال: وہ کارن شریر کونسا ہے؟

جواب۔ منش جب گہری نیند سے اُٹھتا ہے تو بے اختیار کہتا ہے کہ آج ایسا سویا کہ کچھ خبر نہ رہی: کچھ خبر نہ رہنا ہی اگیان ہے بس ظاہر ہے کہ سشوپتی میں اگیان ہے۔

(۲) جاگرت میں بھی منش اکثر ایسا کہتا ہے۔ میں یہ نہیں جانتا وہ نہیں جانتا ایسے انوبھو سے اگیان سِدّھ ہوتا ہے۔

(۳) سوپن اوستھا کا کارن نیند تو عام طور پر سِدّھ ہی ہے اور نیند ہی اگیان ہے۔ اس طریق پر اگیان جاگرت۔ سوپن۔ سشوپتی تینوں اوستھاؤں میں سِدّھ ہوتا ہے۔ اس لئے اس اگیان کو کارن شریر بولتے ہیں۔

سوال: اگیان کو کارن شریر کیوں کہا جاتا ہے۔

جواب۔ اُپادان کارن اپنے کارج میں موجود رہتا ہے۔ اور اگیان بھی جاگرت۔ سوپن کا اُپادان کارن ہے۔ اور وہ اپنے کارج روپ جاگرت سوپن میں موجود رہتا ہے۔ جیسے مٹی گھٹ کا اپادان کارن ہے وہ گھٹ روپ کارج میں موجود رہتی ہے۔ اُپادان کارن ہونے کی وجہ سے ہی اگیان کو کارن شریر کہا گیا ہے۔

سوال: بھگون ایک ستھول دیہہ دوسرے سوکشم دیہہ تیسرے کارن

(یہ ان تینوں کے ملنے کا کیا پریوجن ہے۔؟

جواب۔ یہ تینوں شریر تو اگیان اور پانچ بھوتوں کے کارج ہیں۔ اسلئے یہ میرے نہیں ہیں اور یہ شریر بھی "میں" (آتما) نہیں ہوں۔ کیونکہ میں "تو" ان کے جاننے والا اور ان سب کا درشٹا ہوں یہ درشیہ ہیں۔ درشٹا ہمیشہ درشیہ سے الگ ہوتا ہے۔ جیسے گھڑے کا دیکھنے والا گھڑے سے ہمیشہ جدا ہوتا ہے۔

سوال۔ یہ کیسے ثابت ہے کہ "میں" (آتما) ان کا دیکھنے والا ہوں "میں" یہ شریر روپ ہی کیوں نہیں ہوں؟

جواب۔ دیکھو جب ہم سو جاتے ہیں اور سوپن دیکھتے ہیں تو سوپن اوستھا میں جاگرت کا ستھول شریر نہیں ہوتا۔ لیکن سوپن کا دیکھنے والا (آتما) تو موجود رہتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ستھول شریر نہ رہنے پر بھی آتما جو گیان سروپ ہے موجود رہتا ہے۔ اسی طرح گہری نیند کے آجانے پر سوپن کا شریر بھی نہیں رہتا۔ یعنی سوکشم شریر کا بھی بھان نہیں ہوتا۔ لیکن آتما سکھ سروپ سے پرتیت ہوتا ہے۔ پس سکھ کا گیان گہری نیند میں ہوتا ہے تو اس گہری نیند کی حالت میں یہ سکھ اگیان سے ڈھکا ہوا ہوتا ہے لیکن سمادھی کی حالت میں اگیان روپ کارن شریر بھی نہیں رہ جاتا۔

مندرجہ بالا انوے ویتی ریک کی یکتی سے بھی آتما ان تینوں شریروں سے الگ ثابت ہوتا ہے ان شریروں کا ایک اوستھا کو

.... چھوڑ کر دوسری اوستھا میں ابھاو روپ ویتریاک ہے لیکن گیان سروپ آتما کا تینوں اوستھاؤں میں بھاو روپ انوبے ہے پس آتما یعنی "میں" ان تینوں شریروں سے علیحدہ ہوں۔

جب یہ تین شریر روپ میں نہیں تو ان کے دھرم جاتی۔ ورن آشرم وغیرہ یا جنم مرن بھی "میں" نہیں۔ پس ان شریروں کی بجھ آتما میں مِتھیا ہی پرتیتی ہو رہی ہے۔

سوال۔ یہ تینوں شریر اپنے کیوں نہ سمجھے جاویں۔؟

جواب۔ ستھول شریر پنچی کرت پانچ مہا بھوتوں کے پچیس [25] تتوں کا ہے اور سوکشم شریر اپنچی کرت مہا بھوتوں کے سترہ [17] تتوؤں کا ہے۔ اور کارن شریر اگیان کا ہے۔ اس لئے یہ میرے کیسے ہوئے جیسے گھٹ مٹی کا ہے میرا نہیں۔

سوال۔ ان تینوں شریروں کا درشٹا "میں" کس طرح ہوں؟

جواب۔ یہ تینوں شریر یا ان میں سے ایک جب نہ ہو تو انکے ابھاؤ (نہ ہونے) کو بھی میں جانتا ہوں اور جب ہوں تو ان کے بھاو (ہونے کو) بھی میں جانتا ہوں یعنی "میں" ان کے بھاو۔ابھاو کو جاننے والا ہوں۔ اس لئے یہ سب درشیہ ہیں اور میں انکا درشٹا ان سے الگ ہوں۔

اس منزل کا نچوڑ مندرجہ ذیل دوہے میں درج کیا جاتا ہے وچار کریں۔

بھوت اپنچی کرت اور کارج ۔ اننی سوکشم سرشٹی پہچان
پنچی کرت بھوتن تے اُپ جیو ستھول پسارو سگرو جان
ستھول سوکشم ۔ کارن دیہہ اور پنچ کوش تن ہی میں جان
کیرو ویاپک لکھ آتم نیارو ۔ مونج ایشکا تے جیون بھان
ستھول دیہہ کو بھان نہ ہوتے ۔ سوپن مانہہ نہی لکھ آتم گیان
سوکشم گیان سشوپتی سمے نا ہی سُکھ سروپ ہوئے آتم بھان
بھیا سے بھتے سماد ھی اوستھا ۔ نرآورن آتم نہا گیان
ایسے تینوں دیہہ وبھچاری آتم انوگت نیارو جان

(وچار ساگر)

نوٹ ۔ (۱) وبھچاری اس کو کہتے ہیں جو کبھی ہو اور کبھی نہ ہو یعنی جس کا کبھی بھاو ہو اور کبھی ابھاو ہو ۔

(۲) انوگت کے معنے ویاپک یعنی جس کا ہر کال میں بھاو ہو ۔ اور ابھاو کبھی نہ ہو ۔

کہاں ہے پردہ ۔ کدھر ہے مخفی کب اس کا چہرہ نقاب میں ہے ۔
قصور اپنی نگاہ کا ہے ۔ وگرنہ کب وہ حجاب میں ہے
بے حجابی یہہ کہ ہر ذرہ میں ہے جلوہ نما
ہر ذرہ زاری یوں کہ صورت آجتک دیکھی نہیں ۔

نام روپ کا سینٹل اٹھایا ۔ ایک میں سب سب میں اک پایا

چوتھی منزل

پانچ کوش اور تین اوستھائیں

نوٹ:۔ کوش تلوار کی میان کو کہتے ہیں۔ چونکہ یہ پانچ کوش جن کا بیان اس منزل میں کیا جاویگا۔ آتما کے سروپ کو ڈھاک لیتے ہیں۔ اس لیئے ان کا نام کوش رکھا گیا ہے۔

ان کوشوں کا بیان کرنا اس لئے ضروری ہے کہ استھول بدھی والے لوگ ان پانچوں کوشوں میں سے کسی ایک کو ہی آتما مان لیتے ہیں۔ حالانکہ یہ سب اناتم پدارتھ ہیں۔ اسی وجہ سے وہ ساکشی آتم سروپ کے گیان کسے بے خبر رہ جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ جس طرح تینوں شریر۔ اپا اور مایا کا کارج ہیں۔ اسی طرح مایا اور مایا کا کارج پانچ کوش ہیں۔

سوال۔ پانچ کوش کونسے ہیں؟

جواب۔ ا۔ ان مے کوش۔ ۲۔ پران مے کوش۔ ۳۔ منو مے کوش۔ ۴۔ وگیان مے کوش۔ ۵۔ آنند مے کوش

سوال۔ ان مے کوش کونسا ہے؟

جواب۔ جیووں کے وییشٹی ستھول شریر کو ان مے کوش کہتے ہیں وجہ یہ کہ یہ استھول شریر ماتا پتا کے ان کھانے سے جو بیرج بنتا ہے اُس سے پیدا ہوتا ہے اور ان کھانے سے ہی یہ چلتا ہے

اور مرنے کے بعد یہ انّ کے مٹی میں مل جاتا ہے۔ اِس لئے
اِس ستھول شریر کو انّ مے کہتے ہیں۔
سوال: پران مے کوش کونسا ہے؟
جواب۔ پانچ پران اور پانچ کرم اندریاں پران مے کوش
کہلاتے ہیں۔
سوال۔ منومے کوش کونسا ہے۔؟
جواب۔ پانچ گیان اندریہ اور سنکلپ وکلپ انتہ کرن کی برتی من
منومے کوش ہے۔
سوال۔ وگیان مے کوش کس کو کہتے ہیں؟
جواب: پانچ گیان اندریہ اور نشچے رُوپ انتہ کرن کی برتی بدھی
سوال: آنند مے کوش کیا ہے۔
جواب: اگیان رُوپ کارن شریر کو آنند مے کوش کہتے ہیں۔
اوپر جو تین شریر بیان کئے گئے ہیں۔ ان تینوں شریروں
میں ہی پانچ کوش شامل ہیں۔
(۱) ستھول شریر انّ مے کوش ہے۔
(۲) سوکشم شریر میں۔ پران مے۔ منومے۔ وگیان مے کوش
شامل ہیں۔ (۳) کارن شریر آنند مے کوش ہے۔
سوال:۔ آنند مے کوش کس کو کہتے ہیں۔
جواب۔ جب کسی وقت جیو کا شُبھ کرم پھل دینے کے لئے تیار ہوتا ہے

اُس وقت بُدّھی کی برتی انتر مُکھ ہو جاتی ہے۔ یہ انتر مُکھ برتی ساتوِک ہے۔ اس لئے اس میں آتما کے سُروپ بھوت آنند کا عکس پڑتا ہے۔ یہ آنند کا ابھاس تین پرکار کا ہے۔

(۱) پریہ۔ (۲) مُود۔ (۳) پرمود۔

جس وقت پُن کرم کے پھل کا بھوگ نِرت (سماپت) ہو جاتا ہے اور وہ انتر مکھ برتی بدرا روپ سے لین ہو جاتی ہے۔ یعنی سُوشُپتی اوستھا میں اپنے کارن اگیان میں لے ہو جاتی ہے۔ اس کو آنند مے کوش کہتے ہیں۔

(۱) اِشٹ وستو کے درشن سے جو آنند ہوتا ہے۔ اس کو پریہ برتی کہتے ہیں۔

(۲) اِشٹ وستو کے ملاپ سے جو آنند ہوتا ہے۔ اُسکو مود برتی کہتے ہیں۔

(۳) اِشٹ وستو کے بھوگ سے جو آنند ہوتا ہے اس کو پرمود برتی کہتے ہیں۔

سوال۔ آنند مے کوش کیا ہے۔؟

جواب۔ تیتر یہ اُپنشد میں آنند مے کوش کو پکشی روپ سے (اُپاسنا یا دھیان کیلئے) بیان کیا گیا ہے جو اِس طریقہ پر ہے۔

(۱) پریہ برتی پکشی کا سر ہے۔

(۲) موو برتی دایاں پر ہے۔

(۳) پرموو برتی بایاں پر ہے۔

(۴) بدھی یا اگیان میں جو آتم سروپ آنند کا پرتی بمب ہے وہ پرتی بمب جس کا اندر یعنی پیٹ ہے۔

(۵) بمب روپ آتما کا سروپ بھوت آنند جسکی پوچھ ہے یعنی آدھار یا پرتشٹھا ہے۔ ایسا پکشی روپ بھوگتا آنندمے کوش ہے۔

نوٹ:۔ برھم کا سروپ بھوت آنند سب کا آدھار (آدھشٹان) ہونے سے تیسرے شرتی یعنی اپنشد میں برھم کی پوچھ یعنی پرتشٹھا شبد کر کے کہا ہے یہہ پوچھ پرتشٹھا روپ برھم ہی ممکشوؤں کو جاننے یوگیہ ہے۔

سوال:۔ جب آنندمے کوش وغیرہ آتما نہیں تو آتما کون سا ہے؟

جواب۔ آنند سروپ آتما کا جو پرتی بمب بدھی اگیان وغیرہ میں پڑتا ہے۔ اور جس کو پریہ۔ موو پرموو وغیرہ برتی روپ سے کہا گیا ہے۔ اس کا نام آنندمے کوش ہے اور اس پرتی بمب کا جو بمب روپ آنند (آتم سروپ بھوت آنند) وہ نتیہ ہے اور وہی آتما ہے۔"

سوال:۔ پانچ کوش ہی سب جیووں کے انوبھو میں آتے ہیں
اِن سے علیحدہ کوئی آتما انوبھو میں نہیں آتا۔ اِس لئے یہ
کیسے نشچے ہووے کہ اِن پانچوں کوشوں سے علیحدہ بھی کوئی
آتما ہے۔

جواب۔ یہ درست ہے کہ پانچ کوش انوبھو میں آتے ہیں۔ اِن سے
الگ کوئی آتما انوبھو میں نہیں آتا لیکن آتما کے انوبھو میں
نہ آنے کی وجہ یہ ہے کہ آتما خود انوبھو سروپ ہے۔
مطلب یہ ہے کہ یہ پانچ جب انوبھو میں آتے ہیں تو انوبھو سے
یہ جانے جاتے ہیں۔ اس انوبھو کو ضرور ماننا پڑے گا۔
دوسرے لفظوں میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ پانچ کوش علم
میں آنے والے یعنی معلوم ہیں اور اِن کے جاننے والا عالم
کوئی اور ہے یہ پانچ کوش گئے ہیں اور ان کے جاننے والا
گیاتا اِن سے الگ ہے۔ اور جاننے والے کو کوئی جان
نہیں سکتا۔ اس لئے آتما انوبھو میں نہیں آتا۔ بلکہ انوبھو
سروپ ہی ہے۔

سوال:۔ آتما کا سروپ کیا ہے۔

جواب۔ ست۔ چت۔ آنند۔ نتیہ۔ شدھ۔ بدھ۔ مکت وغیرہ
آتما کا سروپ ہے۔

سوال:۔ اِن پانچ کوشوں کے بیان کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب ۔ یہ پانچ کوش نہ تو آتما کے ہیں اور نہ آتما خود ہی پانچ کوش روپ ہے ۔ بلکہ آتما تو ان پانچ کوشوں سے علیحدہ ہے اور ان کا ساکشی ہے ایسا ثابت کرنے کے لئے ہی ان کوشوں کو بیان کیا گیا ہے ۔

سوال ۔ یہ کوش آتما کے کیوں نہیں ہیں ۔

جواب ۔ یہ پانچوں کوش تینوں شریروں میں شامل ہیں اور یہ پہلے سدھ کر چکے ہیں کہ یہ تینوں شریر اگیان اور اگیان کا کاریہ پانچ بھوتوں سے بنے ہوئے ہیں ۔ اس لئے یہ پانچ بھوتوں کے ہیں ۔ آتما کے نہیں ۔ یہ درشیہ ہیں ۔ اناتما ہیں ۔ آتما ان کا درشٹا ان سے الگ ہے ۔

سوال ۔ آتما کوشوں کا ساکشی کس طرح ہے ۔

جواب ۔ (۱) ان مے کوش اُتپتی ناش والا ہے ۔ جنم سے پہلے نہ تھا اور مرن کے بعد نہیں ہوگا ۔ لیکن آتما تو نتیہ ہے ابناشی ہے سدا ابھاو روپ ہے ۔ اس کا کبھی بھی ابھاو نہیں ہوتا بلکہ بھاو ابھاو کے جاننے والا ہے جاننے والے کو ہی ساکشی کہتے ہیں ۔

(۲) پران مے کوش تو جڑ روپ سدھ ہی ہے ۔ سوئے ہوئے پُرش کے پران تو چلتے ہیں ۔ لیکن یہ پران نہ تو اپنے آپ کو جانتے ہیں اور نہ دوسرے کو جانتے ہیں ۔ لیکن آتما تو چیتن گیان سروپ ہے پرانوں کا ساکشی ہے ۔

(۳) منومے کوش۔ من جب سنکلپ وکلپ کرتا ہے تو اُس کو بھی آتما جانتا ہے۔ اور جب نہیں کرتا اسکے نہیں کرنے کو بھی جانتا ہے۔

(۴) وگیان مے کوش۔ یہہ بُدھی کی اوستھا ہے یہ بُدھی ولے سوبھاؤ والی ہے جاگرت سوپن میں یہ نشچہ روپ بُدھی اپنا کام کرتی ہے۔ لیکن یہ بُدھی نیند میں لے ہو جاتی ہے اور اس ولے اوستھا کا ساکشی آتما ہے۔

(۵) آنند مے کوش۔ یہ اگیان کا ہے کبھی ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا آتما سدا رہنے والا ہے جو اس کے ہونے نہ ہونے کو جاننے والا ہے۔

تین اوستھائیں

سوال۔ بھگون! آپ نے بتلایا ہے کہ جیو کے تین شریر ہیں۔ اور ان تینوں شریروں میں ہی پانچ کوش ہیں۔ آپ کے اُپدیش سے میں یہ بھی سمجھ گیا ہوں کہ یہ تینوں شریر اور پانچوں کوش اناتما ہیں۔ جو درشیہ ہیں۔ اور "میں" آتما ان سب کا درشٹا ان سب سے الگ ہوں۔

جیو کی تین اوستھائیں جاگرت۔ سوپن۔ سُشوپتی بھی پرسدھ ہیں۔ ان پر بھی کچھ روشنی ڈال دیجئے۔

جواب۔ اِن تینوں اوستھاؤں کے متعلق بھی سمجھاتا ہوں۔ دھیان سے سُننے کی کوشش کریں۔

۱۔ جاگرت اوستھا

سوال:۔ جاگرت اوستھا کس کو کہتے ہیں۔؟

جواب۔ جس اوستھا میں چودہ اندریاں (ادھیاتم) چودہ دیوتا (اُدھی دیو) چودہ وشئے (اُدھی بھوت) اِن بیالیس تتوں سے ووہار ہوتا ہے۔ وہ جاگرت اوستھا کہلاتی ہے۔

چودہ اندریاں ادھیاتم ہیں۔ چودہ دیوتا ادھی دیو ہیں۔ چودہ وشئے (ادھی بھوت) ہیں"

سوال: چودہ اندریاں کونسی ہیں۔

جواب۔ پانچ گیان اندریاں۔ پانچ کرم اندریاں۔ چار انتہ کرن۔ یہ چودہ اندریاں ادھیاتم ہیں۔

سوال:۔ چودہ اندریوں کے چودہ دیوتا کونسے ہیں؟

جواب۔ گیان اندریوں کے دیوتا

(۱) شروتر اندریہ کا دیوتا دِشا۔

(۲) توچا اندریہ کا دیوتا وایو۔

(۳) چکشو اندریہ کا دیوتا سُورج۔

(۴) جیہبا اندریہ کا دیوتا ورن۔

(۵) گھران اندریہ کا دیوتا اشنی کمار

کرم اندریوں کے دیوتا۔

(۱) واک اندریہ کا دیوتا اگنی۔

(۲) ہست اندریہ کا دیوتا اِندر۔

(۳) پاد یعنی پاؤں اندریہ کا دیوتا۔ بامن جی
(۴) اُپستھ اندریہ کا دیوتا پرجاپتی
(۵) گُدا اندریہ کا دیوتا یم
انتہ کرن کے دیوتا:-

(۱) من اندریہ کا دیوتا = چندرما
(۲) بدّھی اندریہ کا دیوتا = برھما
(۳) چت اندریہ کا دیوتا = واسدیو
(۴) اہنکار اندریہ کا دیوتا رُدر
یہ چودہ۱۴ دیوتا اُدھی دیو ہیں =

سوال: چودہ۱۴ اندریوں کے چودہ۱۴ وِشئے کون سے ہیں۔
جواب: گیان اندریوں کے وِشئے یہہ ہیں:-
(۱) شبد۔ ۲۔ سپرش۔ ۳۔ رُوپ۔ ۴۔ رس۔ ۵۔ گندھ
کرم اندریوں کے وِشئے یہ ہیں =
(۱) بچن۔ (۲) آدان۔ (۳) گمن۔ (۴) رتی بھوگ (۵) مل تیاگ
انتہ کرن کے چار وِشئے =
(۱) سنکلپ وکلپ۔ (۲) نشچے۔ (۳) چنتن۔ (۴) اہم بیا
(اہنکار) یہ چودہ وِشئے ادھی بھُوت کہلاتے ہیں۔
نوٹ۔ (۱) من کا سنکلپ وکلپ وِشیہ نہیں۔ بلکہ وہ وستو وِشیہ ہے۔ جسکا سنکلپ ہوتا ہے۔ ایسے ہی بدھی چت۔ اہنکار اور کرم اندریوں کے وِشیوں کے متعلق بھی سمجھ لینا چاہیے۔
نوٹ۔ (۲) سوپن اور سشپتی سے بھن (علیحدہ) اور اندریاں جنیہ

گیان کا اور اندریہ جنیہ گیان کے سنسکاروں کا جو آدھار
کال ہے اس کو مہاگرت اوستھا کہتے ہیں۔"

نوٹ۔ (۳) آتما کو آسرہ کر کے جو اندریاں وغیرہ ورتتی ہیں۔ انکو
ادھیاتم کہتے ہیں۔

(ا) سنگھات سے بھن ہو۔ اور چکشو اندریہ کا وشیہ ہو۔
وہ ادھی دیو کہلاتا ہے۔

(ب) سنگھات سے بھن ہو اور چکشو اندریہ کا وشیے ہو۔
وہ ادھی بھوت کہلاتا ہے۔

سوال۔ ادھیاتم وغیرہ تین تین ملکر تریپٹی کہلاتے ہیں۔ یہ تریپٹیاں
کونسی ہیں اور کتنی ہیں؟

جواب۔ تریپٹیاں چودہ ہیں پانچ گیان اندریاں اور ان کی تریپٹیاں

اندریاں وغیرہ ادھیاتم	دیوتا ادھی دیوتا	وشیہ آدھی بھوت	
شروتر	دشا	شبد	گیان اندریاں اور ان کی تریپٹیاں
توچا	وایو	سپرش	
چکشو	سوریہ	روپ	
جیبھا	ورن	رس	
گھران	اشنی کمار	گندھ	

اندریاں وغیرہ ادھیاتم	دیوتا ادھی دیوتا	وشیہ ادھی بھوت	
واک ہاتھ پاد (پاؤں) اُپستھ گدا	اگنی اندر وامن جی پرجاپتی یم	وچن لینا دینا چلنا (گمن) رتی بھوگ مل تیاگ	کرم اندریاں اور ان کی ترپٹیاں
من بدھی چت اہنکار	چندرماں برھما واسدیو رُدر	سنکلپ وکلپ نشچے چنتن اہم پنا	انتہکرن اور ان کی ترپٹیاں

سوال:۔ ان ترپٹیوں سے بیوہار کس طرح چلتا ہے۔

جواب۔ ترپٹی تین تین پدارتھ کی ہے۔ یعنی ادھیاتم۔ ادھی دیو۔ ادھی بھوت۔ ان میں سے اگر ایک موجود نہ ہووے۔ باقی دو موجود ہوں۔ تو بیوہار نہیں چلتا۔ جیسے اندریاں اور دیوتا ہوں۔ وشے نہ ہوں تو بیوہار نہیں چل سکتا۔ ایسے ہی سب ترپٹیوں میں سمجھ لینا چاہیے۔

سوال:۔ ترپٹیوں کے بیان کرنے کا کیا مطلب ہے۔؟"

جواب: ترپٹی جب مکمل ہوتی ہے. تب اُس سے بیوہار چلتا ہے اور جب نامکمل ہوتا ہے. تو بیوہار نہیں چلتا. ان دونوں حالتوں کو جاننے والا میں آتما ان ترپٹیوں سے الگ ہوں: ایسا نشچے کرنا ہی ان ترپٹیوں کے بیان کرنے کا اصلی مقصد ہے.

سوال: جس اوستھا میں ترپٹی سے بیوہار چلتا ہے. اُس اوستھا کو جاگرت اوستھا کہتے ہیں. اب یہ بھی بتلانے کی کرپا کریں کہ جاگرت اوستھا میں جیو کا ستھان. واچا بھوگ. شکتی. گُن کون کونسے ہیں. اور جاگرت کے ابھیمان سے جیو کا نام کیا ہے.

جواب: جاگرت اوستھا میں جیو کا نیتر (آنکھ) ستھان ہے ویکھری واچا ہے. ویکھری کا مطلب ہے اونچا بولنا ستھول بھوگ ہے کریا شکتی ہے. رجوگن ہے. جاگرت کے ابھیمانی کا نام وشو ہے.

نوٹ. ۱. اگرچہ جاگرت اوستھا میں اس چیداابھاس رُوپ جیو کی پاؤں کے انگوٹھے کے اگلے حصے سے لیکر شکھا یعنی سر تک سارے شریر میں موجودگی یعنی ویاپتی ہے تو بھی مکھیہ رُوپ سے وہ نیتر (آنکھ) میں رہتا ہے اس لئے نیتر ستھان کہا گیا ہے.

نوٹ. ۲. کچھ ودوان جاگرت اوستھا میں جیو کا گُن ستوگن کہتے ہیں

سوال: جاگرت اوستھا کے کہنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب :- جاگرت اوستھا ہووے۔ تو اس کے بھاؤ کو بھی میں جانتا ہوں یہ جاگرت اوستھا جب سوپن اور سشوپتی کی اوستھا کے وقت نہیں ہوتی۔ تب اُسی کے ابھاؤ کو بھی جانتا ہوں۔ بس یہ جاگرت اوستھا "میں" نہیں اور میری نہیں یہ ستھول دیہہ کی ہے "میں" تو ان کے بھاؤ ابھاؤ کو جاننے والا ساکشی آتما اس شریر سے الگ ہوں۔

۲۔ سوپن اوستھا

سوال :- سوپن اوستھا کس کو کہتے ہیں؟

جواب :- جاگرت اوستھا میں جن پدارتھوں کو دیکھا۔ سنا۔ یا بھوگا ہے ان کے سنسکار "ہتیا" نام کی ناڑی میں رہتے ہیں۔ اور یہ ناڑی کنٹھ دیس میں ہے۔ نیند آنے پر اس ناڑی میں سنسکاروں کے ذریعہ پانچ وشئے آدک پدارتھ اور ان کا گیان پیدا ہوتا ہے ان سے جس اوستھا میں بیوہار ہوتا ہے۔ وہ سوپن اوستھا کہلاتی ہے۔

نوٹ۔ اندریوں سے اجنیہ (نہ پیدا شدہ) اور وشیہ گوچر (پدارتھ کو وشئے کرنے والی) انتہ کرن کی اپروکش برتی جس کال میں ہوتی ہے اُس اوستھا کو سوپن اوستھا کہتے ہیں۔

سوال :- سوپن اوستھا میں جیو کا کیا ستھان ہے۔ کیا واچا اور کیا بھوگ اور کیا شکتی اور کیا گن ہے اور سوپن کے ابھیمان سے جیو کا کیا نام ہے۔

جواب:۔ کنٹھ ستھان ہے۔ مدھیما واچا ہے۔ سوکشم (واسنا) بھوگ ہے۔ گیان شکتی ہے۔ ستوگن گُن ہے سوپن کے ابھیمان سے "تیجس" نام ہے۔

نوٹ۔ کچھ گرنتھ کار ستوگن کی بجائے رجوگن کہتے ہیں۔

سوال۔ سوپن کہنے سے کیا مراد ہے۔

جواب۔ سوپن اوستھا ہووے تب بھی میں اس کے ہونے کو جانتا ہوں اور یہ جب جاگرت اور سشپتی اوستھا میں نہ ہووے تب بھی میں ان کے ابھاو کو جانتا ہوں۔ بس یہ سوپن اوستھا میں نہیں اور میری نہیں۔ یہ سوکشم دیہہ کی ہے۔ میں اس کے بھاو اور ابھاو کو جاننے والا درشٹا اس سے الگ ہوں۔

۳۔ سشوپتی اوستھا

سوال۔ سشوپتی اوستھا کی کیا تعریف ہے۔؟

جواب۔ پُرش جب نیند سے جاگ کر اُٹھتا ہے۔ تب اس گہری نیند یعنی سشوپتی (جو جاگرت بھی نہیں اور سوپن بھی نہیں ہے) سے اُٹھ کر کہتا ہے کہ میں آج بہت سُکھ سے سویا اور کچھ نہیں جانتا تھا۔ یہ سُکھ اور اگیان کا سمرن ہے جو گہری نیند یعنی سشوپتی اوستھا میں انوبھو کیا گیا۔ اس سُکھ اور اگیان کے انوبھو کا پرکاش جس اوستھا میں ساکشی چیتن سے ہوتا ہے اور جو بدھی (انتہ کرن) کی ولے اوستھا ہے اس اوستھا کا نام سشپتی اوستھا ہے۔

نوٹ :- سُکھ گوچر اور اودیا گوچر یعنی سُکھ اور اگیان کو ورشئے کرنے والی برتی کا کال سشوپتی اوستھا کہلاتی ہے۔

سوال۔ سشوپتی اوستھا میں جیو کا کیا استھان ہے۔ اور واچیا بھوگ۔ شکتی گن کیا ہیں اور سشوپتی کے ابھیمان سے اس جیو کا کیا نام ہے؟

جواب۔ ہردیہ ستھان ہے۔ کیول گیان ماتر واچیا ہے آنند بھوگ ہے۔ دردیہ شکتی ہے۔ تموگن گن ہے سشوپتی کے ابھیمان سے "پراگیہ" نام ہے۔

نوٹ :۔ جس اوستھا میں اندریہ اور انتہ کرن سے بیوہار ہوتا ہے وہ جاگرت اوستھا ہے

۲۔ جس اوستھا میں اندریاں لے ہوجاتی ہیں محض انتہ کرن سے بیوہار ہوتا ہے وہ سوپن اوستھا ہے۔

۳۔ جس اوستھا میں اندریہ اور انتہ کرن دونوں لے ہوجاتے ہیں۔ وہ سشوپتی اوستھا ہے۔

سوال :- سشوپتی اوستھا میں کیا درشٹانت ہے؟

جواب۔ جب کوئی وستو کوئیں کے جل میں گر جاوے اور اس کو نکالنے کے لئے پرش ڈبکی مارے اور وستو مل جاوے تو وہ یہ انوبھو کرتا ہے کہ وہ وستو مل گئی ہے لیکن جل کے اندر ڈبکی کی حالت میں یہ کہہ نہیں سکتا کہ وہ وستو اس کو مل گئی ہے۔ کیونکہ واک اندریہ کے دیوتا اگنی کے ساتھ جل دیوتا ورن کا وِرودھ ہے۔ لیکن جب وہ پُرش جل سے باہر

نکلتا ہے. تب گیان کرنے کا یا کہنے کا سادھن دیوتا اور واک اندریاں موجود ہونے کی وجہ سے کہہ سکتا ہے کہ وہ وستو مل گئی ہے یا نہیں ملی ہے۔

دارشٹانت

سُشوپتی اوستھا میں سُکھ اور اگیان کا سامانیہ گیان ہے یعنی ساکشی چیتن رُوپ گیان ہے وِشیش گیان نہیں کیونکہ وِشیش گیان کے سادھن اندریہ اور انتہ کرن کا ابھاو ہے۔ جب پُرش جاگتا ہے. تب وِشیش گیان کے سادھن اندریہ اور انتہ کرن موجود ہوتے ہیں. اس لئے سُشوپتی میں انوبھو کئے ہوئے اگیان اور سُکھ کا جاگرت میں سمرتی رُوپ وِشیش گیان ہوتا ہے۔

سوال: سُشوپتی اوستھا کہنے کا کیا مطلب ہے۔

جواب۔ جب سُشوپتی اوستھا ہووے اس کے بھاو کو بھی میں جانتا ہوں۔ جاگرت سوپن میں جب یہ سُشوپتی نہ ہوئے تو اس کے ابھاو کو بھی "میں" (ساکشی چیتن) جانتا ہوں اس لئے یہ سُشوپتی اور اوستھا میں نہیں اور یہ میری نہیں۔ یہ سُشوپتی اوستھا کارن دیہہ کی ہے میں تو اس کا جاننے والا ساکشی آتما مست ساکشی کیطرح اس سے جُدا ہوں۔

گورو۔ سُنو شِشیہ ایک دوہا کہتے ہیں۔

جاگرت۔ سوپن۔ سُشوپتی۔ تریا۔

یہ چاروں آتم کی پورِیا

سوال :۔ بھگون۔ آپ نے تو تین اوستھا ہی بتلائی ہیں۔ یہ چوتھی تریا اوستھا کیا ہے۔

جواب۔ جاگرت اوستھا کے ابھیمانی جیو کا نام وشو ہے اور سوپن اوستھا کے ابھیمانی جیو کو تیجس کہتے ہیں۔ اور سشوپتی کا ابھیمانی جیو "پراگیہ" کہا جاتا ہے۔

(۱) وشو کی ستھول سوکشم اور اگیان تین اُپادیاں ہیں۔

(۲) تیجس کی سوکشم اور اگیان دو اپادھیاں ہیں

(۳) پراگیہ کی ایک اگیان اُپادھی ہے۔

اس طریق پر اپادھی کی کمی بیشی سے ان تینوں کا بھید ہے پرمارتھ سے سُروپ کا بھید نہیں ہے۔

وشو، تیجس، پراگیہ ان تینوں میں ویاپک (انوگت) جو چیتن ماتر ہے۔ وہ تینوں اُپادھیوں سمبندھ سے رہت ہے اور ان تینوں اُپادھیوں کا ادھشٹھان ہے اُسی کو تریا کہتے ہیں۔

یہ تُریا وشو (باہیہ پراگیہ) نہیں اور تیجس (انتہ پراگیہ) نہیں اور پراگیہ (پراگیہ گھن) بھی نہیں کرم اندریوں اور گیان اندریوں کا وشئے نہیں اور بدھی وشید کا بھی وشئے نہیں یہ شدھ برہم روپ ہے اسی کو ساکشی چیتن کہتے ہیں۔

یہ تُریا آتما کا پرمارتھ روپ ہے۔ باقی تینوں اپرمارتھ روپ ہیں۔

نوٹ ۔ ۱۔ ترُیا کے لفظی معنے ہیں چوتھا۔ ترُیا کو چوتھی اوستھا
بیان کیا گیا ہے۔ دراصل کوئی چوتھی اوستھا نہیں ہے۔
تین اوستھاؤں کی نسبت سے چوتھی اوستھا کہی گئی ہے۔ جو
محض سمجھانے کیلئے ہے مگر ترُیا یعنی آتما تو تینوں اوستھاؤں
میں موجود ہے۔ اس لئے یہ دھیان رکھنا چاہیئے کہ واستو میں
آتما کی ترُیا کوئی چوتھی اوستھا نہیں ہے۔

نوٹ ۔ ۲۔ وشو کو ستھول کا بھوگتا اور تیجس کو سوکشم کا بھوگتا بتلایا گیا
ہے۔ لیکن بھوگ کے معنے ہیں دکھ سکھ کا گیان سوکشمتا یا
استھولتا ممکن نہیں تاہم باہر کے جو شبد آدی وشے ہیں اُنکے
سمبندھ سے جو سکھ دکھ کا گیان ہوتا ہے اُسکو ستھول بھوگ
کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے شرُتی نے وشو کا بھوگ ستھول کہا ہے۔
اور جو منومئے شبد آدک وشے ہیں۔ اُنکے سمبندھ سے جو بھوگ
ہوتا ہے۔ اُسکو سوکشم بھوگ کہتے ہیں اسی وجہ سے شرُتی نے
تیجس کو سوکشم کا بھوگتا کہا ہے اور اسی کارن وشو کو باہر پراگیہ
اور تیجس کو انتر پراگیہ کہا ہے۔

دوہا

پنچ کوش تے آتم نیارو ۔ جان سو جان ہو برہم سروپ
تاتے بھن جو دیکھے سُنیئے ۔ سو جانو متھیا بھرم روپ
(وچار ساگر)

آپ ہی آپ ہوں۔ یاں غیر کا کچھ کام نہیں
ذات مطلق میں میری شکل نہیں نام نہیں

پانچویں منزل

ادھیاس

سوال۔ بھگون! آپ نے پچھلے پرسنگ میں جو ایک دوہا کہا ہے۔ اس کا مطلب میں یہ سمجھا ہوں۔ کہ آتما برہم روپ ہے۔ اور برہم روپ آتما سے پانچ کوش وغیرہ الگ ہیں۔ اور آتما سے بھن جو کچھ بھی اناتم پدارتھ ہے وہ متھیا اور برہم روپ ہیں۔ کرپا کر کے مجھے یہ سمجھایئے۔ کہ آتما سے بھن جو کچھ بھی پرتیت ہو رہا ہے۔ وہ برہم روپ کس طرح سے ہے۔؟

جواب۔ پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ بھرم کس کو کہتے ہیں۔ اور یہ کب اور کس طرح ہوتا ہے۔ ویدانت کی پرکریا کو سمجھنے کیلئے بھرم کا مسئلہ نہایت اہم ہے۔ یہ مسئلہ آسان طریقے سے بیان کرینگے۔ دھیان لگا کر سُننا اور سمجھنا۔" بھرم کو دوسرے لفظوں میں بھرانتی وہم یا ادھیاس بھی کہتے ہیں۔ اکثر ویدانت گرنتھوں میں ادھیاس کا لفظ زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ دیکھو کبھی کبھی کسی سبب سے رسّی میں سانپ نظر آنے لگتا ہے۔ یا سیپی میں چاندی دکھائی دیتی ہے۔ یا مرگ ترشنا کا جل یا سوپن کا جگت پرتیت ہوتا ہے۔ اس وقت نہ در اصل سانپ کا وجود ہوتا ہے اور نہ ہی چاندی کا اور نہ پانی کا اور نہ سوپن کے جگت کا یہ نہ ہوتے ہوئے بھی

پرتیت ہوتے ہیں اس کو ہی بھرم کہتے ہیں۔ یعنی چیز تو کچھ اور ہو اور پرتیت کچھ اور ہو۔ ایسے استھل میں کہا جاتا ہے کہ رسی میں سانپ کا اور سیپی میں چاندی وغیرہ وغیرہ کا بھرم ہو گیا۔

جس چیز میں بھرم ہوتا ہے۔ یعنی جو بھرم کا آشرہ یا آدھار ہوتی ہے اس کو ادھشٹھان کہتے ہیں۔ اور جو چیز بھرانتی سے پرتیت ہوتی ہے۔ اسکو آدھست کہتے ہیں۔ جیسے رسی میں جب سانپ کا بھرم ہوتا ہے تو اس سرپ کو آدھست کہتے ہیں اور رسی کو ادھشٹھان کہتے ہیں۔ آدھست کا دوسرا نام آروپت۔ کلپت یا متھیا وغیرہ بھی ہیں۔ جس طرح درشٹانت میں رجو روپ ادھشٹھان میں سرپ کی متھیا پرتیتی ہے اسی طرح برہم روپ آتما میں پرپنچ بھی بھرم سے متھیا بھاس رہا ہے۔

سوال :- پرپنچ کس کو کہتے ہیں۔؟

جواب :- استی۔ بھاتی۔ پریہ۔ نام۔ روپ ان پانچوں کو پرپنچ کہتے ہیں۔ اس پرپنچ کو جگت یا سنسار بھی کہتے ہیں۔

سوال :- متھیا پنا کیا ہے۔

جواب۔ جو واستو میں نہ ہووے لیکن پرتیت ہووے۔ اس کو متھیا کہتے ہیں۔ جیسے رسی میں سرپ واستو میں نہیں ہے لیکن پرتیت ہوتا ہے۔ اسلئے کہا جاتا ہے کہ رسی میں سانپ متھیا ہے۔

سانپ کو "ست" بھی نہیں کہہ سکتے کیونکہ رسی کے گیان سے

سانپ کا بادھ ہو جاتا ہے۔ اور "ست" وستو وہ کہلاتی ہے
کہ جس کا تینوں کال میں (ماضی۔ حال۔ مستقبل میں) بادھ نہ ہووے۔

نوٹ:۔ متھیا پنے کا نشچے بادھ کہلاتا ہے۔

سانپ کو اسّت بھی نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ وہ پرتیت ہوتا ہے۔
جو اسّت وستو ہوتی ہے اُسکی پرتیتی بھی نہیں ہوا کرتی۔ جیسے
آدمی کے سینگ یا بندھیا (بانجھ عورت) کا پتر نہیں اور نا ہی
پرتیت ہوتے ہیں۔ اس لیئے اِن کو اسّت کہا جاتا ہے۔ اور سانپ
کو ست اور اسّت دونوں رُوپ بھی نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ یہ دونوں
ورودھی ہونے سے ایک کال میں ایک وستو میں نہیں رہ سکتے
پس ست اسّت سے وِلکشن پنا (علیحدہ پنا) کو ہی متھیا پنا
کہتے ہیں۔ مطلب یہہ کہ تین طرح کے پدارتھ ہوتے ہیں:-

(۱) ست۔ (۲) اسّت۔ (۳) متھیا۔

۱۔ ست پدارتھ وہ ہیں جن کا تینوں کالوں میں ابھاؤ نہیں
ایک رس رہتے ہیں
ایسا ہے برھم روپ آتما

۲۔ اسّت پدارتھ وہ ہیں:۔ جن کا تینوں کالوں میں بھاؤ نہیں
جیسے بندھیا پتر

۳۔ متھیا پدارتھ وہ کہا جاتا ہے۔ جس کی اپنی ستّا (وجود یا ہستی)
نہیں ہوتی۔ لیکن پرتیت ہوتا ہے جیسے رسّی میں سانپ
یا آتما میں جگت۔

سوال:۔ برھم میں جگت کا متھیا پن کس طرح سے ہے؟

جواب ۔ (۱) اگر جگت کو "ست" کہیئے تو اس کا بادھ (الجھاؤ) نہیں ہونا چاہیئے مگر برہم گیان سے اس کا بادھ ہو جاتا ہے۔ اسلئے یہ "ست" نہیں ہے۔

(۲) اگر جگت کو اسست کہیئے تو پھر اسکی پرتیتی نہیں ہونی چاہیئے۔ لیکن اس کی پرتیتی ہوتی ہے۔ اس لئے اسست بھی نہیں کہہ سکتے۔

(۳) اگر "ست" اور "اسست" دونوں روپ کہیں تو یہ دونوں دھرم ایک دوسرے کے ورودھی ہونے سے ایک ساتھ ایک وستو میں نہیں رہ سکتے۔

پس ست اور اسست سے ولکشن ہونے کی وجہ سے جگت متھیا ہی ثابت ہوتا ہے۔

سوال :۔ پہلے پرپنچ کی تعریف میں بتلایا گیا ہے کہ سمشٹی وئیشٹی روپ و تین شریر پانچ کوش اور تین اوستھائیں وغیرہ کو پرپنچ کہتے ہیں تو پھر کیا تین اوستھائیں (جاگرت ۔ سوپن ۔ سشوپتی) آتما میں متھیا ہی پرتیت ہوتی ہیں۔

جواب ۔ ہاں آتما میں یہ تینوں اوستھا متھیا ہی بھاستی ہیں۔

سوال :۔ یہ تینوں اوستھا کس طرح متھیا ہیں۔

جواب ۔ پہلے درشٹانت سے سمجھائیں گے پھر دارشٹانت بیان کریں گے۔

درشٹانت ۔ جب سیپی میں (۱) روپا یعنی چاندی ۔ (۲) ابرک ۔ (۳) کاغذ یہ تین چیزیں سیپی کے اگیان سے

× سیپی کا ان تینوں کے ساتھ الوِیہ ہے

متھیا ہی بھاستی ہیں اس وقت ان تینوں چیزوں کا
پرسپر (آپسمیں) اور سیپی کے ساتھ وِیتی ریک ہے اور
× سیپی کے ساتھ ان تینوں کا الوِیہ ہے۔

مطلب یہ ہے کہ جب سیپی میں ان میں سے ایک چیز بھاستی
ہے تب دوسری دونوں چیزیں نہیں بھاستیں۔ ان تینوں چیزوں
کا آپسمیں وِیتی ریک ہے اور سیپی میں ان تینوں کا تینوں
میں (آدی۔ مدھ۔ انت کال میں) بیوہارک اور پرمارتھ درشٹی
سے ابھاو ہے یعنی سیپی میں ان تینوں کا وِیتی ریک ہے۔
پھر انتی کال میں (۱) یہ چاندی۔ (۲) یہ ابرک (۳) یہ کاغذ ہے
اس طریق پر سیپی کا یہ انش (ازم انش) تینوں میں موجود بھاستا
ہے۔ یہی ان تینوں چیزوں کا سیپی میں الوِیہ ہے۔

نوٹ:۔ ابھاو یا دیاورتی کو وِیتی ریک کہتے ہیں۔ اور بھاو یا
انوورتی (سب کلپت پدارتھوں کے ساتھ سمبندھ) کو
انوے کہتے ہیں۔

سوال: بھگون۔ آپ نے "یہ" (ازم) کو سیپی کا انش بتلایا ہے
کیا سیپی کے اور انش بھی ہیں۔؟

جواب۔ ہاں بھرم استھل میں سیپی کے تین انش کلپنا کئے ہیں۔
(۱) سامانیہ انش۔ (۲) وشیش انش۔ (۳) کلپت وشیش
انش۔۔

۱۔ ادم پنا (یہ پنا) سامانیہ انش ہے جو ادھشٹھان دیش کال
میں پرتیت ہوے اس کو سامانیہ انش کہتے ہیں۔ چونکہ

ادم تا (یہ پنا) بھرانتی کال میں بھی پرتیت ہوتا ہے کہ یہ
چاندی ہے۔ یہ ابرک ہے یہ کاغذ ہے اور سیپی کے گیان
ہو جانے پر بھی بھرانتی کے ابھاؤ کال میں بھی یہ سیپی ہے
اس طرح سے ادم پنا (یہ پنا) پرتیت ہوتا ہے یعنی بھرانتی
کال میں اور بھرانتی کال کے دور ہونے پر دونوں کالوں میں
ادم تا پرتیت ہوتی رہتی ہے اس لئے یہ (ادم تا) سامانیہ
انش ہے۔ اس سامانیہ انش کو آدھار (ادھیشٹ وستو کا
آدھار) بھی کہتے ہیں۔

۲۔ نیلا پنا۔ تکون پنا وغیرہ سیپی کا وشیش انش ہے جو بھرم
دیش۔ کال میں پرتیت ہووے اس کو وشیش انش کہتے
ہیں۔ بھرانتی کال میں نیل پرشٹھ آدی کی پرتیتی ہوتی نہیں
بلکہ ان کی پرتیتی سے بھرانتی دور ہو جاتی ہے۔ اسلئے اسکو
وشیش انش کہتے ہیں اور اس کو ادھشٹان بھی کہتے ہیں۔

۳۔ چاندی وغیرہ کلپت وشیش انش ہیں۔ جو ادھشٹان کے
گیان کال میں پرتیت نہ ہوں۔ وہ کلپت وشیش انش
کہلاتے ہیں جیسے چاندی وغیرہ کی پرتیتی اس وقت
تک ہوتی ہے۔ جب تک سیپی کا گیان نہیں ہوا جب سیپی
کا گیان ہو گیا تب چاندی وغیرہ کی پرتیتی نہیں ہوتی۔ اس
لئے یہ کلپت وشیش انش کہلاتے ہیں۔ اس کو بھرانتی بھی
کہتے ہیں۔

نوٹ نمبر۱۔ انیت اگیات وستو میں بھرم نہیں ہوتا جیسے مکمل

اندھیرے میں رسی پڑی ہو تو اس رسی میں سرپ آدی کا
بھرم نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ رسی کا نہ تو سامانیہ اگیان گیات ہے
اور نہ وشیش اگیان گیات ہے۔

(۲) اسی طرح اتینت گیات وستو میں بھی بھرم نہیں ہو سکتا
جیسے پورے پرکاش میں پڑی ہوئی رسی کا یہ رسی ہے ایسا گیان
ہو تو سرپ آدی کا بھرم نہیں ہو سکتا۔

(۳) پھر سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ بھرم کہاں پر ہوتا ہے۔ اس کا
جواب یہ ہے کہ بھرم (بھرانتی) وہاں ہوتا ہے جہاں وستو کا
سامانیہ گیان تو ہو۔ کہ "یہ ہے"۔ لیکن وشیش گیان نہ ہووے کہ
کیا وستو ہے"۔ مثلاً منداندھکار (اندھیرے) میں رسی پڑی ہو
تو اس رسی کا اتنا ماتر تو گیان ہو کہ یہ کچھ ہے یعنی رسی کا سامانیہ
گیان تو ہو لیکن یہ گیان نہ ہو کہ یہ رسی ہے یعنی اس کا وشیش گیان
نہ ہو ایسی حالت میں یعنی سامانیہ گیان کے بھاؤ میں اور وشیش گیان
کے ابھاؤ میں یہ بھرم ہو جاویگا کہ یہ سرپ یا جل دھارا وغیرہ ہے۔
مطلب یہ ہے کہ بھرم یا بھرانتی وہاں ہوتی ہے جہاں وستو کا سامانیہ
گیان تو ہو لیکن وشیش گیان نہ ہو۔

نوٹ نمبر ۲۔ جیسے یہ نیم ہے کہ بھرم (ادھیاس) وہاں پر ہی ہوتا ہے
جہاں پر وستو کا سامانیہ گیان ہو اور وشیش گیان نہ ہو۔
ویسے ہی یہ بھی نیم ہے۔ جہاں پر سامانیہ گیان بھی نہ ہو
وہاں پر بھرم یعنی ادھیاس نہیں ہو سکتا۔"

(دارشٹانت یعنی سدھانت)

جیسے درشٹانت میں سیپی میں چاندی۔ ابرک اور کاغذ۔
یہ تینوں سیپی کے اگیان سے بھرانتی سے کلپت بھاستے ہیں۔
اسی طرح ادھشٹھان آتمائیں جاگرت۔ سوپن اور سشوپتی یہ تین
اوستھائیں آتما کے اگیان سے آتما میں بھرانتی سے کلپت پرتیت
ہوتی ہیں۔ ان تینوں کا (۱) پرسپر اور ادھشٹان آتما سے دیبھچاریک
ہے۔ (۲) آتما کا ان تینوں کے ساتھ انویہ ہے۔
کیونکہ۔ (۱) جب جاگرت اوستھا ہوتی ہے تو سوپن اور سشوپتی
اوستھائیں نہیں رہتیں۔
(۲) جب سوپن اوستھا ہوتی ہے تو جاگرت اور سشوپتی
اوستھا کا ابھاؤ ہوتا ہے۔
(۳) جب سشوپتی اوستھا ہوتی ہے۔ تو جاگرت اور سوپن
اوستھا کا ابھاؤ ہوتا ہے۔
اس طریق پر ان تینوں اوستھاؤں کا پرسپر دیبھچاریک ہے
اور ادھشٹھان آتما میں بھی ان تینوں اوستھاؤں کا پرمارتھک
اتینت ابھاؤ یعنی نتیہ نورتی ہے یہی ان تین اوستھاؤں کا آتما
میں دیبھچاریک ہے۔
۲۔ آتما ان تینوں اوستھاؤں میں ہمیشہ موجود رہ کر یعنی ویاپک
ہو کر پرکاشتا ہے۔ یہی آتما کا ان اوستھاؤں میں انویہ ہے۔
یہاں آتما کے جو تین انش۔ ساما نیہ۔ وشیش۔ کلپت وشیش
بیان کئے گئے ہیں۔ یہ اودیا روپ اپادھی درشٹی سے کلپنا
کئے گئے ہیں۔ واستو میں (اصلیت میں) آتما انش انشی بھاؤ

سے رہت ہے اور نرِوشیش ہے۔

نوٹ:- اصل آتما کا سروپ نرِوشیش ہے اس میں سامانیہ انش اور وشیش انش کا کہنا نہیں بنتا یعنی ممکن نہیں لیکن چونکہ آتما کے ست پنے کی پرتیتی سب کو اگیان کال میں بھی ہوتی ہے اور گیان کال میں بھی ہوتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ آتما کا ست پنا تو اگیانی اور گیانی دونو کو پرتیت ہوتا ہے اور آتما کا چیتن پنا آنند پنا۔ نت پنا مکت پنا وغیرہ محض گیانی کو ہی پرتیت ہوتے ہیں اگیانی کو پرتیت نہیں ہوتے گو اگیان کال میں بھی آتما کا چیتن پنا آنند پنا وغیرہ موجود رہتے ہیں۔ ان کا ابھاو نہیں ہوتا وجہ یہ کہ یہ سب آتما کی ذات ہی تو ہیں۔ چونکہ اگیان کال میں اگیانی کو انکی پرتیتی نہیں ہوتی۔ اس لئے نہ ہونے کی طرح سے ہیں۔ اسی مطلب سے چیتن آنند وغیرہ کو آتما کا وشیش انش اور آتما کے ست روپ کو سامانیہ انش کہدیا ہے۔

آتما کی "ست روپتا" کی اگیان کال اور گیان کال میں دونوں کالوں میں پرتیتی ہوتی ہے اور آتما کی چیتن اور آنند تا وغیرہ کی پرتیتی اگیان کال میں ہوتی نہیں محض گیان کال میں ہوتی ہے۔ اس لئے آتما کی "ستتا" کی پرتیتی ادھک کال میں ہونے سے "ستتا" کو سامانیہ انش کہا گیا ہے۔ اور چیتن آنند تا وغیرہ کی پرتیتی تھوڑے کال میں ہونے کی وجہ سے ان کو آتما کا وشیش انش کہدیا گیا ہے۔

اس طریق پر ست روپ کا اور چیتن و آنند روپ وغیرہ کا سامانیہ

اور وشیش بھاگ نہیں بھی ہے تو بھی تھوڑے کال اور زیادہ کال میں پرتیت ہونے کی وجہ سے سامانیہ اور وشیش بھاگ کی طرح سے ہے ورنہ واستو میں آتما نر وشیش ہی ہے۔

نوٹ ۲۔ جو ادھک دیش کال میں پرتیت ہو اس کو سامانیہ کہتے ہیں۔ جو تھوڑے دیش کال میں پرتیت ہو اُس کو وشیش کہتے ہیں۔

آتما کے ادھیا کلپت تین انش مندرجہ ذیل طریقہ سے ہیں۔

(۱) "ستتہ" ہے پنا یہ "ست" سامانیہ ہے۔ وجہ یہ جاگرت سوپن سے سشوپتی ہے۔ اسی طرح آتما کا ست پنا بھرانتی کال میں بھی پرتیت ہوتا ہے۔

(۲) بھرانتی کی نورتی کال میں بھی "میں ست ہوں" "میں چیت ہوں" "میں آنند ہوں" "میں پری پورن ہوں" "میں اسنگ ہوں" وغیرہ وغیرہ سے آتما کے ست پنے کی پرتیتی ہوتی ہے۔ چونکہ ست پنے کی پرتیتی بھرانتی کال اور بھرانتی کی نورتی کال میں یعنی دونوں کالوں میں پرتیتی ہوتی ہے اس لئے ادھک کال میں پرتیت ہونے کی وجہ یہ ست روپ سامانیہ انش ہے۔ جسکو آدھار بھی کہتے ہیں۔

(۲) وشیش انش

چیتن آنند۔ اسنگ۔ ادوتیہ۔ پنا وغیرہ آتما کے وشیش انش کہلاتے ہیں۔ کیونکہ بھرانتی کال میں ان کی پرتیتی نہیں ہوتی بلکہ انکی پرتیتی سے بھرانتی نورت ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ وشیش انش ہے۔ اور اس کو ادھشٹھان بھی کہتے ہیں۔

(۳) کلپت وشیش انش :-

تین اوستھا روپ پرپنچ کلپت وشیش انش ہے۔
وجہ یہ ہے کہ برہم آتما کے اگیان کال میں یہ پرتیت ہوتے
ہیں۔ "میں برہم ہوں" ایسے آتما کے گیان کال آتما سے بھن
"ست" روپ سے پرتیت ہوتے نہیں۔ اس لئے یہ تین اوستھا
روپ پرپنچ کلپت وشیش انش ہیں۔ اس کو بھرانتی بھی کہتے
ہیں۔ اس طرح سے یہ تین اوستھا آتما میں متھیا پرتیت ہوتی
ہیں۔ جس طرح رسی میں سانپ۔ سا کشی میں سوپن۔ آکاش میں
نیلا رنگ وغیرہ پرتیت ہوتے ہیں۔

آتما میں بھی اپنے ہی اگیان سے پرپنچ کی بھرانتی سے متھیا
ہی پرتیتی ہوتی ہے اور آتما کے گیان سے اس متھیا پرتیتی کا بادھ
ہو جاتا ہے۔

نوٹ:- متھیا پنے کے نشچہ کو بادھ کہتے ہیں۔ جیسے رسی کے
گیان ہو جانے پر بھرم سے پرتیت ہونے والے سرپ کے
متعلق یہ گیان ہو جاتا ہے کہ یہ متھیا ہے۔ ایسے متھیا پنے
کو بادھ کہتے ہیں۔ یعنی سرپ کا متھیا پن کا نشچہ بادھ کہلاتا
ہے۔

سوال:- بھگون! بھرانتی ایک ہی طرح کی ہے یا کئی طرح کی ہے
جواب:- بھرانتی تو بہت پرکار کی ہیں لیکن ستھول درشٹی سے پانچ پرکار
کی بھرانتی بیان کیجاتی ہے۔ جو حسب ذیل ہیں۔

(۱) بھید بھرانتی:- جیو ایشور کا بھید۔ جیو جڑ کا بھید وغیرہ

(۲) کرتا بھوگتا پنے کی بھرانتی = انتہ کرن کے دھرم کرتا بھوگتا پنے کی آتما میں پرتیتی۔

(۳) سنگ بھرانتی = آتما کا دیہہ وغیرہ اور گھر وغیرہ میں اہم تا اور ممتا روپ سمبندھ

(۴) وکار بھرانتی = دودھ کے وکار دہی کی طرح برہم کا وکار جیو اور جگت کو مِتھیا۔ سمجھا

(۵) برہم سے بھن جگت کو ست روپ ماننے کی بھرانتی۔

سوال:۔ بھید بھرانتی کتنے پرکار کی ہے؟"

جواب۔ یہ بھی پانچ پرکار کی ہے۔

(۱) جیو ایشور کا بھید۔ (۲) جیو اور جڑ کا بھید۔ (۳) ایشور کا اور جڑ کا بھید۔ (۴) جیووں کا آپس میں بھید۔

(۵) جڑوں کا پرسپر بھید۔

سوال:۔ بھگون آپ نے پانچ پرکار کی بھرانتی بتلاتی ہے کرپا کر کے انکی نورتی کا طریقہ بھی بتلایئے۔ اور درشٹانت دیکر سمجھایئے تاکہ میں اچھی طرح سمجھ سکوں۔

جواب: ۱۔ بھید بھرانتی

پہلے درشٹانت دینگے۔ پھر سدھانت بتلائیں گے۔

درشٹانت

بھید بھرانتی کی نورتی میں بمب پرتی بمب کا درشٹانت ہے شیشے میں جو مکھ کا پرتی بمب بھاستا ہے وہ دراصل شیشہ میں نہیں بلکہ شیشے کی دیکھنے کے لئے جو آنکھ سے ورتی نکلتی ہے

وہ ورتی شیشہ سے ٹکرا کر پیچھے لوٹ کر گردن پر جو مکھ ہے
اُس کو دیکھتی ہے۔ اِس لئے بمب جو مُکھ ہے اس کا پرتی
بمب کے ساتھ ابھید ہے۔ پس پرتی بمب متھیا نہیں بلکہ
ست ہے کیونکہ وہ بمب روپ ہی ہے اور پرتی بمب کے
دھرم جو بمب سے علیحدہ پنا اور درپن میں ستھت پنا اور
بمب سے اُلٹا پنا پرتیت ہوتے ہیں یہ تینوں اور ان تینوں
کی پرتیتی روپ گیان بھرانتی رُوپ ہے اس لئے اِن
دھرموں کے متھیا پنے کا نشچہ رُوپ بادھ کر کے بمب اور
پرتی بمب کا ابھید نشچہ ہوتا ہے۔

سِدھانت یعنی درشٹانت

شُدھ برھم رُوپ بمب ہے۔ اس کا اگیان روپ شیشہ میں
جیو رُوپ پرتی بمب بھاستا ہے وہ جیو روپ پرتی بمب
ایشور روپ بمب کے ساتھ ہمیشہ ابھن ہی ہے۔ لیکن مایا کے
بھاؤ سے اُس جیو کے دھرم بمب رُوپ ایشور سے بھید جو پنا۔
الپگیہ پنا۔ پرچھن پنا۔ نانا پنا وغیرہ اور ان کی پرتیتی روپ گیان
یہ سب بھرانتی ہے۔ اس لئے اِن سب کا متھیا پنے کا نشچہ رُوپ
بادھ کر کے جیو رُوپ پرتی بمب اور ایشور رُوپ بمب کا ہمیشہ
ابھید نشچہ ہوتا ہے۔

اس طرح سے بمب اور پرتی بمب درشٹانت سے بھید
بھرانتی پورت ہوتی ہے۔

نوٹ :۔ دراصل تو جسقدر بھی بھرانتی ہے وہ سب اُپادھی کی وجہ سے پرتیت ہوتی ہے۔ اور چونکہ اُپادھی متھیا ہی ہوتی ہے۔ اس لئے اُپادھی سے پیدا شدہ بھید بھی متھیا ہی ہے۔

۲۔ کرتا بھوگتا پنے کی بھرانتی

کرتا بھوگتا پنے کی نورتی ہیں بلّور میں لال کپڑے کے لال رنگ کی پرتیتی درشٹانت ہے۔

درشٹانت

کرتا بھوگتا پن ہیں تو انتہ کرن کے دھرم۔ لیکن پرتیت ہوتے ہیں آتما میں یہی کرتا بھوگتا پنے کی بھرانتی ہے۔ جیسے بلّور میں لال کپڑے کے لال رنگ کی پرتیتی ہوتی ہے۔ یہ درشٹانت ہے۔

(نورتی) اس بھرانتی کی نورتی مندرجہ ذیل طریقے سے ہوتی ہے۔ جیسے لال کپڑے کے اوپر رکھا ہوا بلّور ہیں کپڑے کے لال رنگ کے سنجوگ سمبندھ سے یہ پرتیتی ہوتی ہے۔ یہ لال رنگ کپڑے کا دھرم ہے۔ بلّور کا نہیں۔ کپڑے اور بلّور کو علیحدہ کر دینے پر بلّور میں وہ رنگ نہیں پرتیت ہوتا۔ اس لئے وہ لال رنگ بلّور کا دھرم نہیں ہے بلکہ بلّور میں بھرانتی سے پرتیت ہوتا ہے۔

سدھانت یعنی درشٹانت

کرتا بھوگتا پن ہیں تو انتہ کرن کے دھرم لیکن آتما میں تادآتمیہ سمبندھ سے پرتیت ہوتے ہیں۔ سشوپتی اوستھا میں انتہ کرن

کا آتما سے الگ ہونے پر آتما میں یہ دھرم معلوم نہیں ہوتے۔ اس لئے یہ آتما کا دھرم نہیں ہے۔ آتما میں بھرانتی سے پرتیت ہوتا ہے۔ اسی طرح بلور میں لال رنگ کی پرتیتی کے درشٹانت سے آتما میں کرتا بھوگتا پنے کی نورتی ہوتی ہے۔ بھرانتی کی

۳۔ سنگ بھرانتی

سنگ بھرانتی کی نورتی میں گھٹ آکاش درشٹانت ہے۔ درشٹانت۔ آتما کا دیہہ وغیرہ میں آہمتا روپ اور گھر وغیرہ میں ممتا روپ سمبندھ پرتیت ہوتا ہے۔ یا سجاتیہ۔ وجاتیہ۔ سوگت وستو کے ساتھ سمبندھ کی پرتیتی ہوتی ہے اس کو سنگ بھرانتی کہتے ہیں۔ گھٹ اپادھی والا آکاش گھٹ آکاش کہلاتا ہے۔ وہ آکاش گھٹ کے سمبندھ والا پرتیت ہوتا ہے اُتپتی۔ ناش یا آنا۔ جانا۔ وغیرہ گھٹ کے دھرم ہیں۔ آکاش کے دھرم نہیں۔ کیونکہ آکاش اسنگ ہے پھر بھی آکاش کا گھٹ کے ساتھ سمبندھ پرتیت ہوتا ہے۔ یہ ہی سنگ بھرانتی ہے۔

سدھانت یا درشٹانت

دیہہ وغیرہ سنگھات روپ اپادھی والا آتما جیو کہلاتا ہے یہ آتما سنگھات سے سمبندھ والا یعنی سنگ والا پرتیت ہوتا ہے تو بھی سنگھات کے دھرم جو جنم مرن وغیرہ ہیں۔ وہ آتما کو سپرش نہیں کرتے وجہ یہ کہ سنگھات تو درشیہ ہے اور

آتما زرشٹا ہے۔ اس لئے آتما سنگھات سے جدا ہے۔
پس آتما سنگھات نہیں اور اس لئے آتما کا سنگھات کے ساتھ اہمتا روپ سمبندھ بھی نہیں۔ اور چونکہ یہ سنگھات آتما کا نہیں بلکہ پانچ بھوتوں کا ہے۔ اس لئے آتما کا سنگھات سے ممتا کا روپ سمبندھ بھی نہیں ہے۔ اور آتما کا سنگھات کے سمبندھی۔ استری۔ پتر آدکوں کے ساتھ بھی ممتا روپ سمبندھ نہیں۔ پس آتما اسنگ ہے۔ اس طرح گھٹ آکاش کے زرشٹانت سے سنگ بھرانتی نورت ہوتی ہے:۔

۴۔ وکار کی بھرانتی

وکار بھرانتی کی نورتی میں رسی میں کلپت سرپ کا زرشٹانت ہے۔

زرشٹانت

وکار کی بھرانتی: دودھ کے وکار دہی کی طرح برہم کا وکار جیو اور جگت پرتیت ہوتا ہے۔ ایسی بھرانتی وکار بھرانتی کہلاتی ہے۔

زرشٹانت: جیسے مند اندھکار میں رسی پڑی ہے اور اس کو دیکھنے کے لئے آنکھ کے ذریعہ انتہ کرن کی ورتی نکل کر رسی کے نزدیک جاتی ہے۔ لیکن یہ ورتی اندھیرے وغیرہ دوش کی وجہ سے رسی آکار (ہم شکل) نہیں ہو پاتی۔ اور اسی وجہ سے رسی کا اوران بھنگ نہیں ہوتا۔

اس وقت رسّی اُپادھی والے چیتن کے آشرے جو تول اوّدیا ہے۔ اس کے رجوگن انش میں کشوبھ ہو کر اس کا تموگن انش سرپ روپ وکار کو پراپت ہو جاتا ہے اور ستوگن انش گیان روپ ہو جاتا ہے۔

یہ سانپ دودھ کے پرنیام دہی کی طرح اوّدیا کا پرنیام ہے اور رسّی اُپادھی والے چیتن کا وورت ہے۔ پرنیام نہیں۔

سِدّھانت یعنی درشٹانت

برہم چیتن یعنی شدھ چیتن کے آشرے جو مُول اوّدیا ہے۔ پراربدھ وغیرہ نمت سے اُسکے رجوگن انش میں کشوبھ ہو کر اُس کا تموگن انش جڑ پرپنچ روپ وکار کو پراپت ہو جاتا ہے اور اس کا ستوگن انش چیتن یعنی چدابھاس روپ پرپنچ روپ وکار کو پراپت ہو جاتا ہے۔ یہ پرپنچ اوّدیا کا پرنیام ہے اور ادھشٹان چیتن کا وورت ہے۔

مندرجہ بالا طریق پر رجّو میں کلپت سرپ کے درشٹانت سے وِنکاربھرانتی کی نورتی ہوتی ہے۔

نوٹ۔ (۱) گھٹ وغیرہ اُپادھی والے چیتن کو آورن کرنے والی جو اوّدیا ہے اس کو تول اوّدیا کہتے ہیں۔

(۲) شدھ برہم اور آتما کو آورن کرنے والی جو اوّدیا ہے وہ مُول اوّدیا کہلاتی ہے۔

(۳) کارج کرنے کے لئے تیار ہونے کو کشوبھ کہتے ہیں۔

(۴) پرنیام کے لکشن۔

اول پوروب روپ کو تیاگ کر دوسرے روپ کی پراپتی کو پرینام کہتے ہیں۔

دوسرا۔ اُپادان کے سمان ستّا والا ہووے اور دوسری طرح کی شکل ہووے اسی کو پرینام کہتے ہیں۔ جیسے دودھ کا وکار دہی۔ (پرینام کو وکار بھی کہتے ہیں۔)

(۵) وِورت کا لکشن۔ اُپادان سے بھن ستّا والا ہووے۔ اور دیگر پرکار کا آکار ہووے۔ اس کو وورت کہتے ہیں۔ جیسے رجو کا وورت سرپ ہے۔

وورت کو کلپت کارج یا کلپت رشتیش بھی کہتے ہیں۔

دوہا

جیوں سپنا اور پیکھنا تیسے جگ کو جان
یا میں کچھ ساچا نہیں۔ نانک بن بھگوان

(۵) برہم سے بھن جگت کی ستّا کی بھرانتی

سونے میں کنڈل کی پرتیتی کے درشٹانت سے اس بھرانتی کی نورتی ہوتی ہے۔

درشٹانت

برہم سے بھن جگت کی ستّا کی بھرانتی۔

درشٹانت ۔ سونے اور سونے کے بنے ہوئے زیور وغیرہ کا کارن کارج بھاو کرکے ابھید پرتیت ہوتا ہے۔ یعنی سونا کارن سمجھا جاتا ہے۔ اور زیور کارج اسی طرح کارن اور کارج آپس میں

الگ الگ پرتیت ہوتے ہیں۔ لیکن یہ بھید کی پرتیت کلپت ہے کیونکہ سونے سے علیحٰدہ کرکے زیور دیکھا نہیں جاتا۔

مطلب یہ کہ زیور کی ستّا (ہستی) سونے کی ستّا (ہستی) پر ہی منحصر ہے۔ سونے سے اُس کی الگ ہستی نہیں۔ پس سونے اور اُسکے زیور کا واستو (اصلیت میں)، ابھید ہے۔ اس طرح سے سونے سے بھِن کنڈل کی ستّا نہیں ہے۔

سِدھانت یا دارشٹانت

برہم اور جگت کا کارن کارج بھاو روُپ بھید پرتیت ہوتا ہے اور وچار کر دیکھنے سے تو استی بھاتی۔ پریہ روُپ برہم سے بھِن نام روُپ جگت سِدھ ہوتا نہیں بلکہ مِتھیا پرتیت ہوتا ہے اور جو وستو جس میں کلپت ہوتی ہے۔ اس کلپت وستو کی اپنے ادھشٹھان سے علیحٰدہ یعنی بھِن ستّا نہیں ہوتی اس لئے برہم سے جگت کا واستو ابھید ہی ہے۔ کیونکہ جگت کی بھِن ستّا یعنی ہستی نہیں ہے اس طرح سے سونے میں کنڈل وغیرہ زیور کی پرتیتی سے برہم سے بھِن جگت کی ستّا کی بھرانتی کی نِورتی ہوتی ہے۔

سوال :- بھگون! آپ پہلے بتلا چکے ہیں کہ بھرانتی کو ادھیاس بھی کہتے ہیں۔ جب رسّی میں سانپ کا ادھیاس ہوتا ہے تو سانپ مِتھیا ہی ہوتا ہے۔ کیا اس کا گیان بھی مِتھیا ہی ہے۔

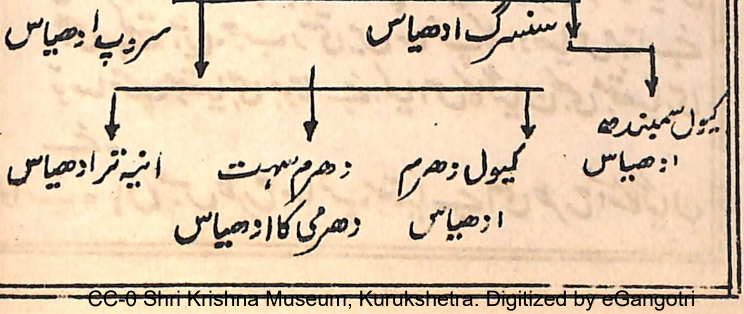
جواب :- ہاں جس طرح سانپ مِتھیا ہے اسی طرح اسکا گیان

بھی مِتھیا ہے۔ پس بھرانتی گیان اور بھرانتی گیان کا وِشے
مِتھیا وستو دونوں کو ادھیاس یا بھرانتی کہتے ہیں۔
اکیلے مِتھیا گیان کو بھرانتی نہیں کہتے اور نہ ہی اکیلی مِتھیا وستو
کو بھرانتی کہتے ہیں بلکہ دونوں ملکر بھرانتی کہلاتے ہیں۔
مِتھیا گیان کو گیان ادھیاس کہتے ہیں۔ اور بھرانتی گیان کے وِشے
مِتھیا وستو کو ارتھ ادھیاس کہتے ہیں۔

سوال: بھگون! آپ کے کہنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ادھیاس
دو طرح کا ہے۔ گیان ادھیاس اور ارتھ ادھیاس۔

جواب: ہاں۔ درست ہے ادھیاس دو طرح کا ہے۔ گیان
ادھیاس۔ ارتھ ادھیاس۔ لیکن اس کے آگے بھی ادھیاس
کے کئی بھید ہیں۔ جو ذیل میں درج کیئے جاتے ہیں۔

ارتھ ادھیاس بھی دو پرکار کا ہے۔
(۱) سروپ ادھیاس اور (۲) سنسرگ ادھیاس



سنسرگ ادھیاس ایک پرکار کا ہے جو کیول ادھیاس ہے جو سمبندھ سہت سمبندھی کا ادھیاس ہے وہ سنسرگ ادھیاس سہت سروپ ادھیاس ہے۔

اینو انیہ ادھیاس میں سنسرگ (۱) ادھیاس اور سروپ (۲) ادھیاس دونوں ہیں۔

مندرجہ بالا طریق پر چھ پرکار کا ادھیاس ہے۔

(۱) کیول سمبندھ ادھیاس

(۲) سمبندھ سہت سمبندھی کا ادھیاس۔

(۳) کیول دھرم ادھیاس۔

(۴) دھرم سہت دھرمی کا ادھیاس۔

(۵) انیہ تر ادھیاس

(۶) اینو انیہ ادھیاس

سوال: بھگون! ان چھ طرح کے ادھیاسوں کی جدا جدا تشریح بیان کریں تاکہ ہر ایک ادھیاس کو اچھی طرح سے سمجھ سکوں۔

جواب: پہلا ادھیاس۔ کیول سمبندھ ادھیاس۔ یہ جہاں اناتما میں آتما کا ادھیاس ہوتا ہے۔ وہاں آتما کا اناتما کے ساتھ تادآتم سمبندھ ادھیست ہے آتما کا سروپ ادھیست نہیں کیونکہ آتما نتیہ اور ست سروپ ہے اس کا سروپ کبھی ادھیست نہیں ہو سکتا۔ مثلاً دیہہ آدی اناتما میں آتما کا سمبندھ ادھیست ہے آتما کا سروپ ادھیست نہیں

دوئم ۔ سمبندھ سہت سمبندھی کا ادھیاس

آتما میں دیہہ آدی اناتما کا سمبندھ اور سروپ دونوں ہی ادھیست ہیں۔ چونکہ آتما میں دیہہ وغیرہ کا اور اس کا سمبندھ دونوں کا ادھیاس ہے۔ اس لئے آتما میں دیہہ آدی اناتما کا سمبندھ اور سروپ دونوں ادھیست ہیں۔ یہ سمبندھ سہت سمبندھی کا ادھیاس ہے۔

کیول دھرم ادھیاس

اندھاپن۔ گونگاپن۔ لنگڑاپن۔ چکشو۔ شروتر اور پاؤں وغیرہ اندریوں کے دھرم ہیں۔ اور کالا۔ موٹا۔ پتلا۔ لمبا۔ وغیرہ ستھول دیہہ کے دھرم ہیں۔ یہ آتما کے دھرم نہیں ہیں لیکن "میں" (آتما) میں ان دھرموں کی پرتیتی اس پرکار ہوتی ہے کہ میں اندھا ہوں میں موٹا ہوں۔ میں گونگا ہوں۔ اس کو کیول دھرم ادھیاس کہتے ہیں۔ حالانکہ ان دھرموں کے اندریہ اور ستھول دیہہ دھرمی ہیں۔ چکشو۔ شروتر اور ہاتھ پاؤں وغیرہ تو اندریاں ہیں۔ اور اندھاپن۔ لنگڑاپن۔ وغیرہ بھی اندریوں کے ہی دھرم ہیں۔ اس لئے یہ اندریاں وغیرہ دھرمی کہلاتے ہیں۔ اسی طرح موٹاپن اور کالاپن وغیرہ دھرم ہیں اور ستھول شریر ان کا دھرمی ہے دھرم ہمیشہ اپنے دھرمی میں رہتے ہیں۔ جب کوئی ایسا کہتا ہے کہ میں اندھا ہوں۔ میں موٹا ہوں۔ میں کالا ہوں وغیرہ وغیرہ یہاں پر وہ کیول دھرموں کا ادھیاس اپنے میں یعنی آتما میں مانتا ہے اندریاں اور ستھول دیہہ وغیرہ جو دھرمی ہیں اُن کا ادھیاس اپنی آتما میں نہیں مانتا۔ مطلب یہ کہ دھرمی کو چھوڑ کر کیول دھرموں کا ہی ادھیاس اپنے میں

مانتا ہے۔ یہ کیول دھرم ادھیاس اِس لئے کہا جاتا ہے کہ دھرمی کو چھوڑ کر کیول دھرموں کا ادھیاس آتما میں ہوتا ہے۔ اگر دھرمی اور دھرم ہر دو کا ادھیاس ہوتا تو پھر منش ایسا کہتا کہ میں آنکھ اندھی ہوں۔ میں ستھول شریر موٹا ہوں وغیرہ وغیرہ پس کیول دھرم ادھیاس میں دھرمی کو چھوڑ کر کیول دھرم کا ادھیاس آتما میں ہوتا ہے

دھرم سہت دھرمی کا ادھیاس

انتہ کرن کے کرتا بھوگتا وغیرہ دھرم۔ اور انتہ کرن دھرمی دونوں آتما میں ادھیست ہیں۔ اِس لئے انتہ کرن کا آتما میں دھرم سہت دھرمی کا ادھیاس ہے۔ آتما میں کرتا بھوگتاپنے کا انتہ کرن وشیش ہے یعنی انتہ کرن سے ملا ہوا چیتن کرتا بھوگتا کہلاتا ہے۔ انتہ کرن سے علیحدہ کر کے چیتن آتما کرتا بھوگتا نہیں اس لئے انتہ کرن دھرمی اور انتہ کرن کے دھرم کرتا بھوگتا دونوں کا آتما میں ادھیاس ہے۔

انیہ تر ادھیاس

اناتما میں آتما کا سروپ ادھیست نہیں بلکہ آتما میں اناتما کا سروپ ادھیست ہے اُس کو انیہ تر ادھیاس کہتے ہیں یعنی دونوں میں سے ایک کا ادھیاس انیہ تر ادھیاس کہلاتا ہے۔

انیو انیہ ادھیاس

آگ میں تپے ہوئے لوہے کی طرح آتما میں اناتما کا اور

اناتما میں آتما کا جو ادھیاس ہے وہ انیو انیہ ادھیاس کہلاتا ہے

نوٹ۔ (۱) گیان سے جس وستو کا بادھ ہو جاوے۔ وہ وستو
ادھشٹان میں سروپ سے ادھیست ہوتی ہے یعنی
ادھشٹان میں اس کا سروپ ادھیست ہوتا ہے
چونکہ دیہہ وغیرہ اناتما کا ادھشٹان روپ آتما کے گیان
سے بادھ ہو جاتا ہے۔ اس لئے آتما میں ان دیہہ آدک
اناتما کا سروپ ادھیست ہے۔

نوٹ۔ (۲) گیان سے جس وستو کا بادھ نہیں ہوتا اس وستو کا آتما میں
سروپ ادھیست نہیں ہوتا محض اس کا سمبندھ ادھیست
ہوتا ہے۔ اس لئے اناتما میں آتما کا سنسرگ ادھیاس ہے
اسکو سمبندھ ادھیاس کہتے ہیں۔

سوال۔ بھگون! آپ نے جو نقشہ بنا کر سمجھایا ہے اس میں
کیول سمبندھ ادھیاس تو سنسرگ ادھیاس میں دکھلایا ہے۔
اور کیول دھرم ادھیاس دھرم سہت دھرمی کا ادھیاس
انیہ تر ادھیاس۔ یہ تینوں سروپ ادھیاس کے انترگت
ہیں باقی جو دو پرکار کا ادھیاس۔
(۱) سمبندھ سہت سمبندھی کا ادھیاس
(۲) انیو انیہ ادھیاس ہیں۔ ان کے متعلق اوپر نقشے
میں کچھ نہیں بتلایا۔

جواب۔ ان دونوں ادھیاسوں کے متعلق بتلایا جاتا ہے۔
(۱) سمبندھ سہت سمبندھی کا ادھیاس یہ ادھیاس سنسرگ

ادھیاس سہت سروپ ادھیاس۔

(۲) انیوانیہ ادھیاس میں سنسرگ۔ ادھیاس اور سروپ ادھیاس دونو ہیں وجہ یہ کہ

۱۔ آتما کا سروپ تو "ست" ہے اس لئے ادھیست نہیں ہو سکتا۔ البتہ آتما کا اناتما سے سنسرگ ادھیاس ہے

۲۔ اناتما کا آتما میں سروپ بھی ادھیست ہے۔ اسلئے اناتما کا آتما میں سروپ ادھیاس ہے۔

پس انیوانیہ ادھیاس میں سنسرگ ادھیاس اور سروپ ادھیاس دونوں ہیں

(نوٹ) (۱) کلپت بھید سہت واستو بھید کو تادآتم سمبندھ کہتے ہیں۔

نوٹ (۲) پانچ پرکار کی بھرانتی جو پہلے بیان کیجا چکی ہے۔ اسمیں ا (۵) سنگ بھرانتی کو چھوڑ کر باقی چار پرکار کی بھرانتی سروپ ادھیاس میں شامل ہے۔

ب (۵) سنگ بھرانتی سنسرگ ادھیاس میں شامل ہے۔

نوٹ۔ (۳) بلا آسرہ بھرم یعنی بھرانتی کبھی نہیں ہو سکتی جس آسرہ میں بھرم ہوتا ہے اس آشرے کو ادھشٹان کہتے ہیں اور متھیا پنے کے نتیجہ کا نام بادھ ہے۔ ادھشٹان کے گیان سے جس چیز کا بادھ ہوجاوے وہ اپنے ادھشٹان میں کلپت ہوتی ہے یعنی سروپ سے ہی نہیں ہوتی جیسے رسی کے اگیان سے سرپ کی پرتیتی ہوتی ہے متھیا سرپ

کا ادھشٹھان رسّی ہے۔ اور رسّی روپ ادھشٹھان کے
گیان سے سرپ کا بادھ ہو جاتا ہے۔ جس کا مطلب یہ
ہے کہ رسّی میں سرپ سروپ سے ہی نہیں ہے۔ اسطرح
آتما ادھشٹھان ہے۔ اور دیہہ آدک اناتما اپنے ادھشٹھان
آتما میں اگیان سے متھیا پرتیت ہوتے ہیں۔ ان کا آتما
کے گیان سے بادھ ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ کہا جاتا ہے
کہ آتما میں شریر آدک اناتما سروپ سے ادھیست ہیں۔

جہاں بھرم ہوتا ہے۔ وہاں ضروری ہے کہ جس آشرے یا
ادھشٹھان میں بھرم ہوتا ہے اس ادھشٹھان کا سامانیہ گیان تو ہو
لیکن وشیش گیان نہ ہووے۔ جیسے رسّی کا ادم (یہ) سامانیہ انش
ہے۔ اور رسّی وشیش انش ہے۔ جب رسّی میں سرپ کا بھرم ہوتا
ہے تو رسّی کے ادم (یہ) انش کا سامانیہ گیان تو ہوتا ہے کہ یہ
کچھ ہے لیکن رسّی کے وشیش انش کا گیان نہیں ہوتا۔ کہ یہ رسّی
ہے اگر رسّی کا سامانیہ گیان نہ ہوتا تو سرپ کا بھرم بھی نہ ہو سکتا تھا۔
جیسے مکمل اندھیرے میں اگر رسّی پڑی ہووے تو اس کا سامانیہ
گیان بھی نہیں ہوتا کہ یہ کچھ ہے اور جب سامانیہ گیان نہیں تو
سرپ کا بھرم بھی ممکن نہیں۔ اگر رسّی پورے پرکاش میں پڑی ہو
اس کا وشیش گیان ہو کہ یہ رسّی ہے۔ تب بھی سرپ کا بھرم نہیں
ہو سکتا۔ پس ظاہر ہے کہ بھرم اس حالت میں ہوتا ہے۔ جہاں
ادھشٹھان کا سامانیہ گیان تو ہو لیکن وشیش گیان نہ ہووے"۔

سوال:- بھگون۔ آتما اور اناتما کا جو پرسپر ادھیاس ہے اسکو

اچھی طرح سے سمجھا دیجئے کیونکہ اس انیو انیہ ادھیاس کی وجہ سے آتما اور اناتما کا ووِیک بہت مشکل ہے۔

جواب:۔ سب ادھیاسوں میں سے اس انیو انیہ ادھیاس کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ آتما اور اناتما کو الگ الگ سمجھنے میں یہ ادھیاس بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ آتما میں اناتما کا اور اناتما میں آتما کا جو پرسپر ادھیاس ہے۔ اُسکو ہی انیو انیہ ادھیاس کہتے ہیں۔ اس کو چد جڑ گرنتھی بھی کہتے ہیں یعنی چیتن اور جڑ کی گانٹھ۔

پرسپر ادھیاس مندرجہ ذیل طریق پر ہے۔

آتما:۔ "ست"، چت۔ آنند"، اور ادویت پنا یہ چاروں آتما کا سروپ ہیں۔

اناتما:۔ اسدت۔ جڑ۔ دکھ اور دویت پنا یہ چاروں اناتما کا سروپ ہیں۔

(۱) آتما:۔ آتما کے دھرم ست اور چت اناتما کے اسدت اور جڑتا دھرموں کو سنسرگ (سمبندھ) دوارہ ادھیست ہوکر دھا نپتے ہیں۔

(۲) اناتما:۔ دکھ اور دویت سبھت پنا اناتما کے دھرم ہیں۔ یہ دونوں دھرم آتما کے آنند اور ادویت پنے کو سُروپ سے ادھیست ہوکر دھانپتے ہیں۔ جب اناتما کے دکھ اور ادویت سبھت پنا آتما کے آنند اور ادویت پنے کو ڈھاک لیتے ہیں تب آتما میں

"میں آنند روپ ہوں" اور "ادویت روپ ہوں"
ایسی پرتیتی نہیں ہوتی۔ بلکہ "دُکھی ہوں، اور الپشو سے
بھِنّ ہوں"، ایسی پرتیتی ہوتی ہے۔

جب آتما کے "ست" "چیت" دھرم اناتما کے اسدت اور جڑ پنے کو ڈھک لیتے ہیں۔ تب اناتما (اہنکار وغیرہ) میں یہ اسدت ہے یہ جڑ ہے۔ ایسی پرتیتی ہوتی نہیں۔ بلکہ یہ "ست" ہے اور یہ چیتن ہے ایسی پرتیتی ہوتی ہے۔

اس طرح سے آتما اور اناتما کا پرسپر ادھیاس ہے۔
مطلب یہ ہے۔ کہ آتما کی ستّا اور چیتنتا یعنی ست چیت دھرم اناتما میں پرتیت ہوتے ہیں۔ حالانکہ اناتما اسدت اور جڑ روپ ہے۔ اور اناتما کا دُکھ اور دویت پنا آتما میں پرتیت ہوتا ہے۔ حالانکہ آتما آنند اور ادویت روپ ہے۔ اس طرح آتما اور اناتما کا پرسپر یعنی اینوانیہ ادھیاس ہے۔

یسکہ آنند کے پرکاش کا پیکر میں ہوں
ہوں اکھنڈ آتما اک نور نور میں ہوں

کام اور کرودھ سے دُکھ سے رہتا ہوں بری
بُدھی من چیت اہنکار سے برتر میں ہوں

یہ نہیں جسم کہ تلوار جسے کاٹ سکے
آتش و آب کی زد سے کبھی تو باہر میں ہوں

روشنی نیر اعظم سے ہے بڑھکر میری
چرخ اخضر کا چمکتا ہوا اختر میں ہوں

جب نہیں دُور ہوئی دل سے میرے اے واصل
سب عزیز اپنے ہیں اور سب کا برادر میں ہوں

چھٹی منزل

مہاواکیہ وچار اور لکشنا

سوال:۔ مہاواکیہ کی کیا تعریف ہے؟

جواب۔ جیو اور برھم کا ابھید یعنی ایکتا کو بیان کرنے والے جو وید میں واکیہ ہیں۔ اُن کو مہاواکیہ کہتے ہیں۔ وید چار ہیں۔ اور ہر ایک وید میں ایک۔ ایک مہاواکیہ ہے جو حسب ذیل ہے۔

(۱) "تت توم اسی" ارتھ۔ وہ تو ہے۔ یہ سام وید کا مہاواکیہ ہے۔

(۲) "پرگیانم برھم" ارتھ۔ پرگیان برھم ہے۔ یہ رگ وید کا مہاواکیہ ہے۔

(۳) "اہم برھم اسمی" ارتھ۔ میں برھم ہوں۔ یہ یجر وید کا مہاواکیہ ہے۔

(۴) ایم آتما برھم۔ ارتھ۔ یہ آتما برھم ہے یہ اتھروَن وید کا مہاواکیہ ہے۔

اِن مندرجہ بالا چاروں مہاواکیوں میں سے پہلے سام وید کے مہاواکیہ تت توم اسی (تتومسی) پر وچار کرتے ہیں۔ اس واکیہ میں تین پد ہیں۔

(۱) تت۔ (۲) توم۔ (۳) اسی"

تت پد کا واچیہ ارتھ ہے ایشور۔

تو م پد کا واچیہ ارتھ ہے جیو۔

اسی کے معنے "ہیں"

اسی طرح تت توم اسی مہا واکیہ کے معنے ہیں جیو ایشور ہے

سوال۔ واچیہ ارتھ کس کو کہتے ہیں۔؟

جواب۔ پد یعنی شبد کا جو اپنے ارتھ کے ساتھ سمبندھ ہے اسکو ورتی کہتے ہیں۔ یہ ورتی دو پرکار کی ہے۔ ایک شکتی دوسری لکشنا۔

ورتی
- شکتی ورتی
- لکشنا ورتی

لکشنا ورتی
- جہت
- اجہت
- جہت اجہت یا بھاگ تیاگ

(۱) شبد میں جو اپنے ارتھ کو گیان کرانے کا ساکشات سمبندھ روپ سامرتھ ہے اس کو شبد کی شکتی ورتی کہتے ہیں۔

(۲) شکتی ورتی سے جانے ہوئے ارتھ کے ذریعہ جو شبد کا ارتھ کے ساتھ پرم پرا روپ سمبندھ ہے۔ وہ ہی شبد کی لکشنا ورتی ہے۔

شکتی ورتی سے جو ارتھ جانا جاتا ہے وہ شبد کا واچیہ ارتھ کہلاتا ہے۔ اس کو شک ارتھ اور مکھیہ ارتھ بھی کہتے ہیں۔"

لکشنا ورتی سے جو ارتھ جانا جاتا ہے اُس کو شبد کا لکش
ارتھ کہتے ہیں۔

نوٹ نمبر۱۔ پد کا اپنے ارتھ سے جو سمبندھ ماتر ہے اُس کو
ورتی کہتے ہیں۔

نوٹ نمبر۲۔ پد کا اپنے ارتھ سے جو ساکشات سمبندھ ہے۔
اُس کو شکتی ورتی کہتے ہیں۔

نوٹ نمبر۳۔ پد کا اپنے ارتھ سے جو پرم پرا سمبندھ ہے اُس کو
لکشنا ورتی کہتے ہیں۔

سوال: لکشنا ورتی کتنے پرکار کی ہے۔؟"

جواب: لکشنا ورتی تین پرکار کی ہے۔

(۱) جہت: (۲) اجہت

(۳) جہت اجہت یا بھاگ تیاگ۔

جہت لکشنا ورتی

(۱) جہت: جہاں سارے واچیہ ارتھ کا تیاگ کر کے واچیہ ارتھ کے سمبندھی کا گرہن ہے۔ اس کو جہت لکشنا کہتے ہیں: جیسے کسی نے پوچھا کہ گائے کا باڑہ کہاں ہے اُس نے جواب دیا۔ گائے کا باڑہ گنگا میں ہے۔ یہاں گنگا" پد کا واچیہ ارتھ ہے۔ گنگا ندی کا پرواہ ہے چونکہ ندی کے پرواہ میں باڑہ ہونا ممکن نہیں اس لئے گنگا ندی کے سارے پرواہ کو چھوڑ کر یعنی سارے واچیہ ارتھ ندی کے پرواہ

کو تیاگ کر اُس کے سمبندھی "کنارے" کا گرہن کرنا ہے

اجہت لکشنا ورتی

(۲) اجہت = جہاں واچیہ ارتھ کا تیاگ نہ کر کے اُس کے ساتھ اُس کے سمبندھی کا بھی گرہن کیا جاتا ہے اُس کو اجہت لکشنا ورتی کہتے ہیں۔ جیسے کسی نے کہا کہ "لال دوڑتا ہے"۔ یہاں لال پد کا واچیہ ارتھ جو لال رنگ ہے۔ اس میں دوڑنا ممکن نہیں۔ اسلئے لال رنگ والا گھوڑا دوڑتا ہے۔ اس طرح سے واچیہ ارتھ "لال رنگ" کا تیاگ نہ کر کے اُس کے سمبندھی گھوڑے روپ آدک (وغیرہ) ارتھ کا بھی گرہن کرنا ہے۔

جہت اجہت یا بھاگ تیاگ لکشنا

(۳) جہت اجہت یا بھاگ تیاگ لکشنا۔ جہاں ورودھی کچھ واچیہ بھاگ کا تیاگ کیا جاتا ہے۔ اور اس کے سمبندھی اور ودھی کچھ واچیہ بھاگ کا گرہن کیا جاتا ہے۔ اُس کو بھاگ تیاگ لکشنا کہتے ہیں۔ جیسے ایک پُرش کو پہلے موسم گرما میں منصوری دیش میں دیکھا ہووے۔ پھر اسی پُرش کو موسم سرما میں نابھ دیش میں دیکھا جاوے تو دیکھنے والا پُرش کہتا ہے کہ منصوری دیش اور گرم موسم میں جو کچھ دیکھا تھا وہ ہی پرش نابھ دیش اور سرد کال میں دیکھا ہے یہاں منصوری دیش کال اور نابھ دیش

کال روپ واچیہ بھاگ کی ایکتا کا وِرودھ ہے۔ اسلئے
دونوں دیش اور کال کو تیاگ کر پُرش ماتر کو گرہن کرتا ہے
اسی طرح محض اور ودھی واچیہ بھاگ کا گرہن کرتا ہے۔

سوال = مہاواکیہ میں کونسی لکشنا کی جاتی ہے؟

جواب = ان تینوں پرکار کی لکشناؤں میں سے مہاواکیوں میں
بھاگ تیاگ لکشنا ممکن ہے۔ دوسرے پرکار کی لکشنائیں
یعنی جہت اور اجہت ممکن نہیں۔

سوال = دوسری دو پرکار کی لکشنا کیوں ممکن نہیں ہے؟

جواب = "تتومسی" مہاواکیہ ہے اس میں تین پد ہیں۔
(۱) تت = (۲) توم = (۳) اسی "
"تت" پد کا واچیہ ارتھ مایا وِششٹ چیتن ایشور ہے
"توم" پد کا واچیہ ارتھ اودیا وِششٹ چیتن جیو ہے
اسی پد کا ارتھ "ہے" ہے۔

پس "تتومسی" مہاواکیہ کا ارتھ ہوا جیو ہی ایشور ہے۔
یعنی جیو اور ایشور کا ابھید ہے۔
جیو کے دھرم۔ پیدا ہونا۔ مرنا۔ دکھی سکھی۔ کرتا بھوگتا
وغیرہ وغیرہ ہیں۔ اور ایشور کے دھرم جنم مرن سے رہت
پنا۔ دکھ سکھ سے رہت پنا۔ اور اکرتا ابھوگتا وغیرہ ہیں۔
ایشور اور جیو کے واچیہ ارتھ میں بھید پرتیت ہوتا ہے اور
مہاواکیہ ایشور اور جیو کا ابھید بتلاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ تت پد
اور توم پد کے واچیہ ارتھ سے تو جیو اور ایشور کی ایکتا نہ

نہیں سکتی۔ اس لئے بہر حال تت پد اور توم پد میں
لکشنا کرنی پڑیگی۔ تاکہ مہا واکیہ کا ارتھ سمجھ میں آسکے۔
لیکن اوپر بیان کیا گیا ہے۔ کہ لکشنا تین پرکار کی ہے
دیکھنا یہ ہے کہ ان تینوں میں سے کونسی لکشنا ممکن ہے جس
کے ذریعہ جیو اور ایشور کا ابھید سدھ ہو سکے"

(۱) اگر جہت لکشنا کریں۔ تو ممکن نہیں کیونکہ سارے واچیہ
ارتھ کا تیاگ کرنا ہوگا۔

تت پد کا واچیہ ارتھ ہے مایا وششٹ چیتن۔ مایا اور چیتن
دونوں کے تیاگ کر دینے سے شونیہ ہی باقی رہ جائیگا"
اسی طرح توم پد کے سارے واچیہ اودیا وششٹ چیتن
کا تیاگ کرنے پر بھی کچھ باقی نہ رہے گا۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ کوئی
پرشارتھ سدھ نہ ہوگا۔ بلکہ انرتھ کی پراپتی ہوگی دوسرے
تت پد اور توم پد کے واچیہ ارتھوں کا تیاگ کرنے پر
برہم چیتن اور ساکشی چیتن کا بھی تیاگ ہو جاوے گا۔
جو ناممکن ہے۔ کیونکہ چیتن کا تو کبھی ابھاو نہیں ہو سکتا۔
کیونکہ چیتن نتیہ ہے۔ پس مہا واکیہ میں جہت لکشنا ممکن
نہیں۔

(۲) اگر اجہت لکشنا مانیں تو وہ بھی ممکن نہیں کیونکہ اجہت
لکشنا میں واچیہ ارتھ کا تیاگ نہ کر کے یعنی واچیہ ارتھ
کو سمپورن رکھکر ادھیاس ارتھ کا گرہن کرنا ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ
ہوگا کہ "تت" اور "توم" پدوں کے ارتھ کا تو پہلے سے ہی

ورودھ ہے۔ وہ توجوں کا توں بنا رہے گا۔ اور اپدھک ارتھ کا گرہن کرنے سے ورودھ دور نہ ہوگا۔ اس طرح لکشنا کرنے سے کچھ مطلب حل نہ ہوگا۔

پس مہاواکیہ میں اجہت لکشنا بھی ممکن نہیں

(۳) بھاگ تیاگ لکشنا

دوہا = پہلی دو نہیں سمبھوے = مہاواکیہ میں تات
بھاگ تیاگ یا تے لکھو، ہوئے جاتے کشلات

ارتھ = اے پیارے شاگرد۔ مہاواکیہ میں جہت لکشنا اور اجہت لکشنا دونوں تو ممکن نہیں یہ اوپر ثابت کیا جا چکا ہے۔

تیسری بھاگ تیاگ لکشنا ہی کیجاتی ہے۔ یہ تیسری لکشنا سے ہی ورودھی انش دور ہوتا ہے۔

بھاگ تیاگ لکشنا کا طریقہ حسب ذیل ہے:

دوہا۔ تیاگ ورودھی دھرم سب = چیتن شدھ اسنگ
لکھو لکشنا تے سمتی = بھاگ تیاگ یہ انگ

ارتھ = ہے پیارے، تت پد کا واچیہ ارتھ ایشور ہے۔ توم پد کا واچیہ ارتھ جیو ہے۔ ان کے آپسمیں ورودھی دھرم تیاگ کر شدھ اسنگ چیتن لکشنا سے جانو یہ بھاگ تیاگ لکشنا ہے۔

مہاواکیوں میں بھاگ تیاگ لکشنا ہی ممکن ہے۔ بھاگ

تیاگ لکشنا ہیں وِرُودھی انش کا تیاگ کر کے اوِرُودھی
اَنش کا گرہن کرنا ہوتا ہے۔

تت" پد اور توم پد کے واچیہ ارتھ ہیں دھرم سہت
مایا۔ اودیا رُوپ وِرُودھی بھاگ کا تیاگ کرنا ہے اور
اوِرُودھی اسنگ شُدھ چیتن بھاگ کا گرہن کرنا ہے۔
اس طریقے سے ان کی ایکتا بھی بنتی ہے اور پرشارتھ کی بھی
پراپتی ہوتی ہے۔ پس مہا واکیوں میں بھاگ تیاگ لکشنا
ہی ممکن ہے۔

تت پد

"تت" پد کا واچیہ ارتھ۔

(۱) مایا۔ (۲) مایا میں ادھشٹان چیتن یعنی شُدھ چیتن کا
پرتی بمب رُوپ چِدابھاس۔
(۳) ادھشٹان چیتن۔ یہ تینوں مل کر ایشور
کہلاتے ہیں۔ اور ایشور ہی تت پد کا واچیہ
ارتھ ہے۔

"تت" پد کا لکشیہ ارتھ

"تت" پد کے واچ ارتھ میں سے مایا اور مایا میں پرتی بمب
رُوپ چِدابھاس دونوں کا پری تیاگ کر کے باقی رہا ادھشٹان
شُدھ چیتن یہ تت پد کا لکشیہ ارتھ ہے

توم پد

توم پد کا واچیہ ارتھ:-

(۱) اوِدیا (۲) اودیا میں چیتن کا پرتی بمب چِدابھاس (۳) ان کا ادھشٹان کوٹستھ چیتن.

یہ تینوں مِلکر جیو کہلاتے ہیں. یہ ہی جیو توم پد کا واچیہ ارتھ ہے.

توم پد کا لکش ارتھ

توم پد کے واچ ارتھ میں سے اودیا اور اودیا میں پرتی بمب روپ چِدابھاس دونو کا پری تیاگ کر کے باقی رہا جو ادھشٹان کوٹستھ چیتن توم پد کا لکش ارتھ ہے.

"تتوامسی" مہاواکیہ میں بھاگ تیاگ لکشنا کا طریقہ

تت پد کے واچیہ ارتھ ایشور کی اُپادھی مایا ہے. جو سروشکتی سروگیتا وغیرہ دھرموں سہت مایا ہے.

توم پد کے واچیہ ارتھ جیو کی اُپادھی اودیا ہے. جو الپ شکتی الپگیتا وغیرہ دھرموں سہت اودیا ہے.

اس طرح ایشور اور جیو کے واچیہ ارتھ میں اُپادھی کے بھید سے دونو کا آپسمیں بھید پرتیت ہوتا ہے. کیونکہ دونوں کی اُپادی جدا جدا ہے اور اُن کے دھرم بھی جدا جدا ہیں. اسلئے تت پد

تو تم پد کی ایکتا کا ذرہ و بھر بھی پرتیت ہوتا ہے. لیکن تت پد تو تم پد کے لکشن ارتھ ادھشٹان شدھ چیتن اور کوٹستھ چیتن کی آپس میں ایکتا ہے. کیونکہ تت پد کا لکشن ارتھ مایا اپادھی رہت شدھ چیتن ہے اور تو تم پد کا لکشن ارتھ اودیا اپادھی رہت کوٹستھ چیتن ہے. کوٹستھ چیتن اور شدھ چیتن کا ابھید ہے = جیسے گھٹ کے آکاش کا اور مہا آکاش کا ابھید ہے۔

پس تت پد تو تم پد کی ایکتا جو "تتو مسی" مہا واکیہ میں بیان کی گئی ہے وہ بھاگ تیاگ لکشنا سے ممکن ہے۔

سوال۔ بھگون! سام وید کے "تتو مسی" مہا واکیہ میں بھاگ تیاگ لکشنا کا طریقہ آپ نے بتلایا. باقی تینوں ویدوں کے جو اپنے اپنے مہا واکیہ ہیں ان میں لکشنا کا کیا طریقہ ہے۔

جواب۔ سب مہا واکیوں میں بھاگ تیاگ لکشنا کرنی پڑتی ہے. طریقہ حسب ذیل ہے۔

(۱) "پرگیانم برہم" یہ رگ وید کا مہا واکیہ ہے۔

الف۔ پرگیانم پد کا واچیہ ارتھ ہے جیو

پرگیانم پد کا (لکشیہ) واچیہ ارتھ ہے الپگیہ (کوٹستھ چیتن)

ب = برہم پد کا واچیہ ارتھ ہے ایشور

برھم پد کا لکش ارتھ ہے شدھ چیتن۔

ج۔ واچیہ ارتھ میں پرگیانم برھم کی ایکتا ممکن نہیں کیونکہ پرگیان پد کے واچیہ ارتھ جیو کی اپادھی اودیا اور اس کے دھرم الپگیتا۔ الپ شکتی وغیرہ ہیں۔ اور برھم کے واچیہ ارتھ ایشور کی اپادھی مایا اور اس کے دھرم سروگیتا۔ سروشکتی ہیں۔ اس طرح اپادھی بھید ہونے سے دونوں کا بھید ہونے سے دونوں کا بھید پرتیت ہوتا ہے۔

لیکن اپادھی بھاگ کو چھوڑ کر دونوں کے چیتن بھاگ کی ایکتا ہے۔

(۲) "ایم آتما برھم" یہ اتھرون وید کا مہاواکیہ ہے۔

الف۔ آتما پد کا واچیہ ارتھ ہے جیو۔

لکش ارتھ ہے ایشور لگھو شکتی چیتن

ب۔ برھم پد کا واچیہ ارتھ ہے ایشور

لکش ارتھ ہے شدھ چیتن

ج۔ چونکہ جیو کی اپادھی اور ایشور کی اپادھی جدا جدا ہے اس لئے ان دونوں کے واچیہ ارتھ میں بھید ہے۔ دونوں کی اپادھی بھاگ کو چھوڑ کر چیتن بھاگ کی ایکتا ہے۔

(۳) "اہم برھم اسمی" یہ یجر وید کا مہاواکیہ ہے۔

الف۔ اہم پدکا واچیہ ارتھ ہے۔ جیو۔
لکش ارتھ ہے کوٹستھ چیتن۔

ب۔ برھم پدکا واچیہ ارتھ ہے ایشور
لکش ارتھ ہے شدھ چیتن

ج۔ جیو اور ایشور دونوں کی اُپادھی میں بھید ہونے کیوجہ سے دونوں کے واچیہ ارتھ میں ایکتا ناممکن ہے۔
لیکن دونوں کی اُپادھی بھاگ کا تیاگ کرکے چیتن بھاگ کی ایکتا ہے۔

اس طریق پر چاروں مہاواکیوں میں بھاگ تیاگ لکشنا سے جیو برھم کی ایکتا سدھ ہوتی ہے۔"

سوال:۔ بھگون۔ " اہم برھم اسمی " اس مہاواکیہ میں " اہم " تو انتہ کرن کی ایک ورتی ہے جس میں۔
(۱) انتہ کرن۔ (۲) انتہ کرن میں کوٹستھ چیتن کا ابھاس (۳) کوٹستھ چیتن = تینوں شامل ہیں۔
اس میں یہ شنکا ہے کہ " اہم برھم اسمی " = یہ گیان ابھاس کو ہوتا ہے یا کوٹستھ چیتن کو۔

جواب:۔ دوہا۔

ہوئے یدپی ابھاس کو اہم برھم یہ گیان
تتھاپی سو کوٹستھ کو لہے آپ ابھیمان

"ناگوسا اکھید ہے بھید چیتن سے تا نت!
بادھ سے پنچ رُوپ ہوں برہم رُوپ درشانت!

(وچار ساگر)

پیارے شِشیہ۔ کوٹستھ چیتن اور ویاپک چیتن ایک ہی ہے۔ ویشٹی شریر کے ادھشٹان چیتن کا نام کوٹستھ چیتن اور سمشٹی شریر کے ادھشٹان چیتن کا نام ویاپک چیتن ہے۔ ویاپک چیتن کو ہی برھم چیتن کہتے ہیں۔

چیتن تو گیان سرُوپ ہی ہے کیونکہ چیتن کے معنے ہی گیان سروپ کے ہیں۔ چیتن میں نہ اگیان ہے اور نہ وشیش گیان ہے یہ سب دھرم چدا بھاس کے ہیں۔ اس لئے اہم برھم سمی یہ گیان کوٹستھ چیتن کو نہیں ہوتا۔ چدا بھاس کو ہی ہوتا ہے۔

سوال:۔ بھگون۔ ابھاس وادمیں چدابھاس برہم سے جُدا ہے اور متھیا مانا گیا ہے۔ ایسے متھیا ابھاس کی "ست برہم" سے ایکتا کیسے ہو سکتی ہے۔ جیسے متھیا سرپ کی رجو کے ساتھ ایکتا نہیں ہو سکتی۔

جواب:۔ ابھاس کی اپنی سوتنترتا ناممکن ہے کیونکہ اگر بمب ہوگا تبھی درپن یعنی شیشے میں پرتی بمب ہوگا۔ اسیطرح جب کوٹستھ چیتن ہے۔ تبھی انتہ کرن میں چدابھاس ہے جب یہ چدابھاس "مَیں برہم ہوں" ایسا کہتا ہے۔ تو

اپنے ساتھ کوٹستھ چیتن کو شامل کر کے ایسا ابھیمان کرتا
ہے. کوٹستھ چیتن کا تو برہم چیتن سے سدا ہی ابھید ہے
جیسے گھٹاکاش کا مہا آکاش سے سدا ہی ابھید ہے
اسی وجہ سے ویدانت شاستر میں کوٹستھ چیتن کا برہم
کے ساتھ مُکھ سمان ادھیکرن کہا گیا ہے. جس وستو کا
جس وستو کے ساتھ سدا ہی ابھید ہو اس کا دوسری وستو
کے ساتھ مُکھ سمان آدھی کرن کہا جاتا ہے. جیسے گھٹ آکاش
اور مہا آکاش کا ہمیشہ ہی ابھید ہے اس لئے کہا جاتا ہے
کہ گھٹ آکاش مہا آکاش ہی ہے. یہ ہی گھٹ آکاش کا مہا
آکاش سے مُکھ سمان ادھیکرن کہلاتا ہے. اس طرح کوٹستھ
کا برہم کے ساتھ سدا ابھید ہونے سے مُکھیہ سمان ادھیکرن ہے.
اور اہم برتی میں جو ابھاس کہا گیا ہے اس کا اپنے سروپ
کو باذھ کر کے برہم کے ساتھ ابھید ہے. جیسے شیشے میں مُکھ کے
پرتی بمب کی بمب کے ساتھ اپنے پرتی بمب سروپ
کا باذھ کر کے بمب کے ساتھ ایکتا ہے یہ ہی ابھاس کا
کوٹستھ چیتن کے ساتھ باذھ سمان ادھیکرن ہے. جس چیز
کا باذھ کر کے دوسری چیز سے ابھید ہو اس چیز کا دوسری چیز کے
ساتھ باذھ سمان ادھیکرن کہلاتا ہے جیسے مُکھ کے پرتی بمب
کا باذھ کر کے مُکھ کے ساتھ ابھید ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ پرتی

سب مُکھ ہی ہے اُس سے جُدا نہیں۔
اسی طرح "اہم برہم اسمی،، اس مہاواکیہ میں اہم برتی میں ابھاس کا بادھ ہو کر کوٹستھ چیتن کا برہم کے ساتھ ابھید ہے۔
اس لئے کہا جاتا ہے کہ ابھاس کا تو برھم کے ساتھ بادھ سمان ادھیکرن ہے اور کوٹستھ چیتن کا برہم کے ساتھ مُکھ سمان آدھی کرن ہے۔
سوال۔ بھگون۔ شدھ برہم کسی پد کا واچیہ یعنی شاک ارتھ بھی ہے یا نہیں۔
جواب:۔ "شدھ برھم کسی بھی پد کا واچیہ یعنی شاک ارتھ نہیں ہے۔ یہ سامانت ہے۔ اس لئے سب پد وشِشٹ کے واچک ہیں اور شدھ کے لکشک ہیں۔
مطلب یہ کہ مہاواکوں کے علاوہ دوسرے واکوں میں بھی جو "ست" "چت۔ آنند وغیرہ پد ہیں وہ سب شدھ برھم کا بھاگ تیاگ لکشنا سے ہی گیان کراتے ہیں۔ شکتی سے نہیں۔ خواہ ودھی واک ہوں خواہ نشیدھ واک ہوں۔ سب ہی میں بھاگ تیاگ لکشنا ممکن ہے۔
سوال:۔ ودھی واکیہ۔ نشیدھ واکیہ کا کیا مطلب ہے؟
جواب۔ (۱) جیسے "ست" ہے۔ "چت" ہے وغیرہ وغیرہ۔

اس طرح ودھی مکھ سے سیدھے بیان کرنے والے پد ودھی واکیہ کہلاتے ہیں۔

اور یہ ودھی واکیہ بھی جو ست چت وغیرہ ہیں وہ پرپنچ کا نشیدھ کرکے ہی باقی رہے۔ برھم کو لکشنا سے ساکشات بودھن کرتے ہیں۔

(۲) اننت انت والا نہیں۔ اکھنڈ کھنڈ والا نہیں۔ اس طرح نشیدھ مکھ سے بیان کرنے والے پد انت اور کھنڈ وغیرہ کا نشیدھ کرکے برھم کا گیان کرانے سے نشیدھ واکیہ کہلاتے ہیں۔

نشیدھ واکیہ جو اننت وغیرہ ہیں وہ تو ساکشات پرپنچ کا نشیدھ کرکے اس سے بھن آتما کو ارتھ سے ہی سدھ کرتے ہیں۔

سوال:- اے ست گرو دیو اس کو مثال سے سمجھا دیجئے۔

جواب:- اے پیارے ششیہ غور سے سنو۔

۱۔ ودھی واکیہ

(۱) "ست" پد کا ارتھ

(الف) ست پد کا واچیہ ارتھ

مایا۔ اور پرپنچ کی اپیکشک ستتا اور برھم کی نرپیکش ستتا۔ ہے

دونوں مل کر ست پد کا واچیہ ارتھ ہیں۔

(ب) است پد کا لکشیہ ارتھ

مایا اور اس کا کارج پرپنچ کی ستّا کو تیاگ کر کیول برہم کی ستّا لکش ارتھ ہے۔

اسی طرح ست کہنے سے است کا نشیدھ ہو جانے پر باقی رہا جو ست روپ پد ہے۔ وہ لکشنا سے سدّھ ہے۔

(نوٹ)۔ اسی طرح سب ودھی واکوں میں جان لینا چاہیئے۔

۲۔ نشیدھ واکیہ

"اننت" وغیرہ جو نشیدھ پد ہیں وہ انت وغیرہ پرپنچ کے دھرموں کا نشیدھ کر کے اس سے بھنّ برہم کو ارتھ سے ہی بودھن کرتے ہیں۔ جیسے اننت کہنے سے دیش۔ کال۔ وستو پرچھید کا نشیدھ ہو جاتا ہے باقی جو رہا "اننت" وہ ارتھ سے ہی سدّھ ہے۔

سوال:۔ بھگون۔ ایسے الٹ پلٹ طریقے سے ارتھ نکالنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی۔؟"

جواب :-

اے پیارے شِشیہ۔ "چیتن" من بانی کا وِشے نہیں ہے۔ گورو اپنی بانی سے کہہ نہیں سکتا اور شاگرد کا من سمجھ بھی نہیں سکتا۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ شبد اُن پدارتھوں کو ہی بیان کر سکتا ہے۔ جو جاتی۔ گُن۔ کریا سمبندھ والے ہوتے ہیں۔ اور برھم میں ان دھرموں میں سے کوئی بھی موجود نہیں برہم نردھرماں ہونے سے نروشیش ہے۔

دوسرے جو کچھ بات چیت ہے۔ وہ سب کچھ دویت میں ہے۔ ادویت میں نہیں۔ کیونکہ برھم ادویتیہ ہے۔ پس مندرجہ بالا طریقے سے "شری بھگوتی" کا ارتھ آسانی سے سمجھ میں آجاتا ہے۔"

۱ اُٹھے گر چشمِ ظاہر بیں سے پردہ خود نمائی کا
نظر آنے لگے ہر چیز میں جلوہ خدائی کا

۲ خودی جس نے اپنی ہے پوری گنوائی
حساب اُس کا بیباق۔ باقی نہ پائی

ساتویں منزل

کرم. اُپاسنا اور گیان

سوال. گورو دیو موکش کا سادھن کرم ہے. یا اُپاسنا ہے یا گیان ہے؟

جواب. موکش کا سادھن گیان ہی ہے. کرم اُپاسنا نہیں.

سوال:- میمانسک جو کرم کانڈی ہے وہ تو کرم سے ہی موکش مانتا ہے. میمانسک کا یہ کہنا ہے کہ برہم میں بندھ ست ہے. ادھیاس روپ نہیں اس لئے سچے بندھ کی نورتی گیان سے ممکن نہیں. کرم سے ہی موکش ہو سکتی ہے. کرم ۲ پرکار کا ہے.

(۱) وہت کرم. (۲) نشدھ کرم.

(۱) وہت کرم وہ کہلاتے ہیں. جنکو شاستر کرنے کی آگیا کرتا ہے.

(۲) نشدھ وہ ہیں. جن کے کرنے کو شاستر منع کرتا ہے.

وہت کرم بھی چار پرکار کے ہیں.

(۱) نتیہ کرم۔ وہ کرم ہے۔ جن کا ہمیشہ کرتے رہنا لازمی ہے۔ جیسے سندھیا۔ اشنان آدی

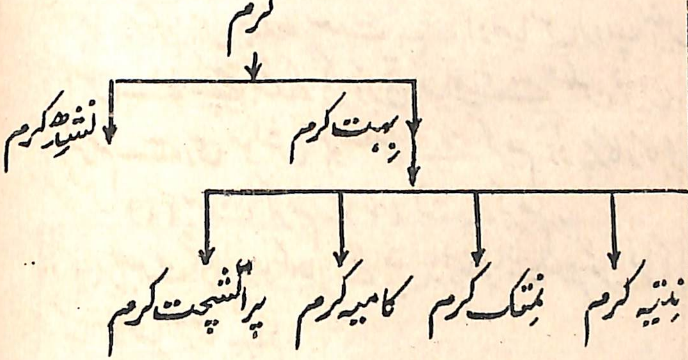
(۲) نمتک کرم۔ وہ کرم ہے۔ جو کسی نمت کو لے کر کیا جاوے۔

مثلاً شرادھ اور فصلی یگیہ۔

(۳) کامیہ کرم۔ وہ کرم ہے جو کسی کامنا یا خواہش کو لے کر کیا جاوے۔

مثلاً دھن اولاد یا سورگ کی خواہش سے۔

(۴) پرائشچت کرم۔ وہ کرم ہیں جو کسی پاپ وغیرہ کو دور کرنے کے لئے کئے جاتے ہیں۔



جہاں تک کرم سے ممکش اس طریق پر مانتا ہے کہ نتیہ اور نیمتک کرم ہمیشہ کرتا رہے۔ ان کے ہمیشہ

کرنے کا کوئی پھل نہیں اور نہ کرنے سے پاپ ہوتا ہے۔

کامیہ کرم نہیں کرنے چاہئیں پراکشچت پاپ کی نورتی کیلئے کرے۔

مطلب یہ ہے کہ نتیہ اور نمتک کے کرنے سے کوئی پن نہیں ہوتا۔ اور نہ کرنے سے جو پاپ ہوتا ہے۔ وہ کرتے رہنے سے نہیں ہوتا۔

کامیہ کرم نہ کرے کیونکہ جو کرم کسی کامنا سے نہیں کیا اس کا پھل بھی نہیں ملے گا۔

پراکشچت کرم کے کرنے سے کوئی بھی پاپ ہو وہ نورت ہو جائے گا۔

پن اور پاپ کرم جنم کا کارن ہوتے ہیں۔ جب پن اور پاپ ہی نہ رہینگے تو جنم کا ابھاو ہو جاوے گا۔ اور یہی موکش ہے۔

یہ مختصر طور پر میمانسک کا مت بیان کیا گیا ہے۔ کیا یہ مت درست نہیں ہے۔،،

جواب:۔ میمانسک کا مت ست نہیں ہے۔،،

دوہا۔ ہیتو موکش کو اگیان اک، نہیں کرم نہیں دھیان
رجو سرپ تب ہی نسے، بھئے رجو کا گیان

ارتھ۔ مکتی کا سادھن کرم اور دھیان یعنی اُپاسنا نہیں
بلکہ گیان ہی مکتی کا سادھن ہے اگر آتما میں بندھ ست
ہو تو اُس کی نورتی روپ موکش گیان سے ممکن نہیں۔
لیکن آتما میں بندھ ست نہیں ہے۔ بلکہ رسّی میں سرپ
کی طرح متھیا ہی ہے اور متھیا کی نورتی ادھشٹان کے
گیان سے ہی ممکن ہے۔ کرم یا اُپاسنا سے نہیں۔
جیسے رسّی کا سرپ کسی کرم یا اُپاسنا سے دُور نہیں
ہو سکتا۔ محض رسّی کے گیان سے ہی دُور ہو سکتا ہے۔
اسی طرح آتما کے اگیان سے بندھ پرتیت ہو رہا ہے۔
اور یہ بندھ کی پرتیتی اور اگیان آتما کے گیان سے ہی
نورت ہو سکتے ہیں۔

دوہا: جینہہ اگیان سے اُپجے جوئی۔
تاکے گیان تے بادھ تیہہ ہوئی

سوال: اے بھگون۔ کرم۔ اُپاسنا اور گیان اِن شبدوں
کا کیا ارتھ ہے اچھی طرح سمجھا دیجئے۔

جواب۔ یہ بہت اچھا سوال ہے۔ اِن کا ارتھ غور سے سُنو۔

"کرم"

عام طور پر کسی پرکار کی۔ کریا۔ چیشٹا۔ ہل چل وغیرہ حرکت یا
تبدیلی (پرنیام) کا نام کرم ہے لیکن ویدانت میں کرم کی

تشریح خاص طور پر کی گئی ہے۔
ویدانت کے نظریے سے چیشٹا یعنی ہل چل وغیرہ کرم روپ نہیں۔
دیکھو شریر کے اندر اور باہر انیک پرکار کی حرکتیں عمل میں آ رہی ہیں۔ جیسے کھانا ہضم ہو رہا ہے۔ خون بن رہا ہے ہاتھ پاؤں وغیرہ انگ ہل رہے ہیں۔ گویہ سب حرکتیں کرم کے سچے یعنی یتھارتھ معنوں میں نہیں آتیں ویدانت درشٹی سے شاریرک اور واچک اور مانسک انہی حرکتوں کا نام کرم ہے۔ جن کے ساتھ من کا سمبندھ ہے جو حرکتیں بدھی کی جانکاری میں ہوتی ہیں اور کسی بھاؤ کو پیدا کرتی ہیں۔ وہی کرم کہلاتی ہیں۔ جن حرکتوں کے ساتھ من بدھی کا سمبندھ نہیں ہوتا وہ کسی بھاؤ کو بھی پیدا نہیں کرتیں۔ اور اپنا کچھ پھل بھی نہیں رکھتیں اسلیے شاستر کی درشٹی سے وہ کرم بھی نہیں کہلاتیں۔

"اُپاسنا"

اُپاسنا شبد میں اُپ اور آسن دو پد ہیں۔ اُپ کے معنی ہیں نزدیک۔ اور آسن کے معنی ہیں بیٹھنا۔ اس طرح اُپاسنا شبد کا ارتھ ہوا اشٹ دیو کے نزدیک من کو بٹھانا۔ اور یہ اُپاسنا کئی قسم کی ہے۔ مثلاً سگن اُپاسنا۔ نرگن

اُپاسنا۔ پرتیک اُپاسنا۔ آہنگرہ اُپاسنا وغیرہ۔
اُپاسنا یعنی دھیان میں ودھی وشواس اور اچھا تینوں کی ضرورت ہے۔ مورتی پوجا یا دھیان وغیرہ میں گورو شاستر کی آگیا روپ کرتویتا کو بتانے والے بچن کو ودھی کہتے ہیں۔ اپنے شردھا پوران بھاو کا نام وشواس ہے اور انتہ کرن کی کامنا روپ رجوگنی برتی کو اِچھا (خواہش) کہتے ہیں۔

"گیان"

گیان ادھیاتم شاستر میں گیان شبد کا ارتھ ہے آتما کی پہچان یا اپنے آپ کو یتھارتھ جاننا کہ میں واستو میں کیا ہوں اور کون ہوں۔ اس تت کی پہچان کا نام گیان ہے۔

سوال :۔ گورو دیو! موکش کا سادھن کرم اور اُپاسنا کیوں نہیں ہیں۔ اور جبکہ یہ موکش کا سادھن نہیں تو پھر ان کا کیا پھل ہے۔؟

جواب :۔ جیسا کہ پہلی منزل میں بتلایا گیا ہے۔ انتہ کرن میں تین دوش ہوتے ہیں۔

(۱) مل۔ (۲) وکشیپ۔ (۳) آورن

مل۔ پاپوں کے سنسکار روپ میل جو انتہ کرن میں پڑی ہوتی ہے اس کو مل کہتے ہیں۔ اور انتہ کرن کی چنچلتا

کو وکشیپ اور اپنے سروپ کے اگیان کو آورن کہتے ہیں۔ جب تک یہ تین دوش من میں موجود رہتے ہیں۔ تب تک آتم گیان کی پراپتی نہیں ہو سکتی۔ پس آتم گیان کی پراپتی سے تینوں دوش نورت ہونے ضروری ہیں۔

(۱) نشکام کرم سے مل دوش دور ہوتا ہے۔

(۲) نشکام اپاسنا سے وکشیپ روپ دوش دور ہوتا ہے۔

(۳) آورن دوش آتم گیان سے دور ہوتا ہے۔

جس من میں مل وکشیپ موجود ہوں وہ اشدھ کہا جاتا ہے اور گیان کی پراپتی اشدھ من میں ناممکن ہے کیونکہ جب تک من نرمل اور نشچل نہیں ہو جاتا اس وقت تک گیان کا ادھیکاری نہیں ہوتا۔ پس نشکام کرم نشکام اپاسنا کا یہی پھل ہے۔ کہ ان سے من نرمل اور نشچل ہو کر شدھ ہو جاتا ہے۔ اور گیان کی پراپتی کے قابل ہو جاتا ہے۔

سوال: بھگون! تو پھر یہ کرم اپاسنا من کی شدھی کے سادھن معلوم دیتے ہیں۔؟

جواب: ہاں ٹھیک ہے من کی شدھی کے کارن ضروری ہیں لیکن گیان کے یا موکش کے ساکشات سادھن نہیں ہیں۔ بہرنگ سادھن یا پرم پرا سادھن ہیں۔ جیسے کھیتی

کپڑے پر رنگ دینا ہو تو پہلے صابن سے دھو لیا جاتا ہے
پھر رنگ میں ڈبایا جاتا ہے۔ یہاں صابن سے صاف کرنا
رنگ چڑھانے کا ساکشات سادھن نہیں بلکہ پرم پرا سادھن
ہے۔ ساکشات سادھن تو رنگ میں ڈبونا ہے۔

پس کرم اُپاسنا کا پھل انتہ کرن سے مل دوش و وکشیپ
دوش کی نورتی ہے۔ اب رہا سوال یہ کہ کرم اُپاسنا سے
موکش کی پراپتی کیوں نہیں ہوتی۔

کرم شاریرک کرم کو کہتے ہیں اور اُپاسنا بھی مانسک کرم ہے یا
دونوں کرم کی تعریف میں آ جاتے ہیں۔

(۱) یہ نیم ہے کہ کرم کا پھل ہمیشہ انیتہ ہے اور موکش انیتہ نہیں
بلکہ نتیہ ہے۔ اس لئے اگر موکش کو کرم کا پھل مانینگے تو
موکش بھی انتیہ ہو جاویگی۔

(۲) میں پُن پاپ کا کرتا ہوں اور پُن پاپ کا پھل مجھے بھوگنا
پڑے گا۔ جو اس طرح سے اپنے آپکو کرتا بھوگتا مانتا ہے
وہی کرم کا کرتا کہلاتا ہے۔ لیکن گیان وان تو اپنے آپ
کو پُن پاپ اور اس کے پھل سُکھ دُکھ سے رہت اسنگ
برہم روپ آتما اکرتا ابھوگتا مانتا ہے اس لئے بھی کرم
اور گیان کا ورودھ ہے۔

(۳) اُپاسک بھی اپنے آپکو اُپاسک اور کسی دیو کو اُپاسیہ مانتا ہے

ایسی بھید بدھی سے اُپاسنا کرتا ہے جو گیانی کی ابھید بدھی سے وِرُدھ ہے۔

(۴) کرم تو وید انوسار کرتو یہ بدھی سے کیا جاتا ہے کہ اگر ایسا نہیں کیا جاویگا تو جنم مرن سنسار کی پراپتی ہوگی لیکن گیان وان کرتویہ بدھی سے رہت ہے۔

(۵) جگت کا اُپادان تم رُوپ اگیان ہے اور اِس اگیان کے ناش سے جگت کا آپ ہی ناش ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جب اُپادان کارن ہی نہ رہا تو کارج کیسے رہ سکتا ہے اور اس اگیان کا ورودھی گیان ہے۔ کرم نہیں۔ اگیان تم رُوپ اندھکار ہے اور یہ اندھکار گیان رُوپ پرکاش سے ہی دُور ہو سکتا ہے۔ کسی کریا سے نہیں۔ جیسے گھر کے اندر جو اندھکار ہے وہ پرکاش سے ہی دُور ہو سکتا ہے۔ کسی کریا سے نہیں۔ کتنے ہی یگیہ۔ دان۔ تپ آدک کرم کئے جاویں۔ یا کتنے ہی منتر جنتر۔ جاپ آدک کئے جاویں اندھکار دُور نہیں ہوگا۔ اگر پرکاش کیا جاوے تو یہ پتہ بھی نہیں چلتا کہ اندھکار کہاں گیا۔

اسی طرح اگیان رُوپی اندھکار تو گیان رُوپی پرکاش سے ہی دُور ہوتا ہے کسی کرم اُپاسنا وغیرہ سادھن سے دُور نہیں ہوتا۔ اسی وجہ سے سوامی نِشچل داس جی مہاراج نے

کہا ہے۔

دوہا۔ کرم اُپاسن تے نہیں۔ جگ ندان تم ناش
اندھکار جم گیہہ تے۔ نشے نہ بن پرکاش

سوال:۔ گورو دیو۔ کرم اُپاسنا تو موکش کے پرم پرا سادھن بھدّہ ہوتے ہیں۔ تو پھر موکش کا ساکشات سادھن کیا ہے۔؟

جواب:۔ برھم کا اور آتما کی ایکتا کا اپروکش گیان موکش کا ساکشات سادھن ہے۔

سوال:۔ گورو دیو! گیان کس کو کہتے ہیں؟

جواب:۔ جیو اور برھم کے ابھید کا نشچہ گیان کا سروپ ہے۔

سوال:۔ گورو دیو۔ گیان کا ساکشات انترنگ سادھن کیا ہے؟

جواب:۔ برھم نشٹھ گورو کے مکھ سے مہاواکیہ کے ارتھ کا شرون کرنا گیان کا ساکشات انترنگ سادھن ہے۔

سوال:۔ بھگون۔ گیان کے پرم پرا سادھن کون سے ہیں۔؟

جواب:۔ (۱) وویک۔ (۲) ویراگیہ۔ (۳) کھٹ سمپتی (۴) ممکشتا۔ (۵) شرون۔ (۶) منن۔ (۷) ندھیاس۔ (۸) تت پد اور توم پد کا شودھن یہ آٹھ گیان کے پرم پرا انترنگ سادھن ہیں۔

سوال :۔ بھگوان ! آتما کا کیا سروپ ہے۔؟

جواب :۔ "دیہہ۔ اندریاں۔ پران۔ من۔ بُدھی اور انکے
کارن اگیان سے بھن۔ اکرتا۔ ابھوگتا۔ اسنگ۔
دیاپک۔ چیتن وغیرہ آتما کا سروپ ہے۔

سوال :۔ بھگوان۔ برہم کا کیا سروپ ہے؟

جواب :۔ نش پرپنچ اسنگ "ست۔ چت۔ آنند" وغیرہ
برہم کا سروپ ہے۔

سوال :۔ بھگوان ! برہم اور آتما کی ایکتا کس طرح سے ہے

جواب :۔ مہاواکیہ کے پدوں میں بھاگ تیاگ لکشنا سے
برہم اور آتما کی ایکتا سدھ ہوتی ہے۔

سوال :۔ بھگوان ! موکش کا کیا سروپ ہے؟"

جواب :۔ (۱) کارج سہت اگیان روپ انرتھ یعنی بندھ کی
نورتی اور (۲) پرمانند روپ برہم کی پراپتی موکش
کا سروپ ہے۔

سوال :۔ اے پربھو۔ آپ نے کرم کا سروپ تو پہلے سمجھا دیا ہے
اب یہ بتلانے کی کرپا کریں کہ کرم کتنے پرکار کا ہے؟

جواب۔ ویسے تو کرم کئی پرکار کے ہیں۔ شریمد بھگوت گیتا میں
کرم۔ اکرم۔ وکرم۔ یہ تین پرکار کے کرم کہے ہیں اور
سمانسک ہت کرم۔ اور نشدھ کرم بھی بتلاتے ہیں اور

اِن کے آگے کھی گہی بھید ہیں جو اوپر بتلائے جا چکے ہیں۔ لیکن اب جو پرسنگ چل رہا ہے اِس کے مطابق کرم تین پرکار کے ہیں۔

(۱) سنچت۔ (۲) کریامان یعنی اگامی۔ (۳) پرار بدھ۔

(۱) سنچت کرم یہ وہ کرم کہلاتے ہیں۔ جو اِس شریر کے جنم سے پہلے جنم جنمانتر کے شریروں سے کئے گئے ہیں۔ اور جنہوں نے اپنا پھل دینا شروع نہیں کیا۔

(۲) کریامان یعنی اگامی۔ گیان کی اُتپتی سے پہلے یا گیان ہو جانے کے بعد جو کرم اِس موجودہ (ورت مان) شریر سے کئے جاتے ہیں۔ وہ کریامان یا اگامی کرم کہلاتے ہیں۔

(۳) پرار بدھ۔ انیک سنچت کرموں میں سے پری پاک ہو کر جو کرم اِس ورت مان شریر کا کارن بنتے ہیں۔ وہ کرم پراربدھ کرم کہلاتے ہیں۔

مہابھارت میں کہا ہے کہ جیو کرموں سے دیہہ آدی بندھن میں بندھ جاتا ہے اور ودیا سے اُس کا چھٹکارا ہوتا ہے اِس کا مطلب یہ ہے کہ بھوگ کے سنمکھ جیو نے کرم سنسار ہی سنسار روپ میں پرگھٹ ہوتے ہیں۔ سنسار جیو کا بھوگ روپ ہے اِس کے سوائے سنسار کا اور کوئی روپ نہیں۔

سب پرانی شریر سے سکھ دُکھ بھوگتے ہیں۔ جب تک شریر رہتا ہے۔ تب تک دُکھوں کی نورتی نہیں ہوتی۔ یہ شریر پُن پاپ کا پھل ہے۔ پُن پاپ کی نورتی کے بغیر شریر کی نورتی نہیں ہوتی۔ ورتمان (موجودہ) شریر کے دُور ہو جانے پر بھی پُن پاپ کے کارن دیگر شریر بن جائیگا۔ اس لئے پُن پاپ کی نورتی کے بغیر شریر کی نورتی نہیں ہوتی اور ان پُن پاپ کا کارن راگ دویش ہیں۔ جنکے ناش کے بغیر پاپ پُن دُور نہیں ہو سکتے اور راگ دویش کا کارن انوکُول گیان اور پرتی کُول گیان ہے۔ اور اس انکول اور پرتی کُول گیان کے بغیر راگ دویش نورت نہیں ہوتے۔ بھید گیان سے انکول پرتی کُول گیان ہوتا ہے۔ کیونکہ جو چیز اپنے سروپ سے بھن مانی جاتی ہے اسی میں انکوا، پرتی کُول گیان ہوتا ہے۔ اپنا سروپ کسی کو انکول پرتی کول نہیں ہوتا۔ چونکہ بھید گیان انکول پرتی کول گیان کا کارن ہے۔ اس لئے بھید گیان کی نورتی بغیر انکول پرتی کُول گیان نورت نہیں ہوتے بھید گیان کا کارن اودیا ہے کیونکہ اپنے سروپ کے اگیان کال میں ہی پرپنچ اور اس کا گیان پایا جاتا ہے۔ یہ ویدار بھگوان کا ڈھنڈورہ ہے۔

۱۔ اگیان سے۔ بھید گیان۔ پھر انکول۔ پرتی کول گیان۔ پھر راگ دویش۔ پھر پُن پاپ۔ پھر شریر۔ پھر دُکھ۔

اس طریقے سے سارے دُکھوں کا کارن اپنے سُروپ کا اگیان معلوم ہوتا ہے۔ اور یہ سُروپ کا اگیان اپنے خود سُروپ گیان کے بغیر دُور نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جس وستو کا اگیان ہوتا ہے وہ اسی کے گیان سے دُور ہوتا ہے جیسے رسّی کا اگیان رسی کے گیان سے ہی دُور ہوتا ہے۔ کسی اور کے گیان سے نہیں۔ پس اپنے سُروپ کا گیان ہی اگیان کی نورتی کا کارن ہے۔ اور اپنے سُروپ گیان سے اگیان کی نورتی ہو کر برہم کی پراپتی ہوتی ہے۔ یہ برہم نِتیہ ہے۔ اور آنند سُروپ ہے۔ سب دُکھوں سے رہت ہے۔ اس طرح اپنے سُروپ کے گیان سے نِتیہ اور دُکھ کے سمبندھ سے رہت برہم آنند سُروپ کی پراپتی ہوتی ہے۔

مندرجہ بالا طریق پر دُکھوں کی نورتی اور پرمانند کی پراپتی کا کارن محض اپنے سُروپ کا گیان ہے۔ سُکھ کی پراپتی اور دُکھ کی نورتی ہر پرانی کا لکش ہے۔ ہر ایک پرانی جیون بھر دِن رات اسی لکش کو پورا کرنے میں لگا ہوا ہے۔ کہ دُکھوں کی اتی انت نورتی ہو اور ایسا سُکھ ملے جس کا کبھی انت نہ ہو۔ لیکن جب تک دُکھوں کا مُول کارن سُروپ کا اگیان موجود ہے اس لکش کی پورتی کیسے ممکن ہے۔ وجہ یہ کہ یہ جیو اپنے اگیان کے کارن اپنی آتما یعنی اپنے آپ کو کرتا بھوگتا مانتا ہے۔ تو

واستو میں اکرتا ابھوگتا ہے۔
جب لاگ جانے میں کچھ کرتا تب لاگ گرہ جون میں پڑتا
جو کرے گا وہ بھوگے گا بھی۔ جو کرم کرتا ہے۔ بھوگوں کو بھوگنے
کیلئے اور بھوگتا ہے کرنے کے لئے۔ اس لئے اس کا آواگمن ختم
نہیں ہوتا۔ اور جنم مرن سنسار چکر بنا رہتا ہے

سوال۔ بھگون۔ آپ نے بتلایا کہ سروپ کے اگیان سے بھید
گیان ہوتا ہے۔ اس سے انکول پرتی کول گیان اس سے
راگ دویش پھر پنیہ پاپ ان سے شریر اور شریر سے دکھ۔
مطلب یہ کہ اپنے سروپ کا اگیان ہی سب دکھوں کا مول
کارن ہے۔ شریر کی موجودگی میں ہی دکھوں کا انوبھو ہوتا
ہے اور شریر بھی کرموں سے ملتے ہیں۔ اور کرموں کا مول
کارن اگیان ہے۔ اس لئے جب تک اپنے سروپ کے
گیان سے یہ اگیان نورت نہیں ہوتا تب تک جنم مرن
دور نہیں ہو سکتا۔ اس لئے جنم مرن روپ سنسار کی نورتی
کے لئے سروپ کا گیان لازمی ہے۔

اگیانی تو مندرجہ بالا طریق پر کرم کرتا رہتا ہے اور اس کا
پھل بھوگنے کے لئے سنسار چکر بنا رہتا ہے۔ لیکن یہ بتلانے
کی کرپا کریں کہ گیانی کے کرم کس طرح نورت ہوتے ہیں جنکی
وجہ سے اس کا جنم مرن روپ سنسار نورت ہو جاتا ہے۔

جواب: جیسے پہلے بتلایا جا چکا ہے سنسار کی اُتپتی میں جیوؤں کے کرم سنسکار ہی نمت ہیں۔ جب یہ نمت رُوپ سنسکار ہی نہ رہینگے تو سنسار کی اُتپتی ناممکن ہے۔

گیانی کی کرم نورتی مندرجہ ذیل طریقہ پر ہے۔

سنچت کرم: ۱

اگیان کی دو شکتیاں ہیں۔ ایک آورن شکتی۔ دوسری وکشیپ شکتی۔ آتم گیان اگیان کی آورن شکتی کا ورودھی ہے۔ وکشیپ شکتی کا ورودھی نہیں۔ پاپ پُن رُوپ اورشٹ ہی جیو کے جنم مرن کے کارن ہیں۔ وہ بھی سنچت رُوپ سے اور یہ سنچت پُن پاپ کی سنپتی آورن شکتی والے اگیان کے آشرے ہے۔ کیونکہ آتم گیان سے آورن شکتی کا ناش ہو جاتا ہے۔ اس لیئے اس کے آشرے رہنے والے سنچت کرم بھی ناش ہو جاتے ہیں۔ اس طریق پر گیانی کے سنچت کرم آتم گیان سے ناش ہو جاتے ہیں۔

(۲) پراربدھ کرم یہ کرم وکشیپ شکتی والے اگیان کے آشرے رہتے ہیں۔ چونکہ آتم گیان کشیپ شکتی کا ورودھی نہیں۔ اس لیے آتم گیان سے آورن شکتی کا ناش ہونے پر بھی وکشیپ شکتی باقی رہ جاتی ہے۔ جیسے بھنا ہوا چنا ترپتی کا کارن تو ہو جاتا ہے لیکن کوئی انکر یعنی پودہ پیدا نہیں

کر سکتا۔ اسی طرح وکشیپ شکتی والا اگیان پرار بدھ کرم کا بھوگ دیتا ہوا جنم جنمانتر کا ہیتو نہیں ہوتا۔ اسی طرح اگیان کی وکشیپ شکتی کے آشرے گیانی کے پرار بدھ کرم بھوگ سے ناش ہو جاتے ہیں۔ آئندہ جنم کا ہیتو نہیں ہوتے۔"

سوال: بھگون! آتم گیان جب آورن شکتی کا ورودھی ہے تو اگیان کی وکشیپ شکتی کا کیوں ورودھی نہیں ہے؟

جواب۔ (۱) آتم گیان کا پھل ہے بھوگوں میں ستیتا بدھی کو دور کرنا یعنی بھوگوں کو متھیا سدھ کرنا۔ بھوگوں کی اپرتیتی کر دینا آتم گیان کا پھل نہیں ہے۔

مطلب یہ ہے کہ وشیوں سے ستیتا بدھی ہٹا کر اندر جال کی طرح ان وشیوں کو متھیا نشچے کرا دینا یہ گیان کا پھل ہے بھوگوں کو دور کر دینا گیان کا کام نہیں ہے۔

(۲) پرار بدھ کا کام ہے کہ جیو کو سکھ دکھ کا بھوگ دینا وشیوں کو ستیت کر کے دکھانے میں پرار بدھ کا ہٹھ نہیں ہے متھیا وشیوں سے بھی بھوگ ہو سکتا ہے۔ جیسے کہ سوپن میں ہوتا ہے۔

پس گیانی کو پرار بدھ بھوگ باوجود الٹو برتی سے بھوگ ماتر ہوتا ہے۔

(۳) کریامان (آگامی) گیان کے آگے پیچھے اس جنم میں
کیے ہوئے کریامان کرم کا گیانی کو سپرش نہیں ہوتا.
اس نشچے کے بل سے کہ "میں اکرتا ہوں. ابھوگتا.
استنگ برہم ہوں" جیسے جل میں کمل.

مندرجہ بالا طریق پر گیانی کے سب کرم ختم
ہو جاتے ہیں اور وہ کرم رہت جنم مرن روپ سنسار
سے مکت ہو جاتا ہے.

انسان کی بد بختی اندازے سے باہر ہے
کمبخت خدا ہو کر بندہ نظر آتا ہے

ضروری سُوچنا

دراصل بات یہ ہے کہ ویدانت مت میں "پرماتما کی پراپتی اور اگیان روپ کارن سہت سنسار کی نورتی" موکش کا سروپ ہے "برھم گیان" کا پھل پرماتما کی پراپتی نہیں۔ وہ ہمارا آتما ہونے سے "نت پراپت ہی" ہے۔ اور سنسار کی نورتی بھی گیان کا پھل نہیں۔ کیونکہ رجّو میں سرپ کی طرح برھم میں سنسار کبھی ہوا ہی نہیں۔ "نت نورت ہی ہے"۔

اس صورت میں جب نت پراپت کی پراپتی اور نت نورت کی نورتی سدّھ ہوتی ہے تو برھم گیان کا پھل ہی کیا ہوا؟ اس کا جواب یہ ہے۔ برھم گیان کا پھل صرف اتنا ہی ہے کہ اگیان سے جیو کو برھم کی پراپتی کے لئے جو کرتو بُدھی بنی ہوئی تھی گیان اس اگیان کو دور کر کے کرتوّ بدھی سے پیدا شدہ کلیش سے چھٹکارہ دلادے یہ گیان کا ساکشات پھل ہے۔ جیسے کسی منش کی کلائی میں کنگن ہو اور وہ کلائی کے اوپر چڑھ گیا ہو۔ اور منش کو یہ بھرم ہو گیا ہو کہ "میرا کنگن کھو یا گیا"۔

اِس اگیان کے ساتھ ہی کنگن کی پراپتی کیلئے کرتو اور اُس
کرتو سے پیدا شدہ کلیش اسکے من میں بھر جاتا ہے۔ اور جب اسکو
کسی پُرش کے بتلانے سے یہ گیان ہو جائے کہ "کنگن میری
کلائی پر ہی ہے"، تب اس پُرش کے کنگن کا اگیان اور کنگن
کی پراپتی کے لئے کرتو دونوں ہی نورت ہو جاتے ہیں۔

کنگن گیان کا پھل کنگن کی پراپتی نہیں وہ تو پہلے ہی
سے پراپت تھا۔ لیکن کنگن کی پراپتی کے لئے کرتو بدھی
سے مکت کر دینا یہ ہی کنگن گیان کا ساکشات پھل ہے
اسی پرکار "نت پراپت برہم کی پراپتی"، برہم گیان کا پھل
نہیں"، بلکہ اگیان کے کارن جو یہ کرتو بھرانتی ہو گئی تھی کہ
مجھے برہم پراپت ہو۔ اس بھرانتی کی نورتی ہی برہم کا ساکشات
پھل ہے۔

دوہا - کر کو کنگن کھوئیو = ایسا بھرم بھیو جا کو
گیان تے بلت ام = پراپت پراپتی جانیئے

(وچار ساگر)

ہے تجسس شرط یاں۔ ملنے کو کیا ملتا نہیں
ہے خودی جبتک کے انسان میں۔ خدا ملتا نہیں

خدا کو پایا ہے۔ بس اُنہوں نے خودی جو پہلے مٹا چکے ہیں۔

آٹھویں منزل

سات اوستھا اور سات بھومکا

سوال ۔ بھگون! آپ نے بتلایا کہ "میں برہم ہوں" یہ گیان انتہ کرن سہت چدابھاس کو ہوتا ہے جس کا یہ مطلب ہوا کہ اس گیان سے پہلے چدابھاس کو یہ گیان نہیں تھا کہ "میں برھم ہوں"

جواب ۔ بیشک یہ ٹھیک ہے ۔ چدابھاس کو ایسے گیان سے پہلے اپنے سروپ کا اگیان ہی تھا ۔

اب میں تمکو سات اوستھائیں بیان کرتا ہوں ۔ یہ سب کی سب انتہ کرن میں پرتی بمب روپ چدابھاس کی ہیں ۔ بمب روپ چیتن کی کوئی بھی نہیں ۔ یہ سات اوستھائیں حسب ذیل ہیں ۔

= چدابھاس کی سات حالتیں =

سورٹھا ۔

کہوں اوستھا سات سن شیشہ ابھاس کی
نہیں چیتن کی تات تن ہی میں یہ گیان ہے

ساتؔ اوستھاؤں کے نام

چوپائی:

اک اگیان آورن سوجانو۔ بھرانتی دوے وِدھی پُنے گیان پچھانو
شوک ناش۔ اتی ہرش اپارہ۔ سات اوستھا اِم نردھارا

ارتھ:- (۱) اگیان۔ (۲) آورن۔ (۳) بھرانتی۔ (۴) پروکش گیان
(۵) اپروکش گیان۔ (۶) شوک ناش۔ (۷) اتی ہرش

۱۔ اگیان اوستھا

میں "برہم" کو نہیں جانتا۔ اس کو اگیان کہتے ہیں۔

۲۔ آورن اوستھا

یہ آورن اوستھا دو پرکار کی ہے۔

(۱) استوا پادک۔ (۲) ابھانا پادک۔

۱۔ "برہم" نہیں ہے یہ استوا پادک آورن ہے۔

۲۔ "برہم" بھان نہیں ہوتا یعنی پرتیت نہیں ہوتا۔
یہ ابھانا پادک آورن ہے۔

۳۔ بھرانتی اوستھا

دوہا۔ جنم مرن گمن آگمن، پن پاپ سکھ بھید
نج سروپ میں بھان ہوئے، بھرانتی بکھانی وید

۴. پروکش گیان اوستھا

برہم ہے ایسے گیان کو پروکش گیان کہتے ہیں. اس پروکش گیان سے استوا پادک آورن یعنی برہم نہیں ہے. ایسا آورن دُور ہو جاتا ہے۔

۵. اپروکش گیان اوستھا

میں برہم ہوں ("اہم برہم اسمی") ایسا گیان اپروکش کہلاتا ہے. اس اپروکش گیان سے ابھانا پادک آورن دُور ہو جاتا ہے. اور تمام اودّیا جال کا ناش ہو جاتا ہے

۶. شوک ناش اوستھا

دوہا۔ جنم مرن موہیں نہیں۔ نہیں سُکھ دُکھ کو لیش
کنتو اجن کرتو ستھ ہیں۔ بھراتی ناش یہ ویش

نوٹ :۔ بھراتی ناش کو شوک بھی کہتے ہیں اور وکشیپ ناش بھی اسی کا نام ہے۔

۷. اتی ہرش اوستھا

سنشے رہت سروپ کو۔ ہوئے جو ادوے گیان

تب اپجے ہے آنند تب بسو تو ہرش پہچان

ارتھ ۔ ہے شیشہ جب تم کو اپنے سروپ کا بلا شک وشبہ
ایسا گیان ہو گا کہ میں ادویتہ برہم ہوں اسوقت تجھے
جو آنند ہو گا۔ یہ آنند کی اوستھا ہرش اوستھا کہلاتی ہے۔

II گیان کی سات بھومکا

سوال ۔ گورو دیو۔ سب آتم گیانیوں کا ایک ہی نشچے ہے۔
کہ "میں ادویتہ سچدانند برہم ہوں"
اس نشچے میں بھید نہیں۔ لیکن سب گیانیوں کی ستھتی جدا
جدا ہے۔ کوئی پرورتی میں ہے۔ کوئی نورتی میں ہے
وغیرہ وغیرہ اس بھین بھین ستھتی کا کیا کارن ہے۔

جواب۔ یہ ٹھیک ہے کہ گیانیوں میں نشچے کا بھید نہیں۔
من کی ستھتی کا بھید ضرور ہے۔ اس کا کارن یہ ہے۔
کہ گیان کی بھومکائیں الگ الگ ہیں۔ اور ان بھومکاؤں
کے بھید کی وجہ سے ہی ستھتی کا بھید ہے۔ یہ سات
بھومکائیں حسب ذیل ہیں۔

ا۔ شبھ اچھیا

(۱) شبھ اچھیا = پورب جنم یا اس جنم میں کئے نشکام کرم

اودہ اُپاسنا سے جن کا انتہ کرن مل اور وکشیپ ووش
سے شُدھ ہو گیا ہے اور جو وویک و ویراگیہ وغیرہ
چاروں سادھنوں والا ہے اور جس کو آتما کے جاننے
کی زبردست خواہش ہے۔ وہ شُبھ اچھا نام گیان کی
پہلی بھُومکا ہے۔ (شرون روپ)

۲۔ سُووچارنا بھُومکا

سُووچارنا آتما کے جاننے کی زبردست خواہش والا
ادھیکاری گورو کی شرن میں جا کر اُن سے مہاواکیہ سن کر
اس کے ارتھ کو طرح طرح کی یُکتیوں سے وچار یعنی منن
کرے یہ وچارنا نام گیان کی دوسری بھومکا ہے۔
(مَنن رُوپ)

۳۔ تنُو مانسا

۳۔ تنُو مانسا۔ شرون منن کے ذریعہ جو برہم آتما کی ایکتا
کا گیان ہوا ہے۔ اس ایکتا کا نرنتر چنتن یعنی ندھیاسن
سے جو ستھول من کی باہر مکھتا کو چھوڑ کر اس کی سُوکشمتا
یعنی انتر مکھتا کرنی۔ یہ تنُو مانسا نام گیان کی تیسری
بھُومکا ہے۔ (ندھیاسن رُوپ)

۴. ستّواپتی

ستّواپتی. شروَن. منن ندھیاسن سے سنشے وپریت بھاونا رہت آتم سروپ کا ساکشات کار ہوتا ہے۔ یہی من کی نروکلپ سنتھتی ہے۔ تت گیان ہو جانے پر من روپ ست (ستّو) یعنی شُدھ انتہ کرن جو پراپت ہے۔ وہ ستّواپتی نام کی گیان کی چوتھی بھومکا ہے۔ (مُکت اوستھا برھم وِت یعنی برہم ساکشات کار رُوپ)

نوٹ:۔ یہ بھومکا تتوگیان رُوپ ہونے کیوجہ سے مُکت اوستھا ہے اور یہ اوستھا جیون مُکتی اور بدھیہ مُکتی دونو کا سادھن ہے اس بھومکا میں پہنچا ہوا پھر جنم مرن کو پراپت نہیں ہوتا۔

۵۔ اُسن سکتی

اُسن سکتی۔ نروکلپ سمادھی کا ابھیاس جب پختہ ہو جاتا ہے تو دیہہ وغیرہ میں اہم۔ مم ابھیمان چھوٹ جاتا ہے! اور پھر ان دیہہ وغیرہ میں اُسکتی یعنی پریم کا ابھاو ہو جاتا ہے۔ اسی کو گیان کی اُسن سکتی گیان کی پانچویں بھومکا کہتے ہیں۔

(برھم وِدر رُوپ)

نوٹ:۔ چوتھی اور پانچویں بھومکاؤں میں یا گیانی گیان۔ ...

دھیاتا۔ دھیان۔ دھیے وغیرہ ترپٹی کی پرتیتی رہتی ہے۔

٦۔ پدارتھ ابھاونی

پدارتھ ابھاونی۔ جب نروکلپ سمادھی کا بہت زیادہ ابھیاس بڑھ جاتا ہے۔ تب دیہہ آدی سنگھات اور سب پدارتھوں کی ادھشٹان برہم روپ سے پرتیتی ہوتی ہے۔ یعنی سب نام روپ کی پرتیتی کا ابھاو ہو جاتا ہے اور محض۔ استی۔ بھاتی۔ پریہ روپ ادھشٹان کی پرتیتی رہتی ہے۔ یہ پدارتھ ابھاونی نام گیان کی چھٹی بھومکا ہے۔ (برہم ودوریان)

نوٹ:۔ اس بھومکا میں ترپٹی کا برہم روپ سے دھیان ہوتا ہے۔

٧۔ تُری یگا

تُری یگا، اس بھومکا میں چوتھی بھومکا اور پانچویں بھومکا کی طرح ترپٹی کا بھاو روپ کر کے پرتیتی اور چھٹی بھومکا کی طرح ترپٹی کے ابھاو روپ کر کے پرتیتی دونوں نہیں ہوتے ایسے ہونے پر جو سروپ سے استھان رہت تُریا پد (چوتھے پد) میں من کی استھتی ہے اس کو تُری یگا نام گیان کی ساتویں بھومکا کہتے ہیں۔ (برہم ودورشٹ)

سوال :۔ یہ ساتوں بھومکائیں کس کے سادھن ہیں۔
جواب :۔ پہلی دوسری تیسری بھومکا تتو گیان کے سادھن ہیں۔
نوٹ۔ (۱) پہلی بھومکا شرون روپ ہے۔
دوسری بھومکا منن روپ ہے۔ اور
تیسری بھومکا ندھیاسن روپ ہے۔
(۲) چوتھی بھومکا تتو گیان روپ ہے۔
اس لئے جیون مکتی اور بدیہہ مکتی دونو کا
سادھن ہے۔
(۳) پانچویں چھٹی اور ساتویں یہ بھومکائیں جیون مکتی کے
وشیش آنند کے سادھن ہیں۔
(نوٹ) چوتھی بھومکا (تتو گیان روپ بھومیکا) کے
ادھیکاری دو طرح کے ہوتے ہیں۔
(۱) کرت اپاسک یعنی وہ جنہوں نے آتم گیان ہو جانے
سے پہلے اپاسنا پورن روپ سے کر لی ہے۔
چونکہ ایسے ادھیکاری ویراگیہ وغیرہ سادھن گیان کی
پراپتی سے پہلے کر چکے ہوتے ہیں۔ اسلئے گیان پراپت
ہو جانے پر تھوڑے سے ابھیاس سے ہی جلد پانچویں
یا اسکے بعد کی بھومیکاؤں میں آروڑھ ہو جاتے ہیں۔

(۲) اکرت اُپاسک = جنہوں نے گیان سے پہلے اُپاسنا
نہیں کی ہے۔

اس قسم کے ادھیکاریوں میں سارے سادھن وِویک ویراگیہ وغیرہ۔ صاف طور پر پرتیت نہیں ہوتے۔ محض ایک دو سادھن پرگٹ ہوتے ہیں۔ اور باقی سادھن گپت (چھپے ہوئے) ہوتے ہیں۔ ایسا ادھکاری بُدھیمانی سے جو کتی بھومکا روپ تو گیان کو تو پراپت کر لیتا ہے۔ لیکن ان میں سے کوئی ایک ابھیاس کے بعد پانچویں یا اس سے آگے کی جو بھومکاؤں کو پراپت کرتا ہے۔ جلدی نہیں کر سکتا۔"

خواب ہیں ہیں آپ ہوں۔ اور خواب یہ سارا جہاں
خواب ہیں کو خواب کے نقشوں سے کیا سُود و زیاں
خواب ہیں = سوپن دیکھنا۔ خواب = سوپن۔ سُود = لابھ۔ زیاں ہانی
میرے آگے ہیں کھڑی۔ تاتے رہیا لوکائیے
دادو پرگٹ پائیے۔ جے ایہہ آپا جائیے

نویں منزل

بندھ اور موکش

سُوال ۔ گُورو دیو! مُکتی کے معنی ہیں بندھن سے چُھٹکارا پانا ۔ میں یہ جاننا چاہتا ہُوں ۔ کہ جیو کو کونسا بندھن ہے ۔ جس سے وہ مُکتی چاہتا ہے ۔

جواب ۔ بندھن اور مُکتی دونوں کے معنوں کو اچھّی طرح سمجھ لینا چاہیئے ۔

(۱) بندھ ۔ "اہنکار سے آدی لیکر جتنی بھی اناتم وستُو ہے وہ بندھ کہلاتی ہے"۔

(۲) پرماتما سے آدی لے کر جتنا بھی ادھیاس رُوپ پرپنچ ہے ۔ وہ سب بندھ کہلاتا ہے ۔

(۲) موکش ۔

ستھول ۔ سوکشم ۔ کارن شریر سے بھِنّ اپنے آتم سروپ کا برہم رُوپ سے اپروکش گیان مُکتی کہلاتا ہے ۔ جیو کا سرُوپ پہلے بتلایا جا چکا ہے ۔ کہ کوٹستھ چیتن (ساکشی چیتن) اور انتہ کرن یا اگیان میں چیتن کا ابھاس اور انتہ کرن تینوں ملکر جیو کا سرُوپ ہے ۔ اور

یہ بھی بتلایا جا چکا ہے کہ ایک ہی انتہ کرن ساکشی کی اُپادھی ہے۔ اور جیو کا وشیشن ہے۔ مطلب یہ کہ ایک ہی انتہ کرن وویکی کی درشٹی سے چیتن کی اُپادھی ہے۔ اور اوویکی کی درشٹی سے وشیشن ہے۔ اِس لئے وویکی کو جو چیتن ساکشی رُوپ سے بھاستا ہے۔ وہی اوویکی کو جیو رُوپ بھاستا ہے۔

نوٹ:۔ (۱) جو وستو جتنے دیش میں آپ ہو اُس دیش میں سنبندھ وستو کا گیان کراوے۔ اور آپ خود جدا ہی رہے۔ اُس کو اُپادھی کہتے ہیں۔ جیسے گھٹ کا آکاش میں پرویش نہیں۔ اور گھٹ آکاش کا مہاکاش سے جدا گیان ہوتا ہے۔ یہاں گھٹ اُپادھی ہے۔

(۲) اپنے سے ملکر جو وستو کا گیان کراوے۔ اسکو وشیشن کہتے ہیں۔ جیسے نیلا گھڑا۔ یہاں نیلا پن گھڑے کا وشیشن ہے انتہ کرن وشیشٹ جو چیتن ہے۔ اسی کو پرماتما کہتے ہیں۔ اور وہی کرتا بھوگتا سنساری جیو ہے۔

انتہ کرن اُپہت چیتن ساکشی ہے۔ جو اکرتا ابھوگتا ہے اور سب سنسار کے دھرموں سے رہت ہے۔

سانت اوستھا کے پرسنگ میں بتلایا جا چکا ہے کہ جتنے بھی سنساری دھرم جنم مرن پاپ پُن سکھ دکھ وغیرہ ہیں یہ

سب کے سب چِدابھاس میں ہیں۔ اور چِدابھاس میں بھی اینو انیہ ادھیاس کی وجہ سے ہے۔
کیونکہ شریر رُوپ سنگھات کے دھرموں کا اویویک سے اپنے میں کلپت سمبندھ کر لیتا ہے اور کرتا بھوگتا سنساری جیو اپنے آپ کو ماننے لگ جاتا ہے۔ یہ ہی اس جیو کا بندھن ہے۔ جب وویک سے یہ چِدابھاس اپنے آپ کو انتہ کرن وغیرہ سنگھات سے الگ کر لیتا ہے۔ اور اپنے آپ کو ساکشی آتما پہچان لیتا ہے۔ تو یہ ہی اُس کی مُکتی ہے۔

سوال:۔ بھگون! مُکتی کتنے پرکار کی ہے؟"

جواب:۔ مُکتی دو پرکار کی ہے۔

(۱) جیون مُکتی۔ (۲) ودیہہ مُکتی۔

سوال:۔ جیون مُکتی کس کو کہتے ہیں؟"

جواب۔ "میں برہم ہوں" اس پرکار برہم رُوپ سے سِتھتی بھی ہووے اور اناتم دیہہ وغیرہ پرپنچ کی پرتیتی بھی ہوتی رہے۔ اس اوستھا کو مُکتی کہتے ہیں۔ یعنی شریر سہت کو بندھ دھرم کا ابھاو ہی جیون مُکتی ہے۔

نوٹ:۔ اگیانی کو تو پرپنچ کی پرتیتی ست رُوپ سے ہوتی ہے لیکن آتم گیانی کو پرپنچ کی پرتیتی تو ہوتی ہے لیکن ست رُوپ

سے نہیں۔ متھیا روپ سے ہوتی ہے ایسی پرتیتی کو بادھت انوبرتی سے پرتیت ہونا کہتے ہیں۔ جیسے مرگ ترشنا کے جل کو یہ جان لینے پر بھی کہ یہ جل وستو میں نہیں متھیا ہی پرتیت ہوتا ہے۔ یہ جل کی بادھت انو برتی سے پرتیتی کہلاتی ہے۔"

سوال۔ جیون مکت کو پرپنچ کی پرتیتی کیوں ہوتی ہے ؟"

اس سوال کا مطلب یہ ہے کہ جسکو اپنے سروپ کا درڑھ اپروکش ہو گیا وہ جیون مکت کہلاتا ہے۔ درڑھ اپروکش روپ آتم گیان سے اگیان کی نورتی ہو جاتی ہے۔ اور اگیان کے نورت ہو جانے پر اُس اگیان کے کارج پرپنچ کی بھی نورتی ہو جانی چاہیے۔ ایسی صورت میں گیان ہو جانے پر پرپنچ کی پرتیتی ممکن نہیں۔

جواب۔ اگیان کی دو شکتیاں ہیں: (۱) آورن شکتی۔ (۲) وکشیپ شکتی۔

ستھول۔ سوکشم۔ پرپنچ سہت چدابھاس کو وکشیپ کہتے ہیں۔

آورن شکتی کا تو آتم گیان سے ناش ہو جاتا ہے۔ وجہ یہ کہ آورن انادھکار روپ ہے اور گیان پرکاش روپ ہے۔ اسلیے

گیان روپ پرکاش سے آورن روپ اندھکار ناش ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ سنچت کرم آورن شکتی کے آشرے رہتے ہیں۔ اس لئے آورن شکتی کے ساتھ وہ بھی ناش ہو جاتے ہیں۔ اس وجہ سے گیانی کا پھر جنم نہیں ہوتا۔

وکشیپ شکتی والے اگیان کا نام لیش اودّیا بھی ہے۔ آتم گیان کا آورن شکتی والے اگیان سے ورودھ ہے۔ لیکن وکشیپ شکتی سے ورودھ نہیں۔ اسلئے گیان ہونے کے بعد وکشیپ شکتی یعنی لیش اودّیا رہتی ہے اور اسی لیش اودّیا کی وجہ سے ہی پرارَبدھ کرم کا بھوگ ہوتا ہے۔ لیکن یہ وکشیپ شکتی گیانی کے جنم مرن کا کارن نہیں ہوتی۔ محض بھوگ ماتر دیتی ہے۔ جیسے بھُونا ہوا چنا ترپتی کا ہیتو تو ہے۔ لیکن آگے پیدا نہیں ہوتا۔ یعنی آگے پیدا کرنے کی شکتی نہیں رہتی۔

مندرجہ بالا طریقہ سے جیون مکت کو پرپنچ کی پرتیتی ہوتی رہتی ہے۔

(نوٹ)۔ جگت کی پرتیتی سوپا دھک بھرم ہے۔ یہاں انتہ کرن اپادھی ہے جبتک انتہ کرن رہتا ہے۔ تب تک ودوان کو بھی جگت کی پرتیتی ہوتی رہتی ہے۔ لیکن یہ پرتیتی بادھت انوبرتی سے ہوتی ہے"

سوال۔ جیون مکت کو پرپنچ کی پرتیتی میں کیا درشٹانت ہے۔؟"

جواب:۔ جیسے شیشے میں مکھ کا پرتی بمب بھاستا ہے۔ لیکن واستو میں شیشے میں کوئی مکھ نہیں ہوتا۔ متھیا ہی اُن ہُوا۔ بھاستا ہے۔

جیسے مرو تھل کا جل۔ نہ ہوتے ہوئے بھی پرتیت ہوتا ہے۔

اس طریق سے تت گیانی کو جیون مکت دشا میں پرپنچ کی پرتیتی بادھت انوبرتی سے ہوتی رہتی ہے

سوال:۔ بدیہہ مکتی کیا ہے؟"

جواب:۔ (۱) پرپنچ کی پرتیتی رہت برھم سروپ ہے۔ سنتھتی یعنی برھم روپ سے سنتھتی ہو اور پرپنچ کی پرتیتی سے رہت ہو۔

(۲) پرارابدھ کرم کے بھوگ کے ناش ہونے پر اگیانی اور اگیان کے کارج ستھول۔ سوکشم شریر کا چیتن میں ولے विलय بدیہہ مکتی کہلاتی ہے۔

مطلب یہ گیان سے اگیان نورت ہو جانے پر اور پرارابدھ بھوگ کے سماپت ہونے پر ستھول۔ سوکشم شریر اکار اگیان کا چیتن میں ملے بدیہہ مکتی ہی ہے!

سوال :- پرار بدھ کے ختم ہونے پر کارج سہت اگیان لیش کے ولیہ کے لئے کسی سادھن کی ضرورت ہے یا نہیں ۔؟

جواب :- جس طرح اگنی کاٹھ وغیرہ کو جلا کر خود بھی شانت ہو جاتی ہے اسی طرح آتم گیان لیش اودیا اور اس کے کارج پر پنچ کو نورت کر کے آپ بھی نورت ہو جاتا ہے۔ جیسے بغیر "تیل کے بتی" پیچھے اسنگ شدھ سچدانند۔ سجاتیم پرکاش۔ برہم سروپ اپنا آپ باقی رہ جاتا ہے دوبارہ آتم گیان کی ضرورت نہیں"

مطلب یہ کہ پرار بدھ کے ختم ہونے پر جب تھوڑی بہت مورچھا ہوتی ہے۔ اس وقت برہماکار برتی کا ہونا تو ممکن نہیں۔ جب سے اگیان لیش نورت ہو جاتا ہے۔ تو بھی سشوپتی کی طرح مورچھا کال میں بھی برہم ودیا کا سنسکار موجود ہوتا ہے اس میں ارودھ یعنی اس سنسکار ارودھ چیتن سے کارج سہت اگیان لیش کا ولیہ یعنی ناش ہوتا ہے اور جس طرح آگ کاٹھ وغیرہ کو جلا کر آپ بھی شانت ہو جاتی ہے۔ اس طرح سے سنسکار ارودھ چیتن سے پرپنچ کا ناش ہو کر خود گیان کا سنسکار بھی ناش ہو جاتا ہے پیچھے اسنگ شدھ

سچدانند سوپم جو کی اپنا آپ باقی رہ جاتا ہے۔

"ہری اوم تت ست"

نوٹ :۔ برہم رُوپ آتما میں بندھ موکش کا واستو میں تو ابھاو ہی ہے۔ اوِدیا سے ہی ان دونوں کی کلپنا کی گئی ہے۔ "آتما نت مکت ہے۔ اس میں نہ کبھی بندھ ہوا نہ ہے اور نہ ہو گا۔

یہ بندھ موکش کی پرتیتی جیو کو بھرم رُوپ ہے۔ مطلب یہ کہ جیو اپنے آپکو بھرم سے ہی ایسا مان رہا ہے کہ میں بندھن میں ہوں۔ اور اس کی یہ خواہش بھی کہ میں اس بندھن سے مکت ہو جاؤں بھرم رُوپ ہی ہے۔ کیونکہ اس کے واستو سروپ میں نہ کوئی بندھ ہے نہ موکش جیسے سوپن اوستھا میں بندھ اور موکش کی متھیا ہی پرتیتی ہوتی ہے۔ اسی طرح جاگرت میں بھی سمجھ لینی چاہیے۔"

دوہا۔ اگر دھ دیو کو سوپن میں ۔ بھرم اچیو جہیں رہت
بشستیو تو کو یہ اُپجی ۔ بندھ موکش پرتیت

دوہا۔ بندھ ہو ہوئے تو موکش بنے
اور ہوئے اگیان تو گیان نساوے

شری مد بھگوت گیتا میں کہا ہے۔

آتما میں بندھ اور موکش واستو میں نہیں ہیں گنوں کے کارن سے ہے اور گنوں کا مول مایا ہے۔ اس لیئے بندھ اور موکش کی مائیک ہونے کیوجہ سے مِتھیا پرتیتی ہے۔

یوگ۔ نہ بھوگ۔ نہ بندھ۔ نہ موکش
نہیں کچھ وا ہیں اور ہے سب وا ہیں

"وا ہیں یعنی آتما میں"

دیا ہم نے جو اپنی خودی کو مٹا
وہ جو پردہ سا تھا بیچ میں نہ رہا
رہا پردہ نہیں اب نہ وہ پردہ نشیں
کوئی دوسرا اس کے سوا نہ رہا

باہر بھیتر ایکو جانو یہ گورو گیان بتائی
جن نانک بن آپا چینے۔ مٹے نہ بھرم کی کائی
(گوربانی)

گورو۔ اے پریہ شاگرد تم کو یہ گرنتھ پڑھایا ہے جس کا نام ہے "ویدانت پرویشکا" کیا تم نے ایکاگر چت سے اس گرنتھ کو سُنا اور وچارا اور کچھ لابھ بھی ہُوا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ نے اپنا قیمتی وقت ضائع کیا ہو۔ اور میری محنت بیچ ہی رہ گئی ہو۔"

شاگرد۔ ست گورو دیو۔ ایسا نہ فرمایئے۔ جہاں تک آپکا تعلق ہے۔ میں آپ کے اُپکار کا بدل تو کروڑوں جنموں میں بھی نہیں دے سکتا۔ آپ نے وہ پدارتھ بخشا ہے۔ جو دُرلبھ ہے۔ اور میرے لئے بہت اُتم ہے۔ اور جس واستوک تتو کے مقابلہ میں دُنیا کے پدارتھ کیا بڑے سے بڑے اور کیا چھوٹے سے چھوٹے سب ہیچ ہیں۔ ایسی صورت میں سوائے آپ کے شری چرن کملوں میں شردھا بھگتی سے بارم بار ڈنڈوت پرنام کرنے کے دوسرا کوئی بدل آپ کے اُپکار کا مجھے نظر نہیں آتا۔

اے بھگون! جہاں تک میرا تعلق ہے۔ میں نے بہت سادھان ہو کر آپ سے اس گرنتھ کو سنا ہے۔ اور

سن کر اس کو وچارہ بھی ہے۔ میں اب ایسا سمجھنے لگا ہوں کہ میرے جیون میں اگر کسی وقت کی کوئی قیمت لگائی جا سکتی ہے تو وہ وہی وقت تھا جو آپ کے چرن کملوں میں گذارا ہے۔ باقی ماندہ سب جیون تو بے ارتھ ہی گیا۔

اب رہا سوال یہ کہ مجھے کچھ لابھ بھی ہوا یا نہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ آپ نے بڑے پریم سے ویدانت کے گوڑھ رہسیہ بہت آسان طریقے سے سمجھائے اور آتم سروپ کے گیان کیلئے شرتیوں کے پرمان سے اور طرح طرح کی یکتیوں سے کام لیا۔ اور آپ کے بتائے ہوئے طریقہ پر عمل کر کے مجھے اپروکش گیان تو ضرور ہو گیا۔ لیکن ابھی اس وشے میں میرے من میں کچھ شنکائیں اٹھتی ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ میرا گیان ابھی ادھورا ہے۔"

گورو۔ پریہ شاگرد۔ اگر شنکائیں اٹھتی ہیں۔ تو ایسا سمجھکر گھبراؤ نہیں۔ جتنا جتنا منن کرو گے اتنا ہی اتنا بدھی سوکشم ہونے سے سوکشم وچار من میں پھرینگے اور انکا سمادھان بھی ہوتا رہے گا۔ ابھی آپ کو درڑھ اپروکش نہیں ہوا۔ لیکن یہ بتاؤ کہ سردست آپ کی کیا شنکا ہے

شاگرد۔ سچا سُکھ کہنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ کوئی جھوٹا سُکھ بھی ہوگا۔ ورنہ سُکھ کے ساتھ سچا کہنے
کی ضرورت ہی محسوس نہ ہوتی۔
گورو۔ آپ کے من میں ایسی شنکا کا اُبھرنا ظاہر کرتا ہے
کہ آپ کا وِچار ٹھیک ڈھنگ سے چل رہا ہے۔
دراصل بات یہ ہے کہ "آنند برہم"، "بھوما تت
سُکھم" وغیرہ شرتیاں برہم رُوپ آتما کو سُکھ سروپ
بتلاتی ہیں یعنی خالص شُدھ سُکھ سروپ۔ اس میں کسی
دوسری چیز کی ملاوٹ نہیں ہے۔ جیسے گُڑ اپنے سروپ
سے مٹھاس رُوپ ہی ہے۔ گُڑ میں مٹھاپن گُڑ کا سروپ
بھوت ہی ہے۔ کسی دوسری چیز نے اس گُڑ کو میٹھا نہیں
کیا۔ میٹھاپن اس کا نجی گُن ہے۔
اے پیارے شاگرد۔ دیکھو دو طرح کے واکیہ ہوتے ہیں۔
یوں بھی کہا جاتا ہے۔ "پانی گرم ہے" اور یہ بھی بولا جاتا
ہے کہ آگ گرم ہے۔ لیکن وِدوان جانتا ہے کہ پانی گرم
ہے ایسا کہنے کا یہ مطلب ہے کہ پانی واستو میں گرم
نہیں۔ بلکہ آگ کی گرمی سے گرم ہے اور آگ گرم ہے۔
اس واکیہ کا مطلب یہ ہے کہ آگ اپنی گرمی سے گرم ہے
اور آگ کو گرم بھی کہنا درست نہیں وہ تو گرم رُوپ

ہی ہے۔ ایسا کہنا چاہیے۔

اسی طرح آتما کا سُکھ نجی ہے آتما ہی سُکھ سروپ ہے
باقی سنسار کے جن پدارتھوں میں ہم سُکھ مانتے ہیں۔
ان میں اپنا سُکھ نہیں ہے ان میں آتما کے سمبندھ سے
سُکھ پرتیت ہوتا ہے جیسے پانی میں اپنی گرمی نہیں۔
آگ کے سمبندھ
سے اس میں گرمی پرتیت ہوتی ہے یا جیسے کہا جاتا ہے
کہ چاول میٹھے ہیں۔ تو یہاں بھی واستو میں چاول پھیکے ہیں۔
گُڑ کے سمبندھ سے میٹھے نظر آتے ہیں یا کھانے سے میٹھے
معلوم ہوتے ہیں۔ بس جیسے گرم سبھاؤ سے رہت پانی
میں گرمائی ماننا یا جیسے پھیکے چاولوں کو میٹھا سمجھنا جھوٹ
ہے اسی طرح نجی سُکھ سے رہت پدارتھوں میں سُکھ
ماننا جھوٹ ہے۔ اسی کو جھوٹا سُکھ کہا جاتا ہے۔

ویدانت میں جھوٹا کو متھیا کہہ دیتے ہیں۔ اب آپ کی سمجھ میں
آ گیا ہوگا کہ سچا سُکھ کیا ہے۔ اور جھوٹا سُکھ کیا ہے۔

سچا سُکھ نراپادھک سُکھ ہے اور سواپادھک
سُکھ متھیا ہے۔ واستو میں تو سُکھ کو نہ سچا کہا جا سکتا ہے
اور نہ متھیا وہ تو کیول سُکھ ماتر ہے۔

اُپادھی کے کارن سُکھ میں سچا پن اور متھیا پن محض آروپ

کیا گیا ہے۔

شاگرد: بھگون! آپ کی مہا کرپا سے سکھ کا سروپ میری سمجھ میں آ گیا ہے۔ اب میری دوسری شنکا یہ ہے کہ جب سکھ اپنا سروپ ہی ہے یعنی اپنا آپ ہی سکھ سروپ ہے۔ اپنے سے باہر کسی دوسری جگہ دور فاصلہ پر موجود نہیں۔ کہ جس سکھ کو حاصل کرنے کیلئے کوئی راستہ طے کرنا پڑے۔ پھر اس گرنتھ کا نام سچے سکھ کا راستہ" کیوں رکھا گیا۔

گورو۔ اے پیارے شاگرد۔ "شری بھگوتی کہتی ہے کہ یہ سکھ سروپ آتما نزدیک سے بھی نزدیک ہے۔ اور دور سے دور بھی ہے۔

گیانی کو یہ سکھ اپنا آتم سروپ ہونے کی وجہ سے نزدیک سے بھی نزدیک ہے۔ لیکن اگیانی کیلئے یہ سکھ دور سے بھی دور کہا گیا ہے۔ گو اگیانی کو بھی یہ سکھ نتیہ ہی پراپت ہے۔ آتم روپ ہونے کی وجہ سے۔ لیکن اگیان کے کارن یہ سکھ پراپت ہوا بھی اپراپت کی طرح سے ہے۔ اسلئے اپنے سے باہر سمجھ کر سکھ کی تلاش میں اگیانی مارا مارا پھرتا ہے۔ جیسے کوئی منش اپنے گھر میں دبے ہوئے دھن کے اگیان سے نردھن کی طرح دھن کیلئے بھٹکتا پھرتا ہے۔ " دوہا۔ سکھ سروپ ہوئے سکھ کو ڈھونڈے۔

جل میں مین پیاسی (مین معنے مچھلی)

خضر کیوں کر بتائے ۔ کیا بتائے ۔ اگر ماہی کہے دریا کہاں ہے

اقبال

خضر پانی کا دیوتا
ماہی = مچھلی

جب کوئی جگیاسو شروتری برہم نشٹ گورو کی شرن میں جاتا ہے ۔ اور سوال کرتا ہے کہ بھگون مجھے سکھ کی تلاش ہے ۔ سنسارک پدارتھوں میں سے مجھے ستھائی سکھ پراپت نہیں ہوا تو گورو اس کو تسلّی دیکر کہتے ہیں کہ اصلی سکھ کا راستہ ہم آپکو بتلائینگے جس راستہ سے چلکر تم پڑاؤ در پڑاؤ اپنی منزلِ مقصود پر پہنچ جاؤ گے ۔

جے توں دل دیاں اکھیاں کھولیں ۔ ہو اللہ ہو اللہ بولیں
ہیں مولا کہہ مار دے چیخ ۔ اللہ شاہ رگ تھیں نزدیک

شاگرد ۔ گورو دیو اب راستہ کے معنے سمجھ میں آ گئے ۔ یہ تن نے نہیں بلکہ من نے سادھن روپی منزلیں طے کرنی ہیں ۔ بھگون میں تو آپ کے اپدیش کے مطابق اپنے من کو ادویت سدھانت کے گرہن کرنے میں لگاتار رہتا ہوں ۔ تو بھی دویت بھاونائیں ایسی آ کر درمیان میں اڑ جاتی ہیں کہ ادویت بھاوناؤں کو چوپٹ کر دیتی ہیں ۔ اور سب کرا کرایا سادھن ٹھپ ہو جاتا ہے ۔

گورو ۔ جنم جنمانتر سے دویت کی واسنائیں من میں جمع ہوئی پڑی ہیں ۔ اور وہ اتنی پربل ہو گئی ہیں کہ شُدھ سنسکاروں کو نزدیک بھی آنے نہیں دیتی ۔ لیکن گھبراؤ نہیں ۔ برہم ابھیاس کرتے چلو ۔ برہم ابھیاس یہی ہے ۔

برہم کا سوچنا. برہم کا ہی ذکر کرنا اور برہم کا ہی ایک دوسرے کو سمجھانا بجھانا وغیرہ چونکہ دنیوی کی واسنائیں مدت مدید کی ہیں اس لئے کافی لمبے عرصہ تک اس ابھیاس کی ضرورت ہے بلاناغہ چرکال تک شردھا بھگتی سے ابھیاس کرنا پڑیگا. تب کہیں جاکر ادویت کے سنسکار پربل ہونگے اور دنیویت واسناؤں کو دبا لینگے بڑے اُتساہ اور صبر و استقلال سے کام لینا ہوگا۔ تبھی منزل مقصود پر پہنچوگے۔ اور یاد رکھنا کہ اگر ذرا اُکتا کے اس کام کو بیچ میں ہی چھوڑ بیٹھوگے تو آپ کی تمام محنت رائیگاں چلی جائے گی۔

نہ خدا ہی ملا۔ نہ وصال صنم۔ نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

کسی شاعر نے کہا ہے۔

ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دُوں
ایں خیال است و محال است و جُنوں

ارتھ۔ پرماتما کا ملاپ بھی چاہے اور دُنیا (سنسار) کو بھی پکڑے بیٹھا رہے. یہ تو محض پاگل پن ہے۔

ہے تجسس شرط یاں۔ ملنے کو کیا ملتا نہیں
بے خودی جبتک کہ انساں میں۔ خدا ملتا نہیں

پرماتما کی پراپتی کے لئے مند ویراگیہ کے کارن یا دیکھا دیکھی سنسار کے پدارتھوں سے ویراگیہ وغیرہ سادھن اپناکر کچھ عرصے سادھن میں لگے رہے جب دیکھا کہ سادھن کٹھن ہیں اور کوئی چیز بھی ہاتھ نہیں لگی گھبراکر سادھن چھوڑ بیٹھے۔ نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔

شاگرد۔ مجھے آپ کا آشیرباد چاہیئے۔

گورو۔ پیارے شاگرد آپ تو یوگ بھرشٹ معلوم دیتے ہیں۔ آپ پر ایشور کی بڑی دیا ہے۔ صبر اور استقلال سے سادھن کرتے چلو۔

بھگوان آپ کے سہائیک ہونگے۔ میرا آشیرباد ہر وقت آپ کے ساتھ ہے۔ آپ کا کلیان ہو۔"

ہری اوم تت ست

کتاب ملنے کا پتہ

دفتر رسالہ "اوم" مکان نمبر ۶۲ ۔ ۸ ۔ اندرون بازار اجمیری گیٹ دہلی ۶ "